خواصِ حیوانات

یعنی

حیوانی نسخے

جسمیں

قریبًا ایکسو حیوانات کے ۱۱۱ اگ۔ خواص و فوائد اور طبی نوادر جمع کیے گئے ہیں۔ اور بتایا گیا ہے کہ کن کن امراض میں کس کس طریق پر اُن سے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے یہ کتاب بیش بہا مجربات کا مجموعہ ہے

مرتبہ

مولٰینا حکیم ابوالوحید عبدالمجید صاحب خادم ایڈیٹر طبی میگزین

ملنے کا پتہ

مینیجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

قیمت ۱۲/

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؕ   نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریمؕ

دیباچہ

علم طب کے شعبہ معالجات میں علاج حیوانی بھی نہائت اہمیت رکھتا، اور شہرت و فضیلت کا حامل ہے۔ مغربی ممالک میں اس کا بہت چرچا ہے، اور ہزاروں پونڈ سالانہ اس طریق علاج کی ترقی و بقا پر خرچ کئے جا رہے ہیں۔ حکمائے مغرب نازاں ہیں کہ وہ اِس "جدید" طریق کو مستقل اور بنیادی طور پر قائم کرکے دُنیا کے سامنے پیش کر رہے ہیں ـــــ لیکن غور کی نگاہوں سے دیکھا جائے، تو ہماری قدیم طب (آیورویدک اور یونانی)، کے علم الادویہ میں اس قدر حیوانی دوائیں داخل ہیں۔ جنکا حصر و شمار ہی ناممکن ہے۔ اور جو صدیوں سے زیر استعمال، اور لاتعداد امراض کیلئے باعث زوال ہیں آج ہم اپنی یہ جدید تالیف اس غرض سے شائع کر رہے ہیں۔ کہ آپ کو اس اہم اور وقیع شعبۂ علاج (حیوانی)، کی قدر و قیمت، خصوصیت، منفعت، اور افادیت معلوم ہو جائے، اس کتاب میں صرف وہی نسخے حوالۂ قلم کئے گئے ہیں۔ جو اپنے اندر مخصوص قیمتی فوائد رکھتے ہیں۔ اور ازالۂ امراض میں تیر بہدف ثابت ہوئے ہیں۔ آپ دیکھیں گے، کہ جہاں ہم نے ویدک اور یونانی کے طبی جواہر ریزے قرینے کے ساتھ سجا دیئے ہیں۔ اُن کے ہمراہ کہیں

کہیں زیب و زینت کے لئے کوئی مغربی ہیرا بھی ٹانک دیا ہے۔
تاکہ طب کے یہ تمام جواہرات یکجائی طور پر اپنی آب و تاب دکھا سکیں
علاوہ بریں، یہ کتاب اُن "سبزی خور" اصحاب کے لئے
بھی مشعل راہ اور چراغ عمل ثابت ہو گی، جو گوشت خوری سے
خدا کے واسطے کا بَیر اور حیواتی ادویہ سے بلّٰہی بغض و عداوت رکھتے
اور ان چیزوں کو ناحق نفرت و کراہت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔
اگر وہ غور کی عینک لگا کر دیکھیں گے تو یہ حقیقت فوراً بے نقاب ہو جائیگی
کہ کوئی انسان حیوانی غذاؤں اور دواؤں کے بغیر اپنی زندگی نہیں
گذار سکتا، اسکی تھوڑی سی تفصیل اس کتاب کے ابتدائی صفحوں پہ
درج ہے، ملاحظہ فرمائیے، اور ہماری محنت کی داد دیجئے، اگر
اس سے بھی تسلّی نہ ہو تو ہم سے کتاب "مباحثۂ گوشت خوری" طلب
کر کے مطالعہ کیجئے۔

الداعی الی الخیر:۔ ابوالوحید عبدالمجید خادم عفی عنہ
سوہدرہ ۔ ضلع گوجرانوالہ

هُوَ الشافی ـــ هُوَ الحکیم

حیوانی نسخے

باب اوّل

حیوانی ادوّیہ کی فضیلت و اہمیّت!

اس شخص کو کون عقلمند کہیگا؟ جو گڑ تو سیروں کی مقدار میں ڈکار لئے بغیر ہضم کر جائے۔ لیکن جب اس کے سامنے شکر رکھی جائے تو وہ نفرت سے ناک منہ چڑھا کے یہ کہنے لگے کہ" یہ سخت مضر چیز ہے۔ اسے دواء و غذا کے طور پر برتنا نہایت نقصان و زیان کا باعث ہے۔ اسلئے مجھے اس سے پرہیز ہے۔

ہمارے ملک کے اس گروہ کی حالت بھی بعینہٖ یہی ہے۔ جو گوشت، انڈا، مچھلی، کباب و قدید اور اسی قسم کی دوسری حیوانی اشیاء سے تو سخت متنفر ہے، لیکن دودھ، گھی، مکھن، بالائی، کھویہ، دہی، چھاچھ، مٹھا، پنیر، پیوسی اور ہمچو قسم حیوانی چیزوں سے کام و دہان کی اسقدر" تواضع" فرماتا ہے، کہ ان چیزوں کی بدولت بسا اوقات اُسے تخمہ و ہیضہ اور زحیر و تونیج سے" جی بہلانا" پڑتا ہے

اس" سبزی خور" جماعت سے کوئی اتنا پُوچھنے والا نہیں، کہ آخر دودھ اور گھی وغیرہ بھی تو حیوانی ہی چیزیں ہیں۔ پھر ان سے اسقدر کیوں التفات ہے۔ کہ روزانہ سیروں کے وزن میں غٹ غٹ پی جاتی بے دریغ ہڑپ کی جاتی، اور توند شریف میں بے تکلف اُنڈیل لیجاتی ہیں،

اور ——— بیچارے مُرغ و ماہی، بیضہ ولحم نے وہ کونسا مہاپاپ
کیا ہے کہ ان کی جانب صرف گوشۂ چشم پھیرنے ہی سے انسان
بھرشٹ اور مکتی سے ہمیشہ کیلئے محروم ہو جاتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں ممکن ہے، کوئی صاحب یہ نظریّہ پیش
کردیں، کہ بیضہ و گوشت وغیرہ ٹھوس، ثقیل، دیرہضم اور مواد فاسدہ
پیدا کرنے والی اغذیہ ہیں، لیکن ان کے مقابلہ میں دودھ، گھی، بالائی
وغیرہ بہت لطیف، سریع الہضم اور صالح الکیموس ہیں ———
مگر ——— کون نہیں جانتا، کہ گوشت اور انڈے کی جگہ گھی، مکھن،
بالائی وغیرہ استعمال کریں، تو یہ چیزیں بہت دیر میں ہضم ہونگی۔ اور
گھنٹوں مکروہ اور بدبُودار ڈکار ستاتے رہیں گے، دُودھ خصوصاً بھینس
وگائو میش کا دُودھ تواتر وکثرت سے پیتے رہیں، تو معدہ کو خراب اور
بدن میں فساد پیدا کریگا، دہی کا زیادہ استعمال نزلہ و زکام کا موجب ہے
کھویہ تھوڑی سی مقدار میں کھالیں، تو کئی روز کیلئے رفع حاجت سے
بے نیاز کر دیگا۔ اور پیوسی دیکھیں، تو سُدّہ و قولنج پیدا کئے بغیر رہ
ہی نہیں سکتی، ان چیزوں سے تو بیضہ و گوشت کی یخنی و شوربہ زیادہ
مفید و پُرلطف ہے۔ کہ مقوی بھی ہے اور جید الہضم بھی، معدہ و امعاء
کے جس قدر امراض شیر و روغن اور زبدہ و مسکہ سے پیدا ہوتے ہیں
لحم اور بیضہ کے استعمال سے اتنے نہیں ہوتے۔

رہا حیوانی دواؤں کی نسبت، سو اسکے متعلق یہ گذارش ہے۔ کہ

کوئی بڑے سے بڑا پرہیزگار بھی اُنکو کسی نہ کسی صورت میں برت
ہی لیتا ہے ۔ غور فرمائیے! کیا کستوری جو آہوئے مشکین کا خون
نافہ ہے ۔ حیوانی چیز نہیں؟ کیا عنبر، جو ڈیل مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہے
حیوانی شئے نہیں؟ کیا مرجان و مروارید، ناقوس و صدف، کوڑی
اور گھونگا، اسفنج اور لکھ، موم اور شہد، سنگ تیغال، شاخ گوزن
سنگ سرماہی ۔ گؤلوچن ۔ کف دریا ۔ جُند بیدستر ۔ عزی السمک، اور
برادۂ دندان فیل ایسی اشیاء حیوانی دوائیں نہیں؟ جنکو ہر مذہب و
ملّت کے لوگ زیر استعمال رکھتے اور اُن سے فائدہ اُٹھاتے ہیں ۔ پھر
اپنی قدیم ہندی طب (آیوروید) ہی کو دیکھو، جسمیں بعض نہائت
نفرت آمیز اور حرام و مکروہ حیوانی ادویہ داخل ہیں ۔ اور اُن کے
استعمال کی کسی کو مناہی بھی نہیں ۔

سطور بالا سے ہماری مراد ہرگز نہیں، کہ ہم ہر سبزی خور کو ساگ
پات چھوڑنے پر مجبور کریں، اور اسکو جبر واکراہ سے گوشت کھانے کی
دعوت دیں، اس طول کلامی سے ہمارا مطلب صرف یہ ہے، کہ جہاں
معدنی اور نباتاتی اشیاء اپنی کرشمہ سازیاں دکھاتی ہیں ۔ وہاں حیوانی
ادویہ سے بھی سحر و طلسم کا ظہور ہوتا ہے، پس کون ہے؟ جو موالید
ثلاثہ (جمادات، نباتات اور حیوانات) کے مفردات کی تاثیر و نفع رسانی
سے انکار کرکے طبیب علی الاطلاق جل شانہ کی قدرت کاملہ اور حکمت
بالغہ پر حرف اُٹھائے ۔

جدید نباتیین نے دلائل قاطع و براہین ساطع سے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ بعض نباتی اشیاء، خصوصاً وہ سبزیاں، جو غذاء میں داخل ہیں، اپنے اندر لحم و شحم کے سے اجزاء رکھتی ہیں۔ امریکہ میں ایک ترکاری ہے، جسے "لگ ویسٹ" (Lagg-Veast) کہتے ہیں پچھلے دنوں جب اس کا تجربہ کیا گیا، تو معلوم ہوا۔ کہ اسمیں ایک قسم کا چربیلا مادہ پایا جاتا ہے، جو بعینہ شحم حیوانی کے مانند ہے اور اسی طرح خواص رکھتا ہے، ہندوستان میں بھی ایک بلند قامت درخت موجود ہے جسکے پھل کا سالن ہو بہو پکے ہوئے گوشت کی طرح ہوتا ہے۔ یہانتک کہ اسکی بو باس، ذائقہ، رنگت، اور تاثیر بالکل گوشت ہی کی ہمدوش ہے، ۱۹۳۱ء میں پروفیسر ڈی، پی بلننگ فورڈ نے، جو ایڈنبرا یونیورسٹی سے بغرض سیاحت یہاں آئے تھے۔ اس درخت کے خام پھل کو محکِ تجربہ پر رگڑا، تو معلوم ہوا، کہ اسمیں ایسے لحمی و شحمی اجزاء موجود ہیں، جو دنبہ کے گوشت سے مشابہت رکھتے ہیں، اور دور کیوں جائیے! پانی ہی کو دیکھ لیجئے، جو روزانہ استعمال کی چیز ہے۔ کہ یہ بھی بعض لحمی اجزاء کا سرمایہ دار ہے، اسے ابال کر پیا جائے، تو اسکی بُو اور ذائقہ، پھیکے آب گوشت سا محسوس ہوگا، اسیطرح بہت سے نباتی شوربے بھی یخنی کا مزا رکھتے ہیں۔۔۔

پس یہ اور اس قسم کے دوسرے حقائق یہ ظاہر کرتے ہیں، کہ حیوانی اشیاء، غذاء، اور دواء کے طور پر انسانی ضروریات میں داخل ہیں۔

اور لازمۂ زندگی ہیں، آیئے! ہم آپکو بتائیں کہ بعض حیوانات
اور اُن کے اجزاء کیسے جلیل النفع، عظیم الفوائد، جید الاثر اور
سریع التاثیر ہوتے ہیں، لیجئے، ملاحظہ فرمائیے:-

۱- ابابیل۔ اس کے سر کی راکھ شہد میں ملا کر آنکھوں میں
ڈالنا موتیا کا علاج ہے، اس کے گھونسلے میں ایک چیز بڑی خوش
قسمتی سے ملتی ہے۔ جسے "کفِ ابابیل" کہتے ہیں۔ اس کا کھانا تقویت
بدن اور تجوید و تجدید شباب کا موجب ہے۔ لیکن بازار میں یہ نقلی بکتی ہے

(۲) مانع حمل۔ گوشت ابابیل کو خشک کر کے سفوف بنا لیں ۴ ماشہ
تازہ پانی کے ساتھ کچھ عرصہ تک کھلانے سے عورت کو حمل قرار نہیں
پاتا اور اگر بعد فراغت حیض عورت کو کھلا دیا جائے۔ تو عمر بھر حیض
نہیں آتا۔ اسی طریقہ پر استعمال کرنے سے ضعف بصر، عظم الطحال
کو فائدہ بخشتا ہے۔

(۳) ہیجِ باہ۔ ابابیل کے صرف دل کو خشک کر کے سفوف بنالیں۔
اس کے ہموزن کھانڈ ملالیں، ایک ماشہ روزانہ ہمراہ دودھ کھانا
باہ کو ہیجان میں لاتا ہے، اور اگر خون ابابیل عورت کو بغیر اطلاع
کھلائیں۔ تو شہوت جماع کو ساکن کرتا ہے۔

۲- فیل (ہاتھی) اس کا ناخن پانی یا آب برگ سرس میں گھس کر
آنکھ میں لگائیں۔ تو سخت و غلیظ پھولا کٹ جاتا ہے۔ بل و سرگین مانع حمل

لیکن دانت کا برادہ محافظ جنین، دافع عقر اور مولد اولاد نرینہ ہے۔ چربی مطول، مسمن اور مقوی ہے، لاغر اعضا کو تازگی بخشتی ہے۔

۳۔ خر (گدھا) تازہ لید کے پانی کا قطور گوش دہنی کے کئی امراض میں عجیب الاثر ہے۔ ذردیول کا طلا مقوی باہ اور باعث تسمین و طوالت ہے، دانت کو پانی میں سحق کر کے قطور کرنا مزیل بیاض چشم ہے، کان کا میل بقدر حبہ کھلانا اور مقام لذع پر لعاب دہن میں ملا کر لگانا گزیدۂ سگ دیوانہ کیلئے مجرب ہے۔ گدھی کا دودھ سل اور دق ایسے مہلک امراض کو دور کرتا ہے۔ بشرطیکہ مداومت سے پیا جائے۔

(۲) برائے نفث الدم۔ مرجان ۲ تولہ کو آدھ سیر گدھی کے دودھ میں خوب کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو ایک ایک ماشہ سفوف استعمال کرائیں۔ نہایت مفید چیز ہے۔

۴۔ ماخر (کچھوا) اسکی بالائی ہڈی (کھوپڑی) مناسب عرقیات یا پانی میں گھس کر پلاتے رہیں تو میعاد کی اور تپ میعادی، چیچک، خسرہ وغیرہ کے جملہ عوارض میں عجیب المنفع ہے۔ زندہ کچھوے کو صاحب خناق کے منہ کے قریب اس طرح رکھنا کہ اس کا سانس مریض کے حلق میں پہنچتا رہے، بیمار کو شفائے کامل بخشتا ہے — باذنہ و بعونہ

۵ شتر (اونٹ) اسکی ناک کے کرموں کا سعوط صرع و اختناق

میں اکسیر ہے، کوہان کی چربی مقوی و محرک عضو، مسمن بدن اور جوع الکلب کی مزیل ہے، نیز بایہ اکثر دماغی، عصبی و عضلی امراض میں مفید و مؤثر ہے۔ اونٹنی کا دودھ استسقاء میں بحد مفید، آورام احشاء کا محلل اور دودھ کا نمکین کھویہ دردشکم معدہ کا مسکن ہے۔

(۲) ضماد مسترخائے بواسیر، جب بواسیر کے مسّے بڑھ گئے ہوں، تو پیہ جمل یعنی اونٹ کی چربی گرم کرکے دن میں دو بار ضماد کیا کریں۔ بہت جلد دُور ہو جائینگے۔

(۳) اکسیر جلندر (استسقاء) اونٹ نر کا پیشاب ۲-۴ ڈرام روزانہ مریض کو پلایا جائے، مسلسل استعمال سے مرض استسقاء دُور ہو جاتا ہے۔ پیغمبر اسلام کا معجزہ و مصدقہ ہے۔

۶- مُرغ، گوشت اور اس کا شوربہ مقوی ہونے کے علاوہ سمیات باردہ کا تریاق ہے۔ اس کا دماغ باہ اور حافظہ کو بہت بڑھاتا ہے۔ مرغی کے انڈے بہت مقوی ہیں۔ انکے پوست کا سحیقہ بیاض چشم میں نافع اور اس کا کشتہ جریان، رقت، سرعت، ذیابیطس، ہزال گردہ و ضعف مثانہ کا دافع ہے، جھیٹ چھائیوں کو دور کرتی ہے پائے سوختہ کا سفوف سوزاک کا مزیل ہے، پوست سنگدانہ اعلیٰ درجہ کا مقوی معدہ، ہاضم، دافع قولنج و سنگرہنی ہے، چربی مقوی و محرک ہے۔

۷۔ کنجشک (چڑیا) کا گوشت بہت مقوی ہے، سر کا مغز ازالۂ عنانت میں اور طلاءً کارآمد ہے۔ انڈے مزید باہ ہیں۔

۸۔ طاؤس۔ (مور) گوشت اور انڈے زہر مار کا تریاق ہیں۔ پروں سے تانبہ نکالتے ہیں۔ پروں کی راکھ بقدر سرخ شہد میں ملاکر چٹانا دیہ، لاغری اطفال اور ام الصبیان میں مفید ہے، پاؤں کو پانی میں گھس کے یا تیل میں جلاکر قطور کرنا درم و دردِ گوش کا مزیل ہے۔ بیٹ کا طلا سیاہ داغوں کو بجھاتا ہے۔

(۲) مطلع زہر۔ اگر کوئی کھانا مشکوک ہو۔ اور کھانیوالا نہ جانتا ہو کہ اس میں زہر ہے، وہ کھانا اگر مور دیکھ لے تو فوراً رقص کرنے لگتا ہے۔ جس سے زہر کی ملاوٹ کا فوراً پتہ چل جاتا ہے عجیب خاصیت ہے

(۳) دافع ہزل۔ نحیف الجثہ اور ضعیف البدن انسان کیلئے مور کا گوشت ایک نعمت غیر مترقبہ ہے اس کے استعمال کرنے سے بدن میں خوب قوت آتی ہے۔ درد زانوں کو بھی مفید ہے۔

(۴) اکسیر قولنج۔ مور کا مغز تیلی بوٹی کا رس۔ شہد خالص ہموزن ملاکر درد معدہ اور درد قولنج کے مریض کو کھلانے سے فی الفور یہ تکالیف دور ہو جاتی ہے۔

(۵) حیض کشاء۔ جس عورت کا حیض رکا ہوا ہو۔ اور کسی دوا سے صحت نہ ہوتی ہو، تو طاؤس (مور) کا پتہ ہمراہ سکنجبین و آب گرم کھلا دیں فوراً حیض جاری ہو جائیگا اور کلی صحت ہوگی۔

۹۔ گربہ (بلی)، اسکی ہڈی پانی میں گھس کر ناصور پر لگانا بیحد مفید ہے۔
کھال کی خاکستر روغن سرشف میں ملا کر لگانا گنج اور بالچر کا علاج ہے
آنکھ کی شبکوری (قطورًا) میں نفع بخش ہے، پتہ بقدر چاول کھانا دمہ
کو نافع ہے۔

۱۰۔ راسو (نیولا) اس کا تازہ بتازہ دل حلوئی میں ملفوف
کرکے نگل جانا مدۃ العمر باہ کو برقرار رکھتا ہے۔ نیولے کی خاکستر ضماداً
واکلاً سم افعی کی تریاق ہے۔ سر کا مغز مرگی کو دفع کرتا ہے۔

۱۱۔ موش (چوہا) گوشت کی یخنی پلانا یا خشک شدہ بچوں کا سفوف
کھلانا خنازیر میں اکسیر ہے۔ مغزِ سر صرع و اختناق میں مجرب اور پشک
کا لیپ اورام کا محلل، اور بول وحیض کا مدر ہے۔

۱۲۔ گائے، ہندوؤں اور سکھوں کے سوا باقی تمام قومیں اسکا
گوشت کھاتی ہیں جو مقوی اور مسمن بدن ہوتا ہے، دودھ اور اسکے
مشتقات وحاصلات مثلاً گھی، مکھن، پنیر، دہی، چھاچھ، بالائی
وغیرہ کی فضیلت واہمیت تو سب کو معلوم ہے۔ علاوہ ازیں، اسکے
بہت سے اجزاء طب میں مستعمل ہیں۔ مثلاً سینگ کی خاکستر تیل میں
ملا کے طلا کرنا دافع خنازیر ہے۔ جلا ہؤا سُم روغن کے ہمراہ طلا
کرنا بالچر میں نافع ہے۔ پتہ کا پانی درد و ورم گوش۔ ثقل سمع۔ بیاض
چشم۔ ناخنہ۔ اور ورم صلب کا دافع ہے۔ پتہ کی پتھری (حجر البقر
یعنی گئو لوچن) صرع، ہسٹیریا، دمہ، ام الصبیان، وغیرہ کو نہائت

سود مند ہے، بیل کا خشک و سوہان کردہ تضیب بقدر ۳ ماشہ شہد اتولہ روغن بادام ۶ ماشہ میں ملا کر ہمراہ شیر تازہ چند روز تک کھانا نقصان باہ اور عنانت میں عجیب الاثر ہے، بچھڑے کے معدہ و امعاء کی خشک کی ہوئی اندرونی جھلی (غشاء مخاطی) جسے ڈاکٹری میں "پیپ سین" کہتے ہیں۔ شکم اور آنتوں کے بہت سے امراض میں مفید و مؤثر ہے۔ جسکی تفصیل ہماری کتاب "مشرقی نسخے" میں ملاحظہ فرمایئے

۱۳۔ سگ (کتا)، زبان سوختہ کی پچکاری سوزاک میں اکسیر ہے۔ ناخن و پوست کی تعلیق صرع کی دافع ہے۔ بچۂ سگ کا جلا ہوا سر ضماداً اورام صلبہ مزمن اور دردوراً قروح خبیثہ کو نافع ہے، ذباب الکلب (کتے کی مکھی)، پر اور ٹانگیں دور کرکے کھانا سگِ دیوانہ کی گزندگی میں مجرب ہے۔

۱۴۔ چیل اور گدھ کے انڈوں کی رطوبت یا کرۂ چشم کا پانی سرمہ کے ساتھ کھرل کر آنکھوں میں لگانا نہائت مقوی بصر ہے۔ پتہ کا پانی [illegible]ض کا دافع ہے۔

(۲) مجمدِ اللبن۔ اگر عورت کے پستانوں میں دودھ جم گیا ہو۔ اور گرہ گرہ ہو گیا ہو۔ تو آب زہرہ گدھ لگانے سے دودھ جلد کھل کر جاری ہو جاتا ہے۔

۱۵۔ جوں (زندہ) احلیل میں چھوڑ دیں تو بند پیشاب فوراً کھل جاتا ہے۔

۱۶۔ خنزیر۔ (سوٗر) اس کا گوشت قطعاً حرام اور مولد امراض کثیرہ ہے۔ اہل مغرب بچھڑے کی طرح سوٗر کے معدے و امعاء سے بھی "پپ سین" تیار کرتے اور بچھڑے کی پپ سین میں ملا دیتے ہیں۔ لہٰذا برادران ہنود اور اہل اسلام کو اس دوا سے بالکل محترز رہنا چاہیئے۔ ڈاکٹری میں اسکی چربی بہت سے مراہم میں ڈالی جاتی ہے۔ اور محلل، مدمل و ملطف خیال کی جاتی ہے۔ کہتے ہیں کہ دہی کا پیالہ بھر کر سوٗر کے آگے رکھیں، کہ وہ اسکو چاٹنے لگے، جب تھوڑی سی دہی باقی رہے، اسکی احلیل میں پچکاری کریں، تو سوزاک دفع ہوتا ہے سُنا ہے کہ اسکے لعاب دہن کا طلاء خنازیر کو نافع ہے۔ واللّٰہ اعلم

۱۷۔ خرگوش۔ جن عورتوں کے بچے ڈبہ، ام الصبیان، سوکھا عطاشہ، وغیرہ سے ہلاک ہو جاتے ہوں، وہ اس کا گوشت مہینہ بھر میں دو ایک بار علاوہ مت سے کھاتی رہیں۔ تو اُنکی گود بحکم کردگار ہری ہو جاتی ہے۔ اس کا پنیر مایہ مرگی۔ باؤ گولہ، ڈبہ، ام الصبیان میں عجیب الاثر ہے، خون بھی ڈبہ و صرع اطفال میں مفید ہے خرگوش کو جلا کر اسکی راکھ شہد میں چاٹنا پرانی کھانسی اور دمہ میں مجربہ ہے پتہ مقوی و بلغم ہے۔

(۱) **برائے نفث الدم۔** ۵ قطرہ خون خرگوش ایک چھٹانک عرق گاؤزبان میں حل کر کے مریض کو استعمال کرائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ چند خوراکوں میں کلی آرام ہو گا۔

(۱۷) اکسیر بیخوابی ۔ جس شخص کو بیخوابی کی شکایت رہتی ہو ۔
اور کسی صورت نیند نہ آتی ہو، تو ذیل کا نسخہ اس کیلئے اکسیر اعظم ہے
خرگوش کا پتہ گرد و غبار سے محفوظ کر کے سایہ میں خشک کر لیں ۔
اور ہموزن خشخاش سفید ملا کر خوب ہی باریک کریں ۔ ۱½ ماشہ
روزانہ مکھن یا بالائی میں کھلایا کریں ۔ غائت درجہ خواب آور ہے
بعض دفعہ جگانے کے لئے سرکہ سنگھانے کی ضرورت پیش آتی ہے ۔
حسب عمر خوراک کم و بیش کر لی جائے ۔

۱۸ ۔ اسپ (گھوڑا) اس کا جگر کھانا قلت الدم اور خبیث
حبس میں مفید ہے ۔ اور طحال کھانا پرانی بڑھی ہوئی تلی میں سودمند
ہے ۔ پیرِ اسپ بقدر نخود گڑ میں لپیٹ کر کھانا نوبتی بخاروں میں بجید
نافع ہے ۔ سُم کی دُھونی، صرع و اختناق کی مزیل ہے اور راکھ کا
طلا سعفہ کا دافع ہے ۔ گھوڑی کی پیوسی کھانا اور دودھ پینا ہیچکی
کا مانع اور ٹیکہ کا قائم مقام ہے ۔ سل و دق میں اس کا دودھ پینا
شیر مادۂ خر سے دوسرے درجہ پر مفید ہے ۔ موئے سوختہ کا دھوں
زخموں کو بھرتا ہے ۔

۱۹ ۔ خراطین ۔ انکا کھانا اور لگانا تقویت باہ کا موجب ہے ۔
تازہ کیچوؤں کا ضماد مقوی وسمن عضو اور اعضاء کی کوفتگی میں عجیب النفع
ہے ۔ ان سے تانبہ بھی نکلتا ہے ۔

(۲۰) پیشاب آور ۔ خراطین نامی جانور جو موسم برسات میں عام پیدا ہوتا ہے

اسے کیچوا یا گنڈویا بھی کہتے ہیں۔ اسے ۶ ماشہ کی مقدار میں لیکر (پانی میں) جوشش دیں۔ اور حبس البول والے مریض کو یہ پانی پلائیں۔ تو ½ گھنٹہ کے اندر اندر کھل کر پیشاب آجاتا ہے۔ ورنہ اس کا پاخانہ حاصل کرکے عرق گلاب میں گھس کر زیر ناف لیپ کریں تو یہی عمل کرتا ہے۔

۲۰۔ جونک۔ یہ بھی طلا آور، مقوی، محرک، مسمن اور ملذذ ہے بعض دموی امراض میں جونکیں لگا کر خون نکالا جاتا ہے۔ تازہ جونک طول میں نصف کاٹ کر کھلانا مدر حیض ہے۔

(۲۰) **طلاء بالیدگی اعضاء۔** زندہ جونک ۵ عدد لیکر اس کو دودھ والے نارجیل میں سوراخ کرکے ڈالدیں۔ پندرہ یوم کے بعد نکال کر کھرل کریں۔ اور قضیب کو پارچہ سے رگڑ کر ہمراہ زفت رومی اور روغن چنبیلی کچھ عرصہ بطور طلاء مالش کر لیا کریں۔ مطول عضو ہے۔

۲۱۔ مروارید۔ (موتی)، اعضائے رئیسہ کو قوت، دل کو فرحت اور تمام بدن کو طاقت دینے میں عجیب الاثر ہیں۔ چیچک، خسرہ، مداد کی، لاکڑا کاکڑا وغیرہ تپودں کے پیدا ہونے سے پہلے کھانا شدت عوارض کو روکنے اور مرض کو دفع کرتے ہیں۔ جریان خون میں نہایت مفید ہیں۔ باہ کو بڑھاتے اور مایوس اسہال کو بند کرتے ہیں۔ ان کا طلا مزیل برص نشوق دافع صداع مزمن اور کحل نافع امراض چشم ہے۔ اکثر دماغی امراض

مثل نسیان، صرع، جنون، مالیخولیا، اختناق الرحم، کابوس نزلہ زکام
سرفہ، سل، دق وغیرہ وغیرہ امراض طویلہ دمایوسہ میں انکا استعمال
مفید ہوتا ہے۔

۲۲۔ صدف (سیپ) موتی کیسے خواص رکھتا ہو مگر اس سے
ضعیف ہے۔ اس کا احراق یا کشتہ حابس و قابض اور مقوی قلب ہے
کرم صدف (سیپیا جانور) کا گوشت نہائت مقوی ہوتا ہے۔ چھوٹے
سیپ کے کیڑے، جو ندی نالوں کے کنارے ملتے ہیں۔ بچوں کی مرگی، ڈبہ
اور لاغری میں مفید ہیں۔

۲۳۔ عروسک (بیر بہوٹی) اس کا طلا بہت مقوی و ملذذ ہے۔
ایک عدد بیر بہوٹی ٹانگیں دور کر کے پان میں ۴۱ روز تک کھانا فالج و لقوہ
کو نفع مند ہے۔ شہد، گھی، اور شیر تازہ سے کھائیں تو نقصان باہ اور
عنانت کا ازالہ ہوتا ہے۔

۲۴۔ مشک (کستوری) یہ اکلاً شموماً اور طلاءً نہائت مقوی دل و
دماغ اور بے حد مفرح ہے۔ باہ میں تحریک و قوت پیدا کرتی ہے۔ سعوطاً
لقوہ و فالج میں سود مند اور اکتحالاً مزمن امراض چشم میں نفع بخش ہے۔
بشرطیکہ خالص دستیاب ہو، تبتی اور نیپالی کستوری عمدہ ہوتی ہے۔
ولائت کی مصنوعی کستوری جو کیمیائی طریق سے "آرٹی فیشل مشک"
(Artificial Musk) کے نام سے تیار کی جاتی ہے۔ بالکل بیکار
اور غیر مفید ہے۔

۲۵ - عنبر بحد مقوی و مفرح ہے۔ چند روز میں ازالۂ غانت کرتا اور مردمی بخشتا ہے۔ کثرت استفراغات خصوصًا جریان خون کثیر سے جو نقاہت و نحافت پیدا ہوتی ہے۔ اس سے بہت جلد دُور ہو جاتی ہے، قلبی، دماغی، اور اعصابی امراض میں اس کا استعمال نہائت موزوں و مناسب ہے۔

۲۶ - چرخ (لگڑ بگڑ - بجّو) اس کا کلّہ (جبڑا) یا دانت داڑھ وغیرہ پانی میں گھس کے گزیدۂ سگِ دیوانہ کو پلانا عجیب خاصیۃ رکھتا ہے کہتے ہیں۔ کہ اس کے گوشت کی یخنی پی جائے۔ تو ہلکے کتّے کے زہر کا اثر نہیں ہوتا۔

۲۷ - عقرب (بچھو) یہ جانور کسی کو کاٹ کھائے تو اس کو کوٹ کر وہاں باندھ دیں۔ فورًا آرام ہوگا۔ نیش عقرب چمڑے کے تعویذ میں بند کرکے گلے میں حائل کریں۔ تو صرع دُور ہوگی۔ اسکو روغن زیتون میں جلا کر احلیل میں ٹپکانا۔ گردہ یا مثانہ کے مقام پر ملنا اور پانچ سات قطرے بتاشہ میں کھانا۔ نیز اسکی خاکستر بقدر دو چار سُرخ مناسب بدرقہ سے استعمال کرنا گردہ مثانہ کی پتھری اور ریگ میں عجیب الاثر ہے۔ خشک بچھو کی نسوار صرع اطفال۔ ڈبہ۔ مرگی۔ اور دورۂ اختناق کی مزیل ہے۔

روغن لقوہ - بچھو سیاہ رنگ کا لیکر اسے روغن بلسان یا روغن کنجد میں اچھی طرح جلائیں۔ اور صاف کرکے مریض کو مالش کریں۔ اس

روغن کی مالش مریضان فالج، لقوہ، استرخاء، اور گٹھیا پر بہت ہی مفید ثابت ہوتی ہے۔

پتھر توڑ۔ بچھو سیاہ کو جلا کر اچھی طرح پیس لیں۔ مریض سنگ مثانہ و گردہ کو چار چار رتی صبح و شام شربت بزوری سے کھلائیں۔ تین درتہ چار ہفتہ تک پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جاتی ہے۔

دوائے مُلذّذ۔ بچھو سیاہ کلاں کو خشک کر کے سفوف کر لیں۔ اور عطر اگر کہنہ میں حل کر کے بوقت جماع طلاء کریں۔ تو از حد لذت اور امساک ہوگا۔

تریاق صرع۔ بچھو زندہ ۴ عدد۔ فلفل گرد ۲۰ عدد، دونوں کو کوزہ میں گل حکمت کر کے چالیس یوم سرگین اسپ میں دفن رکھیں بعدہٗ پیس لیں، گرمی والے کے ناک میں نفوخ کرنے سے از حد فائدہ ہوگا۔ متواتر استعمال کرنے سے ہمیشہ کیلئے مرض دُور ہو جائیگا۔

۲۸۔ جگنو۔ ایک عدد جگنو بال و پر دُور کر کے پان میں کھانا فالج وضعف اعصاب میں مفید ہے۔ اسکی خاکستر بقدر حبہ کے کھانا پتھری کو نافع ہے۔

۲۹۔ ماہی۔ (مچھلی) عام مچھلیاں غذا میں داخل اور لذیذ و مقوی ہوتی ہیں۔ حجر السمک یعنی سنگ سرماہی مفتت حصاۃ ہے اور ہوکا

پتہ گنٹھیا میں نافع ہے۔ ریگ ماہی قوت باہ بڑھاتی ہے۔ کاڈ
مچھلی کا روغن بہت مقوی اور سل، دق، لاغری، کھانسی، دمہ
وغیرہ کا دافع ہے۔ استخوان ماہی کو جلا کر بقدر ۲ ماشہ کھائیں۔
تو سنگرہنی، اسہال اور خونی پیچش دور ہوتی ہے۔ مار ماہی کا
گوشت مداومت سے کھانا مقوی و مسمن بدن ہے۔ مچھلی کھا کر دودھ
نہ پئیں کہ مولد برص و جذام ہے۔

۳۰۔ کف دریا (سمندر جھگ)، یہ ایک بحری جانور کا پنجر ہے۔ جو
مچھلی کے مشابہ ہوتا ہے۔ سمندر کے کنارے ملتا ہے۔ یہ آنکھ کی بہت سی
بیماریوں میں مفید ہے۔ اسے پیس کر بقدر ۳ ماشہ شہد سے کھانا سنگرہنی
اور اسہال مایوسہ میں مجرب ہے۔ سرکہ یا آب لیموں میں پیس کر ۵ روز
ضماد کرنا مزیل داغہائے برص ہے۔

۳۱۔ مار (سانپ)، اس کا گوشت کوڑھ اور برص کیلئے عجیب ہے۔
پتہ بھی دافع جذام اور موتیا کو دور کرتا ہے۔ ہڈیوں کی مالا اور ضماد
خنازیر میں نافع ہے۔ زہریلے سانپ کا سر طلاءً مقوی باہ ہے۔ چربی
کا طلاء اور بھی مقوی و مسمن عضو ہے۔ کہتے ہیں مجذوب کو سانپ
کاٹے کھائے تو اسے شفا ہو جاتی ہے۔ مار سیاہ کا روغن کشید کر کے
لگانا سفید و سیاہ داغ خصوصاً برص اور جذام کی عقود اور آتشکی
بدھوں گلٹیوں اور رسولیوں کا مزیل ہے۔ اور سرطان تک کو نفع
دیتا ہے۔

(۲) اکسیر جذام - سیاہ سانپ کی کینچلی ۲ رتی - ایک تولہ نخود بریاں اور تین تولہ روغن گائے کے ساتھ چالیس یوم تک بلاناغہ کھلانا مرض جذام کیلئے اکسیر اعظم کا حکم رکھتا ہے - دوران استعمال میں نمک کا استعمال بالکل ترک کر دینا چاہیئے -

(۳) اکسیر زردزہ - جس عورت کو بوقت ولادت درد کی شدید تکلیف ہو رہی ہو - اسے سانپ کی کینچلی کی دھونی دینی چاہیئے - فوراً آرام ہو گا -

(۴) طلاء عجوبہ طب - جسے ایک دفعہ لگانے سے ½ گھنٹے کے اندر اندر عضو مخصوص میں اسقدر توانائی اور طوالت پیدا ہو جاتی ہے کہ اسے روکنا پڑتا ہے - عجائبات طب سے ہے -

مستہ ہائے قلب مار - سیاہ سانپ کے دل پر چھوٹے چھوٹے مستے ہوتے ہیں - جو اسکے پہلی دفعہ جماع کرنے سے زائل ہو جاتے ہیں ایک حصہ - جنگلی کتا چھوٹا سا کیڑا ہے جو عموماً یعنی جھاؤ کے درخت پر عام ہوتا ہے ، ۸ حصہ جونک تازہ ۸ حصہ - ہر سہ اشیاء ۸ روز تک روغن زیتون میں کھرل کریں پھر گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں پتال جنتر کے ذریعہ تیل کشید کریں - بوقت ضرورت ۴ قطرہ تک عضو پر مالش کریں - تبدریج عضو پھولتا اور سخت ہونا شروع ہو جائیگا - جس حالت تک رکھنا ہو وہاں پہنچنے پر آپ زہرہ مرغ جان (موجودشدہ) کی مالش کر دیں - جلن اور انتفاخ رک جائیگا اور مقصد دائمی طور پر حاصل ہو گا -

۳۲ - مینڈک - اسکی یمنی، آتشک میں جیّد الاثر ہے۔ جلا ہوا مینڈک ماشہ دو ماشہ شہد میں روزانہ کھانا سوزاک کہنہ کا علاج ہے۔ زندہ مینڈک پیٹ چاک کرکے جائے ملدوعہ پر باندھ دیں۔ اور ہر تین گھنٹہ بعد تجدید عمل کرتے رہیں۔ تو سانپ کا زہر دُور ہو جاتا ہے۔ چربی مسمن و مطول ہے۔

۳۳ - گوزن (بارہ سنگھا) اس کا گوشت غذا میں داخل اور مقوی ہے۔ سینگ دواءً بہت مستعمل ہیں۔ چنانچہ اسے شیرزن میں گھس کر آنکھ میں لگائیں۔ تو دیرینہ اور سخت پھولا کٹ جاتا ہے پانی وغیرہ میں پیسکر لیپ کرنا اور کھلانا ذات الریہ، درد پہلو وغیرہ میں اکسیر ہے۔ اہل صنعت اس کا کشتہ بناتے ہیں۔ جو امراض باردہ، بلغمیہ وریاحیہ میں عجیب اثر دکھاتا ہے۔

۳۴ - ممولا، گوشت مقوی و محرک اور راکھ خناق و سقوط لہاۃ کی دافع ہے۔

۳۵ - زنبور (بھڑ)، خانۂ زنبور کی خاکستر اکلاً و ضماداً اورام صلبہ مزمنہ کی محلل، اور شکر کا وزن در نافع بیاض چشم ہے، یہی شکر چوسنے سے خناق، ورم گلو، کھانسی اور گرفتگیٔ آواز کو فائدہ ہوتا ہے

۳۶ - ساہی، (سیہہ)، گوشت مقوی باہ اور تریاق زہر ہے۔ اسکے کانٹے پانی میں گھسکر پلائیں۔ تو ڈبہ دُور ہوتا ہے۔ پوست رخار کی دھونی صرع و ام الصبیان میں نافع ہے۔

۳۷ - کلنگ (کونج) اس کا گوشت باہ، گردہ مثانہ کیلئے مقوی اور مدر بول و حیض ہے۔ شور یا ریگ کو خارج کرتا ہے۔ سالم انڈوں کو جلا کر راکھ بنائیں۔ اور بقدر ۱ ماشہ روزانہ کھائیں۔ پتھری پانی بنکر بہ جائیگی۔

۳۸ - زاغ (کوّا) اس کا گوشت سوداوی امراض میں مفید ہے پتہ کا طلا نہائت ملذذ ہے۔ انڈوں کو مع پوست پیسکر بقدر حبہ کھلانا بچوں کی لاغری اور دق میں سود مند ہے۔

(۲) اکسیر خنازیر - خنازیر کی انتہائی اور اکسیر اعظم دوا اس سے عمدہ نہ دیکھی اور نہ سنی گئی۔

زاغ (کوے خانگی) دو چار پکڑ کر انہیں ذبح کریں۔ اور بغیر صاف کئے کوزہ گلی میں بند کر کے۔ اسقدر آگ دیں۔ کہ جل کر کوئلہ ہو جائیں۔ باریک پیسکر ایک رتی صبح پانی سے دیں اور ۲ رتی دوا ۲ ماشہ مسکہ میں ملا کر باہر لیپ کریں۔ ہفتہ عشرہ میں خنازیر کا قلع قمع ہو جائیگا۔ یہ ایک طبی عجوبہ ہے۔

۳۹ - سرطان (کیکڑا) تازہ سرطان کی یخنی پلانا یا جلا کر اسکی راکھ بقدر ماشہ کھلانا سل اور دق میں مفید ہے۔ خشک سرطان کا سفوف ۳ ماشہ روزانہ ہفتہ تک کھائیں۔ تو سگ دیوانہ کا زہر دور ہوتا ہے۔ تازہ کیکڑا کوٹ کر مقام لذع پر باندھیں تو سمیت

مار کا تریاق ہے۔

اکسیر ڈبہ اطفال۔ دود الجداد نامی کیڑا (یعنی جھینگر) لمبی لمبی مونچھوں والا جو عام گھروں میں کودتا پھرتا ہے۔ دو عدد لیکر ۴ عدد مویز منقیٰ کے ہمراہ پانی میں خوب حل کرلیں۔ دن میں چار چمچہ روز دو گھنٹہ کے بعد بچہ کو پلائیں۔ فوری طور پر مرض دور ہو گا۔ اور عود نہ کریگا۔

۴۰ - مرجان (مونگا) دل و دماغ کیلئے مقوی اور نزلہ و سرفہ میں نفع مند ہے۔ مرجان کا سحیقہ آنکھ کے امراض و غبار کا دافع ہے۔ اطبا اس کے مختلف کشتے تیار کرتے ہیں۔ جنکی تراکیب اسی کتاب میں ملاحظہ فرمائیے۔

۴۱ چمگادڑ اور خنازیر۔ ایک چھپکلی کو ۵ تولہ روغن سرسوں میں جلائیں۔ جب خوب جل جائے تو چھپکلی کو پھینک دیں۔ اور تیل گلٹیوں پر لگائیں صاحب نسخہ نے خود اپنی ذات پر اسے استعمال کیا۔ اور کنٹھ مالا یعنی خنازیر کیلئے بیحد مفید پایا۔

(۲) اکسیر جالا چمگادڑ کو جلا کر باریک سرمہ سا کرلیں۔ روزانہ سوتے وقت آنکھوں میں لگانے سے دھند اور جالا کو از حد فائدہ ہوتا ہے اور اسکی بیٹ کا سفوف آنکھوں کی روشنی بڑھاتا ہے۔

(۳) طلاء خنازیر۔ خنازیر کی گلٹیوں سے اگر مواد جاری ہو تو چھپکلی کا تیل نکالکر اسپر لگایا کریں۔ چند دن کے استعمال سے آرام آجائیگا۔

اندرونی طور پر فلفل دراز ایک تولہ - جڑھ گل عباسی تازہ ۲ تولہ - جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا لیں - اور ایک گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ آب تازہ -

(۴) تریاق امراض باردہ - چمگادڑ صحرائی کا ہریسہ روغن زیتون میں بنایا جائے - اور مریضان فالج، لقوہ، گٹھیا، تقرس، درد کمر، کو روزانہ کھلایا جائے - تو ہفتہ عشرہ کے استعمال سے ان امراض کو از حد فائدہ ہوتا ہے - مجرب ہے -

(۵) دوائے جلودھر - چمگادڑ کا شوربہ پندرہ روز تک مریض جلودھر یعنی (استسقاء) کو پلانے سے مرض دور ہو جاتا ہے بعض دفعہ ۲۵ دن کے بعد آرام آتا ہے -

۴۴ - برائے دق الاطفال - سنگ پشت یعنی کچھوہ کی اوپر کی ہڈی پانی میں گھسکر جمع کریں - پھر اس کے برابر کتھہ سفید ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں - اور ایک ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر صبح و شام دیا کریں - مفید چیز ہے -

(۲) دوا قیامۃ الامعاء - اگر تین تولہ کیچوا یا پانچ تولہ روغن بادام میں حل کر کے اس مریض کو جسکی آنت اترتی ہو ایک تولہ روغن پلائیں - اور مالش بھی اسی روغن کی کریں - تو کچھ عرصہ میں آنت اترنا بند ہو جائیگا -

(۳) پیشاب آور - چھ ماشہ کیچوا (جانور) پانی میں جوش دیکر اگر مریض

کو پلایا جائے۔ تو کھل کر پیشاب آتا ہے۔

۴۳ - قاطع باہ - ہرن کی کھال قاطع باہ ہے۔ جس شخص کی ذکاوت حس بڑھ گئی ہو۔ ایسے ہرن کی کھال پر بکثرت نشست کرنا چاہیئے۔ بالخاصہ مفید ہے۔

۴۴ - اکسیر کلف - عقاب کے پر جلا کر پانی میں لئی سی بنائیں۔ اور کلف نمش یا اس جیسے نشانات پر ضماد کریں۔ تو یہ بدنما دھبے دور ہو جاتے ہیں۔

(۲) تریاق چشم - جس مریض کو کورچشمی کی شکائت ہو۔ عقاب کے پتے کا پانی چاندی کی سلائی سے بطور سرمہ اسے استعمال کرانا چاہیئے۔ تاریکی چشم دور کرنے کے لئے عجیب چیز ہے۔

(۳) بڑھے ہوئے فوطوں کیلئے عجیب نسخہ - عقاب کی ایک قسم ہے جکے گلے میں سرخ رنگ کی تھیلی ہوتی ہے۔ یہ تھیلی لیکر جس شخص کے فوطے بڑھے ہوں۔ انہیں روغن زیتوں سے چپڑ کر ان پر چڑھا دیں آدھ پون گھنٹہ تک فوطے اصلی حالت پر آجائینگے۔ پھر اس تھیلی کو فوراً ہی اتار لیں۔ دیر نہ کریں۔ اور ۱۰۱ بار پانی سے دھلا ہوا روغن گائے (تیار شدہ) ان پر ضماد کریں۔ دائمی فائدہ ہوگا۔

۴۵ - مقوی بدن و باہ - بھینس کا تازہ دودھ آدھ سیر صبح اور ½ سیر شام ہر رتی سفوف دار چینی پھانک کر پینا بدن کو فربہ کرتا ہے۔ قوت کو بڑھاتا اور خون پیدا کرتا ہے۔ مقوی اعضائے رئیسہ و شریفہ ہے۔

(۲) دوغ برائے بواسیر۔ بھینس کے دودھ میں درخت کنگھی کی سبز ٹہنیاں جوش دے لیں، پھر اس دودھ کو جما کر دہی تیار کریں۔ دو چار ہفتہ صرف یہی دہی صبح کھلانے سے پرانی سے پرانی بواسیر بھی دور ہو جاتی ہے۔ چند ایک مریضوں پر تجربہ کیا گیا ہے۔

(۳) دوائے قوت بخش۔ بکرے کے خصیئے ½ سیر دودھ ۴ سیر جس میں ایک سیر پانی ملایا گیا ہو۔ باہم آگ پر پکائیں۔ جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو اتار کر سرد کر لیں۔ اور سیاہ تل آدھ سیر کو اس دودھ میں تر و خشک کر لیں۔ سوتے وقت ایک مٹھی تل کھا کر دودھ پی لیا کریں۔ یہ دوا گو دیکھنے میں حقیر سی ہے۔ مگر اس قدر محرک اور مقوی باہ ہے۔ کہ احاطۂ تحریر سے باہر ہے۔

۴۶۔ تریاق قلع الاجفان۔ جس شخص کی پلکیں گر گئی ہوں۔ اسے ذیل کا نسخہ استعمال کرانے سے چالیس یوم کے اندر اندر پلکیں اگ آتی ہیں۔ نر اد یا یہ جانور یعنی کھنکھجورا کلاں پکڑ کر اسے کپڑے میں لپیٹیں اور روغن چنبیلی میں جلائیں۔ جب جل جائے تو اسپر ڈھکن لٹکا کر بطریق معروف کاجل اتار لیں۔ یہ کاجل دونوں وقت مریض کے پپوٹوں پر لگایا کریں۔ قلع الاجفان دور ہو جائیگا۔

۴۷۔ مرہم بواسیر۔ جس شخص کو خون بکثرت آرہا ہو، اسے بگلہ کی چربی مقعد پر بطور مالش استعمال کرنی چاہیئے۔ خون فی الفور بند ہو جاتا ہے۔ اور مداومت سے ہمیشہ کیلئے آرام ہو جاتا ہے۔ بلغمی امزجہ کو

زیادہ مُفید ہے۔

(۲) **خون افزا** - جس شخص کا خون کم ہو۔ حواس باختہ۔ قوت ماسکہ کمزور اور جھولا کی شکائت ہو رہی ہو۔

اسے بوتیمار نامی جانور یعنی بگلہ کا خون خشک یا تازہ ۶ ماشہ کی مقدار میں ہمراہ شہد خالص ۲ تولہ یومیہ نہار منہ کھلایا کریں۔ بالخاصہ خون صالحہ پیدا کرتا اور مقوی حواس ہے۔

۴۸ - مندمل قروح - لومڑی کی کھال جلاکر سفوف کریں۔ یہ سفوف ویسے خشک ہی یا زخم کو تیل سے چپڑ کر اسپر روزانہ لگائیں۔ جلے ہوئے زخم بہت جلد خشک ہو جاتے ہیں۔ مسّہ ہائے بواسیر پر لگانے سے خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔

(۲) **اکسیر گٹھیا** - لومڑی کی چربی ایک چھٹانک روغن زیتون ایک چھٹانک دونوں کو خوب حل کریں۔ سخت سے سخت گٹھیا نقرس والے کو مالش کرکے اوپر برگ مدار باندھ دیں۔ بہت جلد آرام ہوگا۔

(۳) **کلاہ سرسام** - اکثر حکماء کا تجربہ ہے۔ کہ لومڑی کی کھال کی ٹوپی بنا کر مریض سرسام کو پہنانا بہت مفید ہے۔ اور مرض جلد ہٹ جاتا ہے۔

۴۹ - مقوی باہ تحفہ - زعفران ایک رتی۔ جدوار نصف رتی۔ عضو مخصوص مگرمچھ ۲ رتی۔ شہد خالص ۴ ماشہ باہم حل کرلیں یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی پندرہ خوراکیں پندرہ دن کھانے سے وہ قوت پیدا ہوتی ہے۔ کہ اسکے بیان کی تہذیب اجازت نہیں دیتی۔

(۲) اکسیر اوجاع - مگرمچھ کی چربی اور گل روغن بموزن اچھی
طرح ملا لیں - دردسر، درد شقیقہ، درد گردہ، درد کمر کیلئے
اُس جگہ خوب مالش کریں - مفید اور مجرب ہے -
اگر کچھ عرصہ تک یہی دوا کان میں ڈالی جائے - تو بہرہ پن دُور
ہو جاتا ہے -

(۳) محرک باہ لیپ - اکثر ملاحوں کا تجربہ ہے - کہ مگرمچھ کا اعضاء
تناسل بموزن مشک کے باریک پیسیں - اور بطور طلا استعمال
کریں - تو چند منٹ کے بعد سخت انتشار پیدا ہوتا ہے - اور قوت
بڑھ جاتی ہے -

۵۰ - مدر حیض - کرم دانہ - جسے انگریزی میں کوچی نیل کہتے
ہیں - یہ دراصل کیڑے ہیں جو ریشم رنگنے کے کام آتے ہیں - حسب
ضرورت لیکر باریک پیس لیں - ۴ رتی صبح و شام ہمراہ آب تازہ
دیں - یہ دوا اسقدر مدر ہے - کہ حمل بھی ساقط کر دیتی ہے -

(۱) روغن مورچہ - سیاہ چیونٹی ۲۰ عدد - ایک شیشی میں بند کریں
اور سوا تولہ روغن چنبیلی بھی ڈالدیں - چالیس روز کے بعد صاف
کرکے ۷ ماشہ عاقرقرحا اور مغز سر کنجشک نر ۳ عدد ملا کر قضیب
پر طلا کیا کریں - مقوی و مبہی ہے -

(۲) روغن سیاہ - مورچہ کلاں سیاہ (جو قبروں پر ہوتے ہیں)
۲۰ عدد - روغن زنبق - روغن پنبہ دانہ - ہر ایک ۲½ تولہ - سیکو

ایک شیشی میں ڈالکر ہفتہ بھر دھوپ میں رکھیں ۔ پھر بن کر روزانہ عضو پر مالش کریں ۔ اور اوپر برگ ارنڈ باندھ دیا کریں ۔ سستی، کمزوری، ناہمواری، وغیرہ دور کرنے میں عجیب الاثر چیز ہے ۔

۵۱ ۔ اکسیر شبکوری ۔ فاختہ کا پر تر ہو یا خشک ایک ہفتہ بھر مسلسل رات کو سلائی سے آنکھ میں لگاتے رہنے سے یہ مرض جڑ سے اکھڑ جاتا ہے ۔ اور ہمیشہ کیلئے اس مرض سے نجات مل جاتی ہے مجرب ہے ۔

۵۲ ۔ دوا نمونیۃ الاطفال ۔ کاگ جنگا بوٹی کی گانٹھ توڑیں ۔ تو اسمیں سے ایک چھوٹا سا کیڑا چاول کے برابر برآمد ہوتا ہے نمونیہ کے مریض بچہ کو ایک کیڑا جوشاندہ بنفشہ سے کھلائیں ۔ زیادہ سے زیادہ تین خوراک دینی پڑتی ہیں ۔ قریب المرگ مریض کو بھی صحت ہو جاتی ہے ۔ خرگوش کی یخنی بطور غذا دیں ۔ اور سلفیہ پہ موم اور روغن کنجد کی مالش کریں ۔

۵۳ ۔ اکسیر نفث الدم ۔ بکری کا پتہ چینی کے برتن میں ڈال کر سایہ میں خشک کر لیں ۔ بقدر دانہ مسور، مکھن، بالائی، یا کھانڈ میں صبح و شام کھلایا کریں ۔ چند خوراکوں سے تھوک میں خون آنا قطعی طور پر رک جائیگا ۔ اسراری چیز ہے ۔

آخر کہاں تک گنتے چلے جائیں۔ اُس طبیب ذالاتبار کی مخلوق جاندار کا حصر و شمار اور اس کے خواص و منافع کا حصار انسانی اختیار سے باہر ہے۔ یہ مٹھی بھر حیوانی دوائیں۔ جو قدرت کے خزانہ میں سے بطور نمونہ پیش کی گئی ہیں۔ ہر صاحب بصیرت کیلئے حکیم علی الاطلاق جل شانہٗ پر ایمان لانے کو کافی ہیں۔ جی چاہتا ہے۔ کہ اس موضوع کے مالہٗ وما علیہ پر دل کھول کر لکھیں۔ اور اسکی ایک ایک شق پر سیر حاصل بحث کریں۔ اور بال کی کھال اُتار کر دکھدیں۔ مگر کیا کریں۔ مجبور و لاچار ہیں۔ اس پُرآشوب زمانے کے نازک ترین حالات ہماری راہِ عزم میں روڑے اٹکا رہے ہیں ــــــ آہ!

سازِ خاموش ہیں، فریاد سے معمور ہیں ہم
نالہ آتا ہے اگر لب پہ تو معذور ہیں ہم

ورنہ ہم آپکو بتاتے، کہ کس طرح اہل مغرب نے حیوانی دواؤں کے ایکسٹریکٹ، ٹنکچر، جوہر، ست، ویکسین اور ٹیکے وغیرہ ایجاد کر کے دھوم مچا دی ہے۔ ہم آپکو بتاتے، کہ ولایات مغرب میں علاج عضوی اور علاج مصلی کی ایجاد کب اور کسطرح معرض وجود میں آئی، ہم آپکو بتاتے، کہ جدید فلسفہ کے مطابق حیوانی ادویہ بدن انسان پر کیونکر اثر انداز ہوتی ہیں ہم آپکو بتاتے کہ ادویہ حیوانیہ کے متعلق اطبائے جدید کے کیا خیال اور کیا اقوال ہیں۔ اور ــــــ ہم آپکو بتاتے، کہ مغرب جو کچھ ہمارے سامنے "جدید"

رنگ میں پیش کر رہا ہے۔ وہ سب کچھ ہماری قدیم طب میں پہلے ہی
سے موجود ہے، لیکن زمانے کے انقلابات اِس وقت ہمارا دامن کھینچ
رہے ہیں، بخدا طبیعت میں ایک ہیجان و اضطراب برپا ہے، اور دل میں
جوش کی اسقدر افراط ہے کہ تھمنے میں نہیں آتا ؎

تاہم برگِ گل میر بیدل کہ دل خوں میشود
ناخنِ پائے نگاریں یاد مے آید مرا!

خیر، یار زندہ صحبت باقی! زندگی نے موافقت، زمانے نے موانست
اور حالات نے مساعدت فرمائی، تو انشاءاللہ ہم یہ کسر دوسرے ایڈیشن
میں نکالدینگے۔ قارئین اطمینان رکھیں۔

اِس تمہید و توطیہ سے فراغت پاکر اب ہم چند حیواتی نسخے حوالۂ
قلم کرتے ہیں، کوشش کیگئی ہے، کہ انتخاب و اِتخاذ کے اس گلدستہ
میں رنگ برنگ کے بوقلموں پھول سج جائیں، علاوہ بریں نسخے چھانٹتے
وقت اس امر کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے۔ کہ کوئی دقیق الفہم اور عسیر الحصول
دوا وصریرِ قلم کے سپرد نہ ہو جائے،

اُمید ہے کہ اہل فن حضرات ان سے کماحقہٗ استفادہ کرینگے، اور
پسندیدہ نگاہوں سے دیکھیں گے۔ وماعلینا الا البلاغ!

باب دوم

حیوانی مرکبات

۱۔ حب جُند۔ اجزا وترکیب، جُند بیدستر ا تولہ مشک خالص
عنبر اشہب۔ مروارید۔ مرجان سوختہ ہر یک ۴ ماشہ، زعفران اسارون
دانہ الائچی خورد۔ زنجبیل۔ مصطگی۔ درنج ترکی۔ عاقر قرحا ہر یک ۶ ماشہ
یاقوت رمانی۔ زہرۂ گوسفند خشک ہر یک ۳ ماشہ، درونج عقربی ۷ ماشہ ورق نقرہ
۲ ماشہ، ورق طلا ا ماشہ، تمام دواؤں کو باریک پیس لیں۔ جواہرات،
اور قیمتی ادویہ کو الگ کیوڑہ اور گلاب میں صلایہ کریں۔ پھر سبکو بید مشک و
گلاب میں سحق کرکے چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اور دو دو گولی صبح و شام
عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ۔ عرق کیوڑہ۔ گلاب۔ بیدمشک ہر یک ۴ تولہ شربت
صندل ۳ تولہ کیساتھ کھلایا کریں۔

فوائد! یہ اکسیری گولیاں صرع اور اختناق الرحم کیلئے عجیب الاثر ہیں۔
اور چند ہی روز میں اس موذی مرض سے نجات دلاتی ہیں۔ مگر مستقل
نفع کیلئے برابر تین ماہ تک کھانی چاہئیں۔ علاوہ بریں تقویت اعضائے رئیسہ
وباہ، نزلہ دائمی، ضعف معدہ وغیرہ میں بھی نہایت ہی مفید ہیں۔

۲۔ طلائے مقوی، اجزا وترکیب، چربی ریچھ، چربی سانڈہ چربی مرغ
چربی گردۂ بز۔ موم دیسی مصفیٰ۔ روغن نرگس۔ روغن قسط ہر یک ایک تولہ

روغن مال کنگنی ۱۰ تولہ ۔ روغن دار چینی ۔ روغن قرنفل ۔ روغن جوزبوا
مکہ ۶ ماشہ ۔ سبکو نرم آنچ پر گداز کریں ۔ پھر بیر بہوٹی تازہ ۲ تولہ
خراطین مصفیٰ ۳ تولہ زلو مصفیٰ ۱۰ تولہ جند بید ستر ۶ ماشہ پتہ مرغ سیاہ
۳ عدد اسمیں اچھی طرح ملادیں، اور ایک ایک ماشہ صبح وشام عضو خاص
پر اسقدر ملیں ۔ کہ جذب ہو جائے، اس کے بعد انڈہ کا پتہ رکھ کر
لنگوٹ کس لیں ۔ سرد پانی اور ہوا سے عضو کو بچائیں ۔

فوائد ۔ یہ طلا عضو مخصوص کی تمام خرابیوں کو دور کرتا ہے ۔
اسکے اسفنجی اجسام کی پرورش کرتا ۔ فربہی و درازی لاتا اور تندی
و تیزی پیدا کرتا ہے ۔ مجلوق و مخلوم کو مسکن طلاؤں کے بعد استعمال
کرایا جاتا ہے ۔ جس سے بہت قوت حاصل ہوتی ہے ۔

۳ ۔ کباب مقوی ۔ اجزاء و ترکیب ۔ گوشت سانڈہ ۵ تولہ قضیب
گاؤ نر ایک عدد ۔ بیر بہوٹی تازہ ۶ ماشہ ۔ خراطین تازہ صاف کردہ ۔ جونک
صاف کی ہوئی ، مکہ ۱ تولہ ۔ جند بید ستر ۳ ماشہ ۔ مغز ساق گاؤ ۹ ماشہ
مغز سر کنجشک نر دو عدد ۔ سبکو کوٹ کر حلوا سا بنائیں ۔ اور قسط تلخ ۔
زعفران ، زنجبیل ، دار چینی ۔ لونگ ۔ جائفل ۔ جلوتری ۔ خولنجاں ہر یک ۳ ماشہ
باریک پیس کر اسمیں ملائیں ۔ اور کباب بنا کر سیخ پر لگا کر کوئلوں پر
پکائیں ۔ پھر نیم گرم عضو پر باندھیں ۔

فوائد ! اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ مسمن و مطول دافع ضعف و عنانت
کباب ہے ۔ چند مرتبہ کے استعمال سے کامل مردمی بخشتا ہے ۔

۴ - دیگر خوردنی - اجزاء ترکیب - گوشت کنجشک نر استخوان
دُور کردہ ۲ تولہ - گوشت کبوتر ۲ تولہ - قضیب گاؤ نر ۱ عدد - خصیہ بُز نر
۲ عدد - مغز سر کنجشک نر ۳ عدد - مغز ساق گاؤ - مغز نخاع گوسفند
ہر یک ۱ تولہ - سب کو کوٹ لیں اور کالی مرچ - زنجبیل - فلفل دراز -
جوز بوا - بہمن سرخ و سفید ہر یک ۱ ماشہ - باریک پیس کر اسمیں مخلوط کرکے
کباب کی طرح گھی میں پکائیں - اور ایسا ایک ایک کباب صبح و شام
شیر گاؤ آدھ سیر - شہد ۲ تولہ کیساتھ کھائیں - پیاس لگے تو صرف دُودھ
پیئیں - یہ عمل سردیوں میں کریں - اور سات روز تک یہ سلسلہ جاری
رکھیں - مگر جماع سے رکے رہیں - ترشی - تیل - چھاچھ - دہی - چاول -
اور سرد و ثقیل اشیاء سے بھی پرہیز کریں -

فوائد - یہ عجیب الاثر کباب سخت مقوی باہ - مصلّب عضو - اور
دافع عنانت ہے - پیری میں شباب کا لطف دکھاتا ہے - بوڑھے
لوگ سردیوں میں ہر سال ایک ہفتہ یہ کباب کھائیں - تو طاقت و
ہمت پائیں - اور عوارض پیری سے محفوظ رہیں - جوان آدمی ایک
ہفتہ کھائے - تو اسکی قوت تمام عمر کم نہ ہو - علاوہ بریں یہ کباب اصحاب
فالج و لقوہ کیلئے بھی نعمت غیر مترقبہ ہے - ان کو غذا کے طور پر کھائیں
اور بجائے آب ماء العسل پلائیں - پھر اس کے کرشمے ملاحظہ فرمائیں -
ایک پرانی کتاب میں اسکے بہت سے فوائد مرقوم ہیں - یہانتک لکھا ہے
کہ ساٹھ سالہ بوڑھی اسکو استعمال کرے تو نئے سرے سے اولاد کے قابل ہو جائے واللہ اعلم

۵۔ دوائے ملذذ ۔ اجزاء و ترکیب ۔ زہرۂ زاغ ۔ زہرۂ مرغ سیاہ ۔ زہرۂ ماہی ۔ زہرۂ کنجشک نر ۔ زہرۂ بز ۔ مکلا عدد ۔ جند بید ستر ا ماشہ ۔ زعفران ۲ ماشہ ۔ مشک خالص ۳ سرخ ۔ لونگ ۷ عدد ۔ جوزبوا نصف عدد ۔ دارچینی ۶ سرخ ۔ زنجبیل ۹ سرخ ۔ سہاگہ سفید ۴ ماشہ ۔ مرداسنگ ۳ ماشہ ۔ روغن نرگس ۲ تولہ شہد خالص ۳ تولہ ۔ عطر گلاب ۔ عطر حنا اصلی ۔ عطر اگر ۔ عطر ملک کیبر ملکہ ۱۲ قطرہ ۔ سب کو خوب حل کریں ۔ اور بقدر دو تین سرخ مقاربت سے ۱۵ منٹ پیشتر سر حشفہ پر لگائیں ۔

فوائد ۔ بیحد ملذذ ہے ۔ طرفین کو لذت و سرور بخشتا ہے ۔ علاوہ بریں مقوی و محرک باہ بھی ہے ۔

۶۔ حب ڈبہ اطفال ۔ پر طاؤس کے چاند ۲ تولہ ۔ ماہی کے کانٹے ۵ عدد ۔ مرغ کی کلغی ایک عدد ۔ تمام چیزوں کو سیاہ کپڑے میں اچھی طرح لپیٹ کر کوزۂ گلی میں بند کر کے اور ۷ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں ۔ سرد ہونے پر خاکستر نکال لیں ۔ اور زہرۂ بز ۲ ماشہ ۔ قند سیاہ کہنہ سوا تولہ اسمیں شامل کر کے خوب گھوٹیں ۔ کہ مرہم کیطرح ہو جائے ۔ اب چنے کے برابر گولیاں بنا کے نگاہ رکھیں ۔ اور وقت ضرورت ایک ایک حب صبح و شام شیر مادر وغیرہ میں گھول کر پلائیں ۔ عمر کے لحاظ سے وزن میں کمی بیشی کر لیں ۔

فوائد ۔ بچوں کے ڈبہ میں اکسیر صفت ہیں ۔ اور ام الصبیان کو بھی نافع ہے ۔

۷۔ اکسیر دق ۔ اجزاء و ترکیب، مرتیش ماہی اصلی ۵ تولہ۔ مرغ کے خشک پھیپھڑے ۳ تولہ۔ مروارید ناسفتہ محلول ۶ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ شکر تیغال ۶ ماشہ۔ طباشیر۔ ست گلو اصلی خانہ ساز۔ دارچینی۔ دانہ الائچی خورد تخم خرفہ بریان۔ مرجان سوختہ، ناقوس سوختہ۔ رب السوس۔ صندل سفید۔ زہر مہرہ خطائی۔ کوکنار مسلم ہر یک ۱ تولہ۔ ورق نقرہ محلول ۱ ماشہ کافور ۲ ماشہ، سب دواؤں کا سفوف میدہ کی طرح باریک تیار کریں۔ اور ۳-۳ ماشے صبح و شام بکری کے دودھ ۳ چھٹانک شربت عناب شربت نیلوفر ہر یک ۱۰ تولہ سے کھلایا کریں۔ ایک ہفتہ بعد سفوف کی مقدار ۱ ماشہ اور دودھ کی ایک چھٹانک بڑھا دیں۔ اور شربت میں بھی ایک تولہ کا اضافہ کر لیں۔ اسی طرح ہر ہفتہ ایک ماشہ سفوف، ایک چھٹانک دودھ ایک تولہ شربت بڑھاتے جائیں۔ یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رکھیں۔ کہ سفوف ایک تولہ اور دودھ ۱۲ چھٹانک ہضم ہونے لگے۔ ایک ہفتہ یہ مقدار کھلا پلا کر پھر اسی طرح ہر ہفتہ ایک ماشہ سفوف ایک چھٹانک دودھ اور ایک تولہ شربت کم کرتے کرتے مقدار اول پر آ جائیں۔ اور ایک ہفتہ پہلی خوراک کیطرح پلا کر ترک کر دیں۔ بکری کی بجائے گدھی کا دودھ دستیاب ہو تو انسب وا نفع ہے۔

فوائد! دق اور سل کے ہر درجہ میں یہ دوا حیرت انگیز اور تعجب خیز تاثیر دکھاتی ہے۔ اور مایوس مریض بھی اس سے بفضلہ تعالیٰ شفا پا جاتا ہے۔ مریض کو دوا کھلانے سے پہلے وزن کریں۔ اور چند روز

کے بعد پھر تول کر دیکھیں ۔ کہ کسقدر گوشت پیدا ہوا ہے ۔ آپ خود
محو حیرت ہو جائینگے ۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ؟ بنائیے ۔ آزمائیے ۔
اور مایوس مریضوں کی دعائیں لیجئے ۔

۸ ۔ دوائے نفوخ ۔ اجزا و ترکیب ۔ جس جانور کا بھی پتہ میسر
ہو سکے ۔ بقدر ۱ تولہ لیں ۔ اور اسمیں جندبیدستر ۶ ماشہ اونٹ کے ناک ۔ کاکرم
۵ عدد چھپکلی کی دم اعلیٰ کالی مرچ ۔ لونگ ۔ کبابہ ہلکا ۔ ۶ عدد چڑیا
کی بیٹ ۳ ماشہ ۔ شیر دار خشک ۱ ماشہ ۔ جائفل ۲ ماشہ ملا کر خوب کھرل
کریں ۔ کر نسوار سی بن جائیں ۔ اسے مرگی یا اختناق کے دورہ کیوقت
دونوں نتھنوں میں بقدر دو دو رتی زور سے پھونکدیں ۔ انشاءاللہ
الحکیم اسی وقت نوبت موقوف ہوگی ۔ پھر ایک ایک چاول منخرین میں
نسوار چڑھایا کریں ۔ اور بلا انقطاع تین ماہ اور چار دن یعنی ۹۴ دن
تک یہ سلسلہ جاری رکھیں اور اس کے ہمراہ مشک خالص ایک سرخ صبح
کیوقت شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹاتے رہیں ۔ خدا کے حکم سے صرع
وہسٹریا ہمیشہ کیلئے زائل ہو جائیگا ۔ یہ نفوخ بچوں کی صرع ڈبہ
میں بھی نہایت مفید ہے ۔ ایران کا ایک فاضل طبیب لکھتا ہے ۔ کہ
ایک شخص ۱۵ سال صرع میں مبتلا رہا بیسیوں حکیموں کے بھاڑ جھونکے اور
سینکڑوں طبیبوں کی بیگاریں کاٹیں مگر ہنوز روز اول تھا ۔ آخر اسے یہ
نفوخ استعمال کرایا گیا ۔ اور ایک ماشہ روزانہ عود صلیب ہمراہ ماءالعسل
کھلایا گیا ۔ تو حکیم مطلق نے بہت جلد اسے کامل شفا بخشدی ۔

۹۔ تریاق سوزاک ۔ اجزاء وترکیب، مرغ کی ٹانگیں پاؤں سمیت لیکر کوزہ میں بند و گل حکمت کریں۔ اور مناسب آگ میں پھونکیں۔ کہ یہ کوئلہ ہو جائیں۔ یہ کوئلہ ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ سوختہ۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ گل ارمنی ہر ایک ۱ تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ رال زرد ۹ ماشہ دھنیا۔ زیرہ سفید۔ صندل سفید۔ کبابہ ہر ایک ۹ ماشہ نبات سفید ۳ تولہ۔ باریک پیسکر سفوف بنائیں۔ اور ایک تولہ صبح کیوقت یہ سفوف دودھ کی لسی کے ساتھ جسے شربت بزوری سے میٹھا کر لیا ہو۔ کھائیں گیارہ روز یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ پھر ایک ہفتہ ناغہ کرکے گیارہ روز اسی طرح کھائیں، کے دوران استعمال اور ایام وقفہ میں جب پیاس لگے کچی لسی اور شربت بزوری ہی پئیں۔

فوائد! انشاء اللہ نیا اور پرانا سوزاک چند ہی روز میں نیست ونابود ہوگا۔ مگر جب تک پوری صحت نہ ہولے، غذا میں صرف دودھ چاول یا دودھ کی کھیر کھائیں۔ باقی سب چیزوں سے پرہیز رہے۔ اگر قبض ہو تو رات کو سوتے وقت اسبغول مسلم سوا تولہ سے ۲ تولہ تک دودھ یا پانی سے کھا لیا کریں۔

۱۰۔ سفوف دماغ ۔ اجزاء وترکیب، بکری کا تازہ دماغ یعنی سر کا مغز جھلی وغیرہ سے صاف کیا ہوا ایک پاؤ۔ مغز بادام مقشر آدھ پاؤ باریک پسے ہوئے، مغز پستہ سائیدہ۔ مغز نارجیل سائیدہ خشخاش سفید سائیدہ۔ مغز ساق تخم ہر ایک ایک چھٹانک سب کو میدۂ گندم

آدھ سیر میں اچھی طرح ملیں۔ اور گائے کے دودھ سے گوندھ کر پتلی
پتلی ٹکیاں مٹھیوں کے مانند بنا کر روغن گاؤ میں نرم آنچ پر تلیں۔
جب سُرخ ہو جائیں ہموزن شکر سفید کے ہمراہ باریک پیس کر رکھ لیں
اور دو تولہ صبح بطور ناشتہ ہمراہ شیر گاؤ تناول کریں۔ جو گھی
ٹکیاں تلنے کے بعد باقی بچے بقدر ایک تولہ روزانہ سالن، چوری،
حلوا وغیرہ ڈالکر کھایا کریں۔

فوائد! یہ سفوف بیحد مقوی دماغ ہے۔ جن اصحاب کا سر کمزور ہو گیا
ہو، نسیان کی اسقدر شکایت ہو، کہ اِدھر سنی اُدھر بھول گئی، ضعفِ
دماغ سے سر خالی خولی معلوم دیتا ہو، اور اسکی وجہ سے دائمی نزلہ
زکام کا عارضہ رہتا ہو۔ یا ضربہ و سقطہ سے سر میں چوٹ آکر صداع
ضعف دماغی دامنگیر ہو۔ یا کسی وجہ سے دماغ اپنی جگہ سے ہل سرک کر
صداع تزعزعی پیدا ہو چکا ہو، تو ان سب حالات اور تمام عوارضات
میں یہ سفوف دوا نہیں، پیام شفا ہے۔ اس کے استعمال سے چند ہی
روز میں دماغی قوتیں عود کر آتی ہیں۔ اور پہلے سے دس گنا زیادہ پیدا
ہوتی ہیں، فناشدہ جوہر از سر نو جلا پاتے اور آب و تاب دکھانے لگتے
ہیں۔ بھولی بسری باتیں یہاں تک کہ بچپنے میں سنے ہوئے قصے کہانیاں یاد آجاتی
ہیں۔ جو دماغ تھوڑی سی محنت لکھنے پڑھنے یا بولنے سے تھک کر ماندہ
پڑ جاتا تھا۔ اب وہ اسی دماغی مشقت سے آرام محسوس کرنے لگتا ہے اور یہی جی
چاہتا ہے۔ کہ کوئی دماغی کام کیا جائے، عقل و فکر، فہم و ادراک اور شعور و

حافظہ بڑھانے کے علاوہ یہ سفوف باہ کو بھی بیحد قوت دیتا ہے۔ اور بدن کو موٹا تازہ کر دیتا ہے +

۱۱۔ دوائے مقوی ۔ اجزاء ترکیب، زردی بیضۂ مرغ ۳ عدد روغن زرد ایک چھٹانک۔ شہد خالص ۲ تولہ۔ تینوں کو مخلوط کرکے نرم آنچ پر رکھیں۔ اور چمچہ سے ہلاتے رہیں۔ جب حلوا سا بن جائے، صبح نہار منہ ایک ہی بار کھالیں۔ اور ایک گھنٹہ بعد بقدر ہضم دودھ نوش فرمائیں۔ اسیطرح روزانہ تازہ تیار کرکے جاڑوں میں ۲۱ روز استعمال کریں۔ اور قدرت حق کا کرشمہ دیکھیں۔

فوائد! یہ مختصر سی دوا غذائی اعلیٰ درجہ کی مقوی ہے۔ دماغ، باہ، گردہ، اعصاب، نخاع، مثانہ، گوشت، پوست، خون، استخوان غرض جسم کی رگ رگ اور بدن کے ریشے ریشے میں قوت و توانائی کی لہر دوڑا دیتی ہے۔ تاثیر و فوائد کے لحاظ سے کوئی قیمتی سے قیمتی اور مقوی سے مقوی مرکب بھی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ تجربہ کیجئے اور صاحب نسخہ کو دعا دیجئے!

۱۲۔ حلوائے بیضۂ مرغ ۔ لیجئے! ایک اور نسخہ آپکی نذر کیا جاتا ہے۔ ویسے تو حلووں کی بیشمار ترکیبیں آپکی نظر سے گذری ہونگی اور آپ نے بیضۂ مرغ کے حلوے کئی مرتبہ تیار بھی کئے ہونگے، مگر جس ترکیب سے ہم آپکو حلوا بنانا سکھا رہے ہیں۔ اسکی نظیر دنیائے مقویات میں کہیں ڈھونڈے سے نہ ملیگی۔ لگے ہاتھوں اس بے عدیل حلوے کے مختصر فائدے

بھی ہماری مجمل زبان سے سن لیجئے۔ سنئے صاحب! یہ وہی
فقید المثال حلوا ہے۔ جو اودھ کے شاہی خاندانوں میں عرصہ تک
نعمتا اور شاہانِ اودھ اور امراء و رؤسا، شہزادگان اور دوسرے
صاحب مقدرت اصحاب کے دہان کی تواضع کرتا اور انہیں اپنا گرویدہ
بناتا رہا۔ جان عالم واجد علی شاہ مرحوم والئی اودھ تو اس حلوے
پر ایسے عاشق تھے کہ ایک روز کے لئے بھی اسکی جدائی کی تاب نہ لاسکتے
تھے۔ اور فدا بھی کیوں نہ ہوتے؟ جبکہ اسی حلوائے بے نظیر کے طفیل
وہ ایک وقت میں بیسیوں "گلہائے ناز" کو گلزار بہار میں رنگ و
بُو بخشتے تھے۔ یہ بید وعد مقوئی دماغ دیا ہے، مُردہ صورتوں
کو زندگی عطا کرتا، اعصاب و عضلات کو قوت دیتا، دل میں طاقت
و فرحت پیدا کرتا، بدن میں فربہی لاتا، رنگ کو نکھارتا، حسن کو
بڑھاتا، حوصلوں کو بلند، عقل کو استوار، فہم کو تیز، ادراک کو
بالا اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے، خون کی محفل میں گرمی
پیدا کرنا اسکے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے۔ بڑھاپا ــــ آہ! وہی بڑھاپا
جس کا رونا غالبؔ مرحوم نے بچشم خود یوں رویا ہے کہ ؎

ضعف و ناطاقتی و سستی و اعضاء شکنی
ایک جانے سے جوانی کے، بڑھا کیا کیا کچھ

ہاں! وہی بڑھاپا، جس کو مغفور اکبر الہ آبادی نے یوں
یاد فرمایا ہے ؎

پیغام اجل جو سُن رہی ہے ۔۔۔ سر اپنا جوانی دُھن رہی ہے
کہتی ہیں یہ جھرُیاں بدن کی ۔۔۔ پیری جامے کو چُن رہی ہے

ہاں ہاں! وہی بڑھاپا۔ جو اپنی کیمیائی تاثیر اور انقلابی تدابیر سے شیر دل کو زاہد معتکف کیطرح حجرۂ عادینی کچھار میں اسلئے بٹھا دیتا ہے۔ کہ انکی تمام قوتیں سلب تمام قویٰ مضمحل اور تمام طاقتیں تحلیل ہو جاتی ہیں۔ یہ بڑھاپا، اور اس کے جملہ عوارض و نتائج، انجام و عواقب، اس حلوے کے استعمال سے اس طرح زائل ہوتے ہیں۔ کہ پھر عود ہی نہیں کرتے، جس شاعر نے جوانی کا مرثیہ منہ بسور کر اور آنسو ٹپکا کر یوں تحریر کیا ہے کہ

نشاط زندگی باشد بہ سی سال ۔۔۔ چو چہل آمد ۔فرو ریزد پر و بال

اگر وہ بیچارہ اِس حلوے کو چند روز کھا لیتا، تو اس پر یہ حقیقت فوراً کھل جاتی، کہ قدرت کے ذخیرۂ عجائبات اور خزینۂ طلسمات میں ایسی چیزیں بھی موجود ہیں۔ جو چشم زدن میں انسان کی کایا پلٹ سکتی اور قبر میں پیر لٹکائے ہوئے کو پھر زندگی بخش سکتی ہیں۔ قصہ کوتہ یہ حلوا شیخ کو شتاب بناتا اور بڑھاپے میں جوانی ایسے لطف دکھاتا ہے۔ اسمیں بعض اشیاء بیش قیمت ہیں غریب لوگ۔ انکے بغیر بھی اسے تیار کرکے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

نسخۂ متبرکہ یہ ہے :-

مرغی کے تازہ انڈے ۲۵ عدد لیکر پانی میں اُبال لیں۔ جب

پک جائیں۔ چھیل کر زردی الگ اور سفیدی الگ کر دیں۔ سفیدی
ہمارے کام کی نہیں۔ اس کا سالن پکا کے کھا لیں۔ زردی کو مل کر
دو چند گھی میں بہت ملائم آگ پر بھونیں، کہ ذرا سُرخی پر آ جاوے
اور رطوبت خشک ہو جائے، اسے الگ رکھ دیں، پھر بکری کا صاف
کیا ہوا دماغ ایک سیر علیحدہ گھی میں بریاں کریں۔ اور دونوں کو ملا کر
ایک جگہ رکھ لیں، چنے کی دال کا آٹا ۴۰ تولہ، سنگھاڑے کا آٹا ۱۰ تولہ
نشاستہ گندم ۲۰ تولہ، گائے کے دودھ کا کھویا ۲۰ تولہ ان چاروں کو
بھی نہایت نرم آنچ پر گھی میں بھون لیں، اور زردی بیضہ و دماغ بریاں
میں ملا دیں۔ پھر مغز بادام شیریں مقشر ۱۲ تولہ۔ مغز پستہ۔ مغز چلغوزہ
مغز چرونجی۔ مغز گردگان۔ مغز نارجیل مقشر۔ مغز فندق۔ مغز کدو۔
مغز تربوز۔ مغز خیارین۔ مغز خربزہ۔ خشخاش سفید ہر یک ۵ تولہ—
ثعلب مصری۔ موصلی سفید ہر یک ۴ تولہ۔ بہمن سُرخ، بہمن سفید، ستاور
تودری سرخ و سفید، کنجد سفید مقشر، کنجد سیاہ مقشر۔ پوست خرما۔
تالمکھانہ۔ تخم تلسی۔ زنجبیل ہر یک ۲ تولہ۔ دارچینی۔ زعفران۔ مصطگی۔
دردنج عقربی۔ دانہ الائچی خورد۔ قرنفل۔ جوزبوا۔ بسباسہ۔ عاقرقرحا
قسط شیریں۔ خولنجاں مصری ہر یک ۱ تولہ۔ سنگ یشب محلول۔ یاقوت
سُرخ محلول۔ زمرد اخضر محلول۔ لعل بدخشانی محلول۔ فیروزہ اصلی۔
نیلم ولایتی ہر ایک ۶ ماشہ، باریک پیس کر پہلے مرکب میں ملائیں۔ بعد ازاں
نبات سفید ۳ سیر شہد خالص دو سیر کا عرقیات گلاب، بید مشک، کیوڑہ

وگاؤ زبان بقدر مناسب میں قوام کریں۔ اور سرد ہونے پر اشیائے مذکورہ مرکبہ اسمیں ملائیں۔ اور چالیس روز کے بعد کام میں لائیں۔ مقدار خوراک ایک تولہ سے شروع کرکے آہستہ آہستہ بڑھائیں۔ اور ۲۰ تولہ تک پہنچائیں۔ اوپر سے دودھ تازہ نوش فرمائیں۔ یہ حلوا عام طور پر سردیوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مبرود المزاج معتدل گرمیوں میں بھی کھا سکتے ہیں۔

۱۳۔ حب مقوی باہ۔ اجزاء و ترکیب۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر یک ۲ ماشہ۔ جند بید ستر ۳ ماشہ۔ خراطین سوختہ۔ مغز سر کنجشک نر۔ قضیب بز سوختہ کردہ ہر یک ۶ ماشہ۔ عروسک ۱۷ عدد۔ قرنفل ۱۵۔ جوز بوا ایک عدد۔ کچلہ مدبر۔ زعفران۔ بہمن سرخ شقاقل۔ قسط شیریں ہر یک ۵ تولہ۔ ورق نقرہ۔ ورق طلاء ہر یک ۱۳ عدد شاہ دیمک ۴ عدد۔ سب کو باریک کرکے زردی بیضہ مرغ میں خوب کھرل کریں۔ حتی کہ ۱۲ بیضہ کی زردی صرف ہو کر دواء قوام حبوب پہ آجائے اب اسکی چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک سے ۲ تک شیر گاؤ کے ہمراہ کھائیں۔

فوائد! تقویت باہ و اعصاب کیلئے بیحد مفید ہیں۔ مقاربت کے بعد ایک دو گولی کھائیں۔ تسبب جماع کی مانع اور معین قوت ہیں۔ اور نصف گھنٹہ پیشتر کھائیں۔ تو تندی، تیزی، سختی لاتی، ہیجان پیدا کرتی، نعوظ کو دیر تک قائم رکھتی، اور سرور و مسرت و امساک و لذت کا عرصہ دراز کر دیتی ہیں۔

اس کے علاوہ تمام اعضائے رئیسہ کیلئے مقوی ہیں۔

۱۴۔ حب صفرا۔ اجزاء و ترکیب، بیل کا تازہ پتہ لیکر اس کا پانی تام چینی یا قلعیدار برتن میں ڈالکر نہائت نرم آنچ پر پکائیں اور لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب اس کا قوام افیون کی مانند ہو جائے، تو چنے کے برابر گولیاں بنا لیں، اور سایہ میں سکھا کر محفوظ رکھیں۔ مقدار خوراک۔ ایک سے ۲ گولی، رات کو سوتے وقت ہمراہ آب تازہ کھائیں۔

فوائد! قلت صفراء یعنی آنتوں پر صفرا کم گرنے یا کم پیدا ہونے کے باعث جو قبض ہو، اسکو دور کرنے میں نہائت مفید و مؤثر ہے۔

۱۵۔ حب اعصاب۔ اجزاء و ترکیب، گائے کی ہڈیوں کا سرخ و تازہ گودا پانچ تولہ۔ کچلہ مدبر۔ کشتہ فولاد عمدہ ہر یک ۳ ماشہ۔ کیلسیم ہائپو فاسفاس ۲ ماشہ سب کو کھرل کرکے دانہ نخود کے برابر حبوب باندھیں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام شیر گاؤ کے ہمراہ تناول فرمادیں۔

فوائد! ضعف اعصاب کیلئے اکسیر ہے۔ قلتِ دم، ضعفِ جگر، سنگرہنی، اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے میں بے عدیل ہے۔

۱۶۔ ممسک۔ اجزاء و ترکیب، افیون، زعفران۔ چرس ہر یک ۴ ماشہ ورق نقرہ ۶ سرخ۔ ورق سونا ۲ سرخ۔ مشک خالص ۲ ماشہ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ، جوز بوا ایک عدد۔ لونگ ۷ عدد، عاقرقرحا ۵ ماشہ

تخم - دارچینی - کلیجن ہر ایک ۶ ماشہ ، سب کو باریک پیس کر چڑیوں کے انڈوں کی رطوبت (سفیدی و زردی) سے کھرل کریں - یہانتک کہ ۴۸ - انڈوں کی رطوبت صرف ہو جائے ، پھر گولیاں بقدر دانہ چنا تیار کریں - اور ضرورت سے گھنٹہ بھر پیشتر ایک گولی شیر گاؤ آدھ سیر روغن زرد ۲ تولہ شہد ۳ تولہ سے کھائیں -

فوائد ! نہائت ممسک ، ملذذ ، اور مقوی ہے . فرحت بخشتی ہے -

۱۷ . **دیگر** ، یہ نسخہ پہلے سے قوی تر ہے - صفتہ ، افیون شنگرف ، زعفران خالص ، مشک نیپالی ، چرس خالص ، جند بید ستر ہر ایک ایک ماشہ جوز بوا - آرد خولنجان - عاقر قرحا - لونگ ہر ایک ۲ ماشہ سب کو نہائت باریک پیس لیں - اور چڑیوں کے انڈے ۱۲ عدد لیکر ہر ایک میں چھوٹا سا سوراخ کریں - اور دوائے مذکور ۱۲ حصوں میں تقسیم کر کے ہر ایک انڈے میں تھوڑی تھوڑی ڈالدیں - پھر انکے سوراخ آرد گندم سے بند کر کے یہ انڈے کسی ٹین کی ڈبیہ میں بند کریں اور گرم جگہ میں رکھدیں - جب انکی رطوبت خشک ہو جائے ، انکو چھلکوں سمیت پیس کر باریک کریں - پھر ورق نقرہ ۲۴ عدد ، ورق طلاء ۱۲ عدد مروارید ۱۲ سرخ ملا کر خوب صلایہ کریں - اور بطور سفوف نگاہ رکھیں وقت ضرورت جماع سے ایک گھنٹہ پیشتر ڈیڑھ ماشہ سفوف دودھ کی بالائی میں رکھ کر نگل جائیں ، اوپر سے شیر گائے شکم سیر پئیں - اور فراغت تک ترشی یا نمک نہ چکھیں - ہاں مٹھائی وغیرہ کھا سکتے ہیں -

۱۸ - دوائے ہیضہ ، اجزاء و ترکیب ، فاسفورس سرخ - (جو ہوا میں نہیں ملتا) ایک چاول بھر منقہ دانے میں بند کر کے بغیر چبائے نگلوائیں - اوپر سے یہ شوربہ گھونٹ گھونٹ پلاتے رہیں - صفتہ؛ کنجشک مذبوح و مصفیٰ ۳ عدد - چوزہ مرغ یک عدد - پودینہ خشک - بادیان - انیسون - زنجبیل - دارچینی - دارفلفل - زیرہ سیاہ - کشنیز خشک ہر یک ۳ ماشہ ، سب کو عرق گلاب و عرق گاؤزبان ہر یک ۱۵ تولہ - عرق الائچی ۱۰ تولہ میں مدہم آنچ پر پکا کر شوربہ تیار کریں اور پھر چھان کر مصری سے شیریں کر کے جرعہ جرعہ ساعت بساعت پلائیں -

فوائد ! یہ دوا ہیضہ کی آخری حالت میں ، جبکہ سرد پسینہ آرہا ہو ، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے ہوں ، کثرت استفراغ یعنی دست و قے کی بہتات سے بے حد کمزوری ہو گئی ہو ، آنکھیں اندر کی طرف دھنس گئی ہوں ، دست و پا کے ناخن نیلے ، زبان سیاہ ، بدن کی رنگت مٹیالی ، قوت گویائی موقوف ہو چکی ہو ، اس وقت یہ دوا اکسیری اثر دکھاتی - اور بحکم شافی الاسقام چند ہی منٹوں میں تمام عوارض دور کر کے مریض کے خون کو گرماتی ، حرارت غریزی کو تیز کرتی ، اور قوتوں کو ابھارتی ہے - ہیضہ کیلئے فی الواقع یہ دوا سحر طراز اور جادو اثر ہے - بشرطیکہ وقت پر دستیاب ہو جائے - اور پھر خالص مل جائے -

ملاحظہ: فاسفورس دو قسم کا ہوتا ہے۔ زرد اور سُرخ،
زرد فاسفورس ہوا لگنے سے جل اُٹھتا ہے۔ اسے پانی میں رکھتے ہیں۔
سُرخ فاسفورس ہوا میں نہیں جلتا، معمولی آنچ سے بھڑک اُٹھتا
ہے۔ یہ موم کی مانند نرم ہوتا ہے۔ واضح رہے کہ فاسفورس ایک
حیوانی چیز ہے۔ جسے ہڈیوں سے کیمیائی تراکیب سے علیحدہ کرتے
ہیں۔ عام طور پر آلات مغرب سے تیار شدہ آتی ہے۔ اور انگریزی
دوا خانوں یا سائینس اور کیمسٹری کا سامان بیچنے والوں سے
بدرست ہوتی ہے۔ ضرورت کے وقت کسی ماہر ڈاکٹر سے اصلی خریدیں
نقلی سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

۱۹۔ اکسیر سنگرہنی۔ صفتہ پوست سنگدانہ مرغ ۲۰ تولہ۔
خرمہرہ زرد سوختہ سوا تولہ۔ سنکھ سوختہ ۹ ماشہ، مرداریدنا سفتہ
۳ ماشہ، استخوان ماہی سوختہ، کف دریا۔ زنجبیل۔ لونگ۔ تج۔ انیسون
زرنباد، زیرہ سیاہ بریاں، پوست آملہ۔ ہلیلہ سیاہ ملکہ ۱۱ ماشہ۔
زعفران ۲ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، ورق نقرہ ۶ رتی، طباشیر۔ کہربا،
دانہ الائچی خورد ملکہ ۴ ماشہ، سب کو خوب باریک مثل غبار پیسیں اور
کھانے کے بعد فوراً ۲ ماشہ یہ دوا، ۱ تولہ شہد یا رب انار، رب بہی،
وغیرہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے ۵ تولہ عرق سونف پلا دیں۔
یہ دوا سنگرہنی کیلئے عجیب الاثر ہے۔ چند ہی روز میں اس مبتلے
مریض کو ہفتہ کیوا سے دور کر دیتی ہے۔ علاوہ ازیں ہر قسم کے دستوں کو بند

کرتی ہے۔

۲۰۔ **دیگر**۔ صفتہ پوست سنگدانہ مرغ ۳ تولہ، قرنفل گلدار ۱ تولہ۔ تیج ۲ تولہ سبکو باریک پیس لیں۔ اور ۱۲ پڑیاں بنالیں، پھر ایک ایک پڑیہ دن میں تین بار عرق پودینہ۔ عرق بادیان ہکدہ ۵ تولہ سے ایک ہفتہ تک کھاتے رہیں۔ من الاسرار المکنونۃ والمجربات المکتومۃ۔

۲۱۔ **معجون خصیۂ مرغ**۔ یہ معجون بیحد مقوی باہ معید شباب اور محافظ جوانی ہے۔ مادہ تولید کو گاڑھا اور بکثرت پیدا کرتی، مردانہ عقم کی مزیل، مصلب، مغلظ، محرک و مہیج ہے مسکن دواؤں کے بعد جریان واحتلام کے مریضوں اور مجلوقوں کو استعمال کرائی جائے۔ تو قیمتی فوائد عطا کرتی ہے۔ طبعی ممسک بھی ہے۔ اور دماغ و نخاع، اعصاب وعضلات کو بھی طاقت بخشتی ہے۔

صفتہ: مرغ جوان وفربہ کے تازہ سکھائے ہوئے خصیئے ۵ تولہ جندبیدستر ۲ تولہ۔ قضیب گاؤ زسوہان کردہ ۲ تولہ کشتہ بیضۂ مرغ شیر برگد والا ایک تولہ۔ صدف مرواریدی محرق ۹ ماشہ۔ مرجان سوختہ ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر روغن بادام شیریں ۵۰ تولہ سے چرب کریں۔ اور ۳۵ تولہ شہد خالص میں ملاکر معجون بنائیں۔ پھر چالیس روز بعد ایک تولہ صبح کیوقت شیر گاؤ آدھ سیر کیساتھ تناول فرمائیں۔ اور کم از کم ۲۱ روز تک یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ تیل اور ترشی سے پرہیز کریں۔ دودھ۔ مکھن۔ بالائی۔

گھی بقدر ہضم کھائیں پئیں۔ اور دواء کو جماع سے روک کر کھائیں۔

۲۲ - سفوف مقوی معدہ - تقویت معدہ و امعاء کے لئے بے نظیر دواء ہے۔ چند ہی روز میں اسکی تاثیر ظاہر ہوتی ہے ——

صفتہ، کبوتر کی آنتیں خشک شدہ ۳ تولہ - پوست سنگدانہ کنجشک بریان ۱ تولہ - مصطگی رومی ۲ تولہ - نارجیل دریائی ۳ ماشہ - پوستہ آملہ سوا تولہ - قرنفل ۶ ماشہ - انخواہ بریان - درونج عقربی ملکہ ۱ تولہ سفوف بنائیں - اور ۲-۲ ماشہ صبح و شام پانی یا عرقیات مناسبہ سے کھائیں۔

۲۳ - برائے قولنج - یہ دواء قولنج اور خصوصاً سُدّی قولنج کیلئے اکسیر صفت ہے۔ اسکو پلانے کے چند ہی منٹ بعد آنتوں میں پھنسا ہوا سُدّہ پھڑک کر باہر نکل آتا ہے - اور مریض درد کے جہنم سے نکل کر راحت کی بہشت میں داخل ہو جاتا ہے ——

صفتہ، گائے یا بکری کا صفرا (پتہ کا پانی) ایک تولہ لیکر نیم گرم گلاب آدھ پاؤ میں شامل کرکے یکدم پلادیں۔ بعد ازاں تھوڑا تھوڑا نیم گرم گلاب پلاتے رہیں - انشاء اللہ پندرہ بیس منٹ میں کھل کر اجابت ہو گی - اور پتھر کی مانند سخت سُدّے تمام کے تمام خارج ہو جائینگے درد تو پانچ منٹ ہی کے بعد بند ہو جاتا ہے -

۲۴ - دیگر - سنددجہ ذیل شوربا مرض قولنج کیلئے عجیب التاثیر

اور مفید بلا تاخیر ہے۔ بچے سے لیکر بوڑھے تک کسی کو مضر نہیں۔
سُدّوں کو خارج کرتا، ریاح کو توڑتا اور التواء الامعاء
(وہ قولنج، جو آنتوں کے الجھاؤ سے پیدا ہوتا ہے۔ اور طب
یونانی میں " ایلاؤس" کہلاتا ہے) کو درست کرتا ہے۔ نیز یہ مقوی
خوشبو، خوش طعم بھی ہے۔

صفتہٗ - بکری یا بھیڑ کے سری یا ئچے بال اور دیگر آلائش سے
صاف کرکے ٹکڑے ٹکڑے کرلیں۔ اور یہ گوشت بقدر ایک سیر لیکر
برگ پودینہ۔ دارچینی۔ لونگ۔ جلوتری۔ سونٹھ۔ فلفل دراز۔
کلیجن۔ بالچھڑ۔ ہر یک ۳ ماشہ۔ بادیان۔ انیسون۔ بیخ بادیان۔
بیخ کاسنی۔ برگ گاؤزبان۔ گلسرخ۔ گل بنفشہ ہر یک ۷ ماشہ، سناء مکی
۵ ماشہ۔ نانخواہ۔ زیرہ سفید ہر یک ۴ ماشہ۔ آلو بخارا۔ عناب۔ لسوڑیاں
انجیر زرد ہر یک ۷ عدد۔ مویز منقی ۹ عدد۔ تمر ہندی ۲ تولہ، سب کو
۴ سیر پانی کے ہمراہ نہائت نرم آنچ پر پکائیں جب گوشت خوب گل جائے
اور پانی بقدر ۱ تار باقی رہے۔ خوب مل کچل کر چھان لیں۔ اور
اسمیں شکر سفید بقدر ذائقہ۔ بادام روغن ایک تولہ یا روغن زرد
دو تولہ ڈالکر مریض کو یکدم سارے کا سارا نیم گرم پلادیں۔ اس کے بعد
۱۲ گھنٹے تک پانی بالکل نہ پلائیں۔ بلکہ عرق مکو، عرق گلاب عرق سونف،
تینوں ملاکر یا ان میں سے جو عرق میسر ہو۔ پلاتے رہیں۔ تو لنج سے
نجات ملنے کے بعد دلیۂ گندم گھی ڈالکر تھوڑا سا کھلائیں۔ یا شیر گاؤ

اور روغن زرد پلائیں۔ اور دو تین روز تک ٹھوس غذا مطلق نہ دیں
تین روز کے بعد دال مونگ کی نرم کھچڑی دے سکتے ہیں۔ پھر پالک
کا ساگ یا کریلے کی ترکاری چپاتی سے کھلائیں۔

۲۵- الیضاً- ایک عمر رسیدہ مرغ جو خوب فربہ بھی ہو۔ لیکر ذبح
کریں، اور پر و آلائش سے صاف کر کے سیر بھر گوشت تیار کریں۔
پھر نخود سیاہ ۱۰ تولہ کے ساتھ بدستور مشہور اسکی یخنی تیار کریں۔
اور گرم مصالحہ نمک وغیرہ ڈالکر صاحب قولنج کو پلائیں۔ مگر تھوڑا
سا گھی یا روغن بادام ضرور شامل کر لیں۔ یہ یخنی قولنج کو کھولنے میں
نہائت مؤثر ہے۔ درد گردہ میں بھی نہائت مفید ہے۔ سردیوں میں اس کا
استعمال بہت مقوئی بدن اور مزید و محرک باہ ہے، مفلوج و ملقوہ کو
بھی بہت موافق اور فائدہ مند ہے۔

۲۶- دوائے دماغ- مندرجہ ذیل دوا تقویت دماغ اور ازالۂ
نسیان اور تحفظ حافظہ کیواسطے اپنی نظیر آپ ہے۔ چند ہی خوراکوں میں
دماغ کے بکدر شدہ جوہر دل کو جلا دیتی ہے۔ ضعف بدن کو دور کرتی ہے
باہ کو بڑھاتی اور اُمنگوں کو اُبھارتی ہے۔

اجزاء و ترکیب- بکری کا تازہ دماغ ایک پاؤ لحم و غشا رسے پاک کریں۔
اور تین پاؤ عرق گاؤزبان میں خوب ملکر صاف بوتل میں بھر لیں۔ اور
بوتل کا منہ کارک سے بند کر دیں۔ پھر ایک ایسی دیگچی میں لبالب پانی
ڈالیں۔ کہ بوتل کی گردن اس سے باہر نکلی رہے۔ ازاں بعد دیگچی کو بوتل

سمیت دیگدان پر سعار کریں ۔ اور نیچے نرم آنچ جلانی شروع کریں
جب تین گھنٹے آگ جل چکے ، اسے سرد ہونے دیں ، پھر گاڑھے کے دوتہ
کے کپڑے سے چھان لیں ۔ یہی پانی کا رآمد ہے ، صبح کیوقت ۵ تولہ آب
مذکور مصری وغیرہ سے شیریں کر کے پئیں ۔ اور اس کے فوائد ملاحظہ
فرمائیں ۔ لیکن واضح رہے کہ یہ عرق دیر پا نہیں ہوتا ۔ چند روز کے بعد
خراب ہو جاتا ہے ۔ اور گرمیوں میں تو تین چار روز ہی کے بعد بگڑ جاتا
ہے ۔ اسے زیادہ دیر رکھنا ہو ۔ تو اسی عرق میں ہموزن نبات یا شکر
سفید ملا کر قوام کر لیں ۔ اور ۵ تولہ یہ شربت ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان میں
ملا کر صبح پی لیا کریں ۔ امراء کیلئے تیار کرنا ہو ۔ تو کیوڑہ و گلاب سے
خوشبودار کر لیں ۔

۲۷ ۔ دیگر ۔ اجزاء و ترکیب ۔ مغز سر بز آدھ سیر لیکر
آدھ پاؤ روغن بادام میں بھون لیں ۔ جب سرخی پر آجائے ۔ ایک پاؤ
دودھ کی بالائی بھی اسمیں چھوڑ دیں ۔ اور خوب حل کریں ۔ پھر ایک سیر
شہد ملا کر قوام کر لیں ۔ اور ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک صبح کیوقت دودھ کے
کے ہمراہ کھائیں ۔

فوائد ! ضعف دماغ ۔ نسیان ، نقصان باہ ، اور عام جسمانی کمزوری
و ہزال میں عجیب النفع ہے ۔

۲۸ ۔ معجون مقوی ۔ اجزاء و ترکیب ، گائے کی ہڈی کا سرخ گودا
ایک پاؤ ۔ بکری کا صاف حرام مغز ۱۰ تولہ ۔ مغز سر گنجشک خانگی ۱۲ عدد ۔ کشتہ

کشتہ فولاد اصلی ایک تولہ۔ مشک، عنبر، ورق نقرہ، مروارید ناسفتہ
کلد ۴ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ، زعفران خالص ۵ ماشہ، وذج ترکی ۱۰ تولہ
دماغ گوسفند بریاں ۷ تولہ، نبات سفید ۲۱ تولہ، شہد خالص ۳۴ تولہ۔
آب آملہ تازہ، آب سیب تازہ، آب گزر سرخ، آب انار شیریں۔ نکد ۹ تولہ
بدستور معروف معجون تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ۔
فوائد! تمام اعضائے رئیسہ اور باہ کو بیحد طاقت بخشتی ہے مسمن
بدن اور مقوی اعصاب ہے۔ تفریح لاتی ہے۔ بے نظیر چیز ہے۔

۲۹۔ مقوی معدہ، تقویت معدہ کے لئے یہ دوا اکسیر صفت ہے
اگر کسی آفت کے سبب جرم معدہ میں کوئی نقص واقع ہو جائے، اسکی جھلیوں
یا جھلی میں کوئی ایسا تغیر رونما ہو کہ معدہ کی ساخت ہی خراب ہو گئی ہو۔
کھانا ہضم نہ ہوتا ہو، کبھی قبض اور کبھی اسہال کی شکایت دامنگیر ہو،
مقوی غذائیں انگ نہ لگتی ہوں، دودھ، گھی، ایسی چکنی اور چرب اشیاء
جزو بدن نہ بنتی ہوں، تو ۲۱ روز برابر اسے استعمال کیجئے، غذا کے
ہضم سے تمام شکایات ہرن ہو جائینگی، لیجئے اب ترکیب سنئے۔
صفت۔ بکری یا بھیڑ کا صاف شدہ معدہ (اوجھری) ایک سیر لیکر
باریک کاٹ لیں۔ اور دھنیا، الائچی، دارچینی، ملد ۴۔ ماشہ لونگ ۱۰ ماشہ
جائفل ایک دانہ تخم مقشر ۶ ماشہ۔ پیاز ۱۰ تولہ، کے ہمراہ ۵ سیر پانی میں
بہت ہی نرم آنچ پر پکائیں۔ جب پکتے پکتے دو سیر پانی باقی رہ جائے مل
کچل کر دو تہہ کی صافی میں چھان لیں۔ اور صبح سے شام تک ۵۔۵ تولہ

کے وزن سے دن میں چار پانچ مرتبہ ذرا سی مصری ملاکر پلاتے رہیں۔ اس پانی کو سرد جگہ میں رکھیں، اور دو تین روز بعد تازہ تیار کر لیا کریں۔ گرمیوں میں کم مقدار میں روزانہ بنانا چاہیئے۔ اگر مذہبی احکام مانع نہ ہوں۔ تو اسی یخنی میں برانڈی یا الکحل شامل کر لیجائے، تو جلدی نہیں بگڑتی۔

۴۰۔ یخنی بیضہ، کمزور مریضوں کیلئے عام مقوی مگر زود ہضم دوا ہے۔ صفتہٗ، دو انڈوں کی سفیدی و زردی لیکر خوب حل کریں۔ پھر اسمیں تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے اور پھینٹے جائیں۔ جب آدھ سیر پانی جذب ہو جائے، دیگچی میں ذرا سے گھی کا بگھار دیکر اسے ہلکا ہلکا پکنے دیں۔ آدھ گھنٹے بعد چھان لیں، اور بقدر ذائقہ نمک یا شکر ملاکر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ جو مریض بہت ہی کمزور و نحیف ہو گئے ہوں۔ انہیں اس سے تقویت کرنا چاہیئے۔

۴۱۔ ماء البیض، یہ پانی انڈے کی سفیدی سے تیار کیا جاتا ہے جو بچوں سے لیکر بوڑھوں تک بعض امراض میں دیا جاتا ہے۔ چنانچہ قے، اسہال، تشنگی، گھبراہٹ، کرب، لُو، تپش، خفقان، بیخنس، بخار صفراوی و میعادی، بچوں کے دانت نکلنے کے زمانے، سوکھا کھانسی، عطاش وغیرہ میں اسکا استعمال بہت سودمند ہے، اسے پانی کی بجائے تھوڑا تھوڑا گھونٹ گھونٹ، ساعت بساعت دینا چاہیئے چند ہی مرتبہ کے پلانے سے مندرجہ بالا تمام شکایتوں میں نمایاں کمی

ہو جاتی ہے۔ اور مریض راحت و آرام محسوس کرنے لگتا ہے۔
علاوہ بریں تیز و خراش مسہلہ ادویہ کے اثر سے جو بیچینی اور مڑوڑ
وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔ ان میں بھی اسکا استعمال اکسیر صفت ہے۔
بنانے کی ترکیب :- ایک تازہ انڈہ لیکر اسکی سفیدی اسطرح
نکالیں، کہ زردی کا ایک ذرہ بھی نہ آنے پائے، پھر اس میں سرد پانی
یا عرق گاؤزبان تھوڑا تھوڑا ملاتے اور چمچے سے حرکت دیتے جائیں۔
جب ایک پاؤ پانی یا عرق اسمیں حل جائے، تو بوتل میں ٹھنڈی جگہ رکھ
دیں۔ اور بقدر ضرورت استعمال کریں۔ اسی حساب سے جسقدر چاہیں
تیار کرلیں۔ مگر اتنا ہی بنائیں، جتنا صبح سے شام تک پیا جا سکے، شام
کے بعد جسقدر بچ جائے۔ اُسے پھینک دیں۔ دوسرے روز پھر تازہ
تیار کریں۔ یہی "ماء البیض" یعنی انڈے کا پانی ہے۔ جسے ڈاکٹری میں
"البیومن واٹر" کہتے ہیں۔
۲۳۲۔ دوائے ملذذ۔ اجزاء و ترکیب، عورت کے سر کے بال ۵ تولہ
لیکر صابن سے دھولیں۔ اور کوزہ میں بند کرکے اسقدر آگ دیں۔ کہ خاکستر
ہو جائے، پھر اسمیں ۴ رتی مشک خالص ملا کر کھرل کریں۔ اور دو چند شہد
میں حل کرکے رکھ لیں۔ ضرورت کیوقت تھوڑی سی دوا، لعاب دہن
میں حل کرکے یا آب ادرک میں گھولکر لیپ کریں۔ اور ۱۰ منٹ بعد
مشغول ہوں۔ بیحد ملذذ ہے۔
۲۳۳۔ طلائے مقوی، یہ طلاء اطبائے قدیم کی یادگار اور تسمین و

تقویت عضو کے لئے تحفۂ روزگار ہے۔ اسکا چند روزہ استعمال
تندرسی، تیزی، فربہی، درازی اور مستقل قوت لاتا ہے ـــــ صفتہ
قبرستان کے مرتے چیونٹے ایک سو عدد لیکر ۶ تولہ روغن زیتون کے
ہمراہ صاف بوتل میں ڈالیں، اور منہ بند کرکے چالیس روز دھوپ میں
رکھیں۔ پھر صاف کرکے نگاہ رکھیں۔ اور بقدر امانتہ صبح وشام نیمگرم
مالش کرکے اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ باندھیں۔ سرد پانی اور ہوا سے بچائیں۔
اور کم از کم ۲۱ روز بلاناغہ استعمال کریں۔ یہ عجیب وغریب طلا کسی قسم کا
آبلہ یا سوزش، تبور وغیرہ پیدا نہیں کرتا۔

نکتہ ۔ آجکل مغرب کی جدید طب اور سائنس وکیمسٹری بڑے
طنطنہ وطمطراق سے فاسفورس اور اسکے مرکبات تیار کرکے دنیا کے سامنے
پیش کر رہی ہے۔ چنانچہ اسی فاسفورس سے ایک قسم کا روغن تیار کیا گیا ہے
جو طلا کے طور پر برتا جاتا ہے۔ اور مقویات کا سرتاج کہلاتا ہے، لیکن ـــــ غور کی
نگاہ سے دیکھا جائے، تو معلوم ہو گا کہ "فاسفورس" کیمیائے مغرب کی ایجاد
نہیں۔ بلکہ ہمارے قدیم اطباء بھی اسکے وجود سے واقف اور اس کے
فوائد واستعمال سے آگاہ تھے، چنانچہ مذکورہ بالا " روغن مورچہ "
فاسفورس ہی کا ایک مرکب ہے۔ آپ پوچھینگے، وہ کسطرح ؟ سُنیئے !
مورچے (چیونٹے) قبرستانوں میں رہتے ہیں۔ وہ مردوں کی ہڈیوں
کو اپنی غذا بناتے اور انہی کے درمیان اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔ نتیجہ
یہ ہوتا ہے۔ کہ فاسفورس کے ذرات آہستہ آہستہ ان کے بدن میں داخل

ہوتے رہتے ہیں ۔ یہی وجہ ہے ۔ کہ قبرستانی موروچوں کا روغن
بہ نسبت عام موروچوں کے زیادہ مقوی و مصلیب ہے ۔ اور اطباء
نے بھی اسی لئے یہ تخصیص کر دی ہے ۔ فاسفورس کا سب سے زیادہ فائدہ
یہ ہے ۔ کہ وہ اعصاب کو خصوصیت سے طاقت دیتا ہے ۔ اور اعضاء کو
گرم رکھتا ہے ۔ اسی نظریئے کہ ماتحت قدیم اطباء کرام شب تاب (جگنو) کو
فالج، لقوہ، استرخار اور ضعف باہ و اعصاب میں کھلاتے ہیں ۔ اور یہ بات
پایہ تحقیق کو پہنچ چکی ہے ۔ کہ جگنو فاسفورس کا سرمایہ دار ہے ۔ اس قسم کی
صدہا مثالیں طب قدیم میں موجود ہیں ۔ افسوس قلت گنجائش مانع ہے ورنہ
ہم ان سب کو اسجگہ ضرور سپرد قلم کرتے ، خیر ۔ یار زندہ صحبت باقی (آئندہ)

۳۴ ۔ روغن خنازیر ۔ یہ روغن عجیب النفع کنٹھ مالا ، گلٹیوں ،
رسولیوں ، اور صلب و مزمن ورموں کیلئے اکسیر ہے ۔ اور ہمارے
ملک کی قدیم ہندی طب (آیورویدک) کا ترتیب دادہ ہے ۔

صفت ۔ چھچھوندر کا گوشت ایک سیر لیکر ۱۰ سیر پانی میں پکائیں ۔ جب
۱/۲ سیر پانی باقی رہے ، مل کچل کر چھان لیں ، اور اسمیں روغن کنجد ایک سیر
ڈالکر دوبارہ آنچ پر رکھیں ، ساتھ ہی ایک پاؤ چھچھوندر کا گوشت اور
ڈالدیں ۔ جب تمام پانی جل جائے اور گوشت بھی بھن کر سرخ ہو جائے ،
تو چھان کر رکھ لیں ۔

ترکیب استعمال یہ ہے ۔ کہ ورموں ، گلٹیوں ، اور رسولیوں پر اسکی
نیم گرم مالش کریں ۔ ورم رحم میں روئی کا پھایہ اس سے تر کرکے بذریعہ

قابلہ دکھوائیں ۔ سرطان میں یہ روغن برابر وزن آب تھوہر کے
ساتھ ملا کر دن میں تین چار بار لگایا کریں ۔ لکھا ہے ، اگر طبیعت نفرت
نہ کرے ، یا مریض کو اطلاع دیئے بغیر اسے ایک تولہ روزانہ دودھ
گاؤ میں ملا کر شہد سے شیریں کر کے پلایا جائے ، اور اسی روغن کی
مالش کی جائے ، تو خنازیر بہت جلد تحلیل ہو جاتی ہیں ۔ اسی طرح
ورم معدہ میں بھی جیّد الاثر ہے ۔

۳۵ - حلوائے لحمی - اجزاء و ترکیب ، بکری کے پائے ۸ عدد
بکری کے سر کا گوشت دو سیر ۔ چوزہ مرغ کا گوشت ایک سیر ۔ سب کو
۱۲ سیر پانی میں نہایت دھیمی آنچ پر پکائیں ۔ جب تمام گوشت گھل کر
حلیم ہو جائے ، تو خوب مل کھلکر ململ کی صافی سے چھان لیں ۔ اور اس
چھنے ہوئے پانی کو ایک سیر گھی سے داغ دیں ، پھر تین سیر چینی ملا کر دوبارہ
آگ پر رکھیں ، جب ذرا گاڑھا ہونے لگے ، تو دودھ کا کھویہ ۳ پاؤ ۔
زردی بیضۂ مرغ ایک پاؤ ۔ گھی میں الگ الگ بھون کر اسمیں خوب
ملا دیں ۔ اور چمچے سے ہلاتے جائیں ۔ پھر آخر قوام میں دانہ الائچی خورد
ایک تولہ ۔ دار چینی ۔ لونگ ۔ سونٹھ ۔ زعفران ، خولنجان ۔ عاقرقرحا
ہر ایک ۶ ماشہ ۔ جائفل ۴ ماشہ ، جلوتری ، ۵ ماشہ باریک پیس کر شامل کریں ۔
اور صحنک میں جما دیں ، ٹھنڈا ہو جائے تو قاشیں بنا کر رکھ لیں ۔ اور
۲ تولہ صبح شیر گاؤ کے ہمراہ بطور ناشتہ تناول فرمادیں ۔
اگر خدا تعالیٰ نے توفیق دی ہو ، تو مشک خالص ، عنبر ، ورق طلاء ہر ایک ۱ ماشہ

ورق نقرہ ۳ ماشہ، کیوڑہ ۵ تولہ میں گھسکر آخر میں اضافہ کریں۔
ورنہ کوئی ضرورت نہیں۔

فوائد! یہ حلوا اعضائے رئیسہ کیلئے بیحد مقوی ہے۔ گئی ہوئی توتوں کو بہت جلد واپس لاتا، اُمنگوں کو ابھارتا، دلولوں کو گرماتا اور حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔ موسم سرما کا خاص تحفہ ہے۔ کاتک سے لیکر پھاگن تک اس کے استعمال کا موسم ہے۔ عنی و بیکار کو رجولیت بخشتا ہے۔ بڑھاپے میں جوانی کیسے لطف اُٹھاتا ہوں، تو اسے تناول کیجئے۔ دماغی کمزوری، نسیان، سدا ع ضعف دماغ، ضعف اعصاب نخاع، ہڈیوں کی کمزوری، عضلات کی اینٹھن اور بدن کی جھریاں دُور کرنے میں یہ حلوا بہت بے نظیر ہے۔

بعض لوگ اسمیں افیون، چرس، بھنگ، دھتورہ ایسے نشہ آور اجزاء شامل کر لیتے ہیں۔ جس سے یہ بہت ممسک ہو جاتا ہے۔ مگر ہمارے نزدیک ایسی نفیس و پاکیزہ چیز میں اس قسم کے مکروہات شامل کرنا روحانی تباہی کے علاوہ جسمانی مضرت میں داخل ہے۔

۳۶۔ معجون سنگدان مُرغ۔ یہ معجون مرکبات قدیمہ سے ہے۔ ضعف معدہ، سنگرہنی، اسہال، بدہضمی، تولنج ریاحی و التوائی، دردِ معدہ، آرد، فواق، اور قلت اشتہاء وغیرہ میں نہایت مفید ہے۔

صفتہٗ۔ پوست سنگدان مرغ ۴ تولہ ۸ ماشہ، پوست سنگدانہ کبوتر ۱۶ ماشہ، جند بیدستر، مشک خالص مکدر ۴۔ ماشہ، زعفران ۹ ماشہ برگ پودینہ

الائچی خورد - الائچی کلاں - طباشیر - مصطگی - جوزبوا - بسبایہ
قرنفل - دارچینی ہریک ۱۰ ماشہ - زرنباد - گلسرخ - تخم مورد - خولنجان
قسط شیریں - فلفل سفید - فلفل سیاہ - زنجبیل - سلیخہ سیاہ -
تخم خرفہ بریان - درونج عقربی - سنبل الطیب - عود ہندی -
صندل سفید - ہریک ۷ ماشہ کہربا شمعی - کشنیز خشک - زیرہ سفید -
زیرہ سیاہ - بادیان رومی - بذر البنج - پوست بیرون پستہ
ہریک ۵ ماشہ، پوست آملہ ۱۱ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد
میں ملائیں - اور چالیس روز بعد کام میں لائیں - مقدار خوراک
۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ -

۳۷ - **اکسیر حصاۃ** - پتھری گردہ میں ہو یا مثانہ میں، پتہ میں
ہو یا طحال میں، اسکے استعمال سے ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتی ہے - اور
اس مرض کیلئے یہ سب سے مفید و بہ اثر دوا ہے —— صفتہ
بچھو کلاں ۲۵ عدد - جگنو ۱۰۰ عدد - سب کو آب مولی پاؤ میں اچھی
طرح گھوٹ لیں - پھر اسمیں چار سیر آب ترب اور ملائیں - اور ایک
دن رات پڑا رہنے دیں - بعد ازاں چھان کر پانی کو لوہے کی کڑاہی
میں ڈالکر نرم آنچ پر پکائیں - جب نصف پانی جل جائے - تو قلمی شورہ
۵ تولہ - جوکھار اصلی - نوشادر ہریک ۲ تولہ باریک پیسکر اسمیں ملائیں -
اور کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں - یہانتک کہ سب پانی جل کر دوا سفوف
کی شکل میں باقی رہجائے - اسے باریک پیسکر رکھ لیں - اور عندالضرورت

۲ رتی یہ دواء شربت سکنجبین بزوری ۱ تولہ میں ملا کر اول چٹائیں اوپر سے عرق بادیان ۱۲ تولہ پلا دیں۔ صبح و شام اسی طرح عمل کریں اور یہ سلسلہ ہفتہ عشرہ تک جاری رکھیں۔ پتھری کے علاوہ یہ دواء درد گردہ مثانہ میں بھی عجیب التاثیر ہے۔

۳۸۔ گنٹھ تیل۔ روغن ذیل گنٹھ مالا یعنی خنازیر (ہجیراں) کیواسطے بیعدیل ہے۔ اور بہت تھوڑی مدت میں گلٹیوں کو گھلا دیتا ہے۔ اگر زخم بھی ہو گئے ہوں۔ تو انکو مندمل کرتا ہے۔ یہ نسخہ اطبائے ہند کی یادگار ہے۔

صفت آں۔ روغن مغز تخم نیم ایک سیر روغن گاؤ ایک پاؤ میں چھپکلی آٹھ عدد ڈالکر جلائیں۔ کہ سیاہ ہو جائیں۔ پھر اسمیں گائے کے سینگ کی راکھ۔ گائے کے سم کی راکھ۔ ہر ایک ۲ تولہ ملائیں۔ اور سبکو دستۂ آہنی سے خوب حل کریں۔ (اگر سانپ کی کینچلی دستیاب ہو تو ۱ تولہ شامل کر لیں۔ ورنہ خیر) اس روغن کو ہر روز صبح کیوقت گلٹیوں پہ چپڑ دیا کریں۔ باندھنے کی ضرورت نہیں۔ اور اس کے ہمراہ منڈی بوٹی کا عرق کشید کرکے مریض کو دس دس تولہ صبح و شام پلاتے رہیں۔ لال مرچ۔ ترشی۔ تیل اور گڑ وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

۳۹۔ برائے خنازیر۔ پنجاب کے رہنے والے ایک صاحب کلکتہ کے کسی کالج کے پرنسپل تھے۔ آٹھ سو روپے ماہوار تنخواہ تھی۔ دولت مال کی کمی نہ تھی۔ خدا نے سبھی کچھ دیا تھا۔ مگر دل پہ ایک زخم تھا۔

جو مندمل ہونے میں نہ آتا تھا۔ بات یہ تھی۔ کہ اُن کا منجھلا بیٹا
ابھی عمر کی چھوٹی ہی بہار دیکھ رہا تھا۔ کہ کنٹھ مالا اس کے گلے
کا ہار بن گئی۔ اگرچہ دوا دارو ابتدائے مرض ہی میں شروع
ہو گیا۔ لیکن سال ڈیڑھ کے بعد بیماری بہت ترقی پکڑ گئی۔ گلٹیاں گلے
کے علاوہ بغلوں میں بھی نمودار ہونے لگیں۔ اور سینہ تک اُتر آئیں
مدقوقوں کی طرح ہلکا ہلکا بخار ٹھہر گیا۔ کمزوری بڑھ گئی۔ چہرہ
زرد، آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی۔ ناخن سفید، بدن نحیف، چال
لڑکھڑانے لگی، دولتمند باپ نے علاج میں کوئی کسر نہ چھوڑی
ہندوستان بھر کے چوٹی کے ڈاکٹروں، حکیموں اور ویدوں کے
بٹوے پُر ہو گئے۔ مگر حالت وہی کہ "ہنوز روز اول است"
آخر اخبارات میں انعامی اشتہار چھپوائے، اور کلکتہ، بمبئی،
مدراس، پنجاب، سندھ وغیرہ کے بڑے بڑے شہروں میں
پوسٹر لگوا دیئے، کہ جو طبیب میرے بچے کو تندرست کریگا۔
اسے دس ہزار روپیہ انعام دیا جائیگا۔ انعام پانے کے لئے کئی
طبیبوں اور ڈاکٹروں نے کوشش کی، مگر ناکام ثابت ہوئے، آخر
ڈیڑھ دو سال کے بعد یہ سلسلہ بھی بند ہو گیا۔ اور پرنسپل صاحب مایوس
ہو کر بیٹھ گئے۔

کرنا خدا کا، ایک روز پرنسپل صاحب اپنی کوٹھی کے باغیچہ میں ٹہل
رہے تھے کہ دروازے پر کسی نے دستک دی، پرنسپل صاحب نے اُسے

باغیچہ میں بلا لیا - اور پوچھا - کون ہو - کیوں آئے ہو - انکا خیال تھا
کہ کوئی محتاج ہے - بھیک مانگتا ہو گا - وہ کہنے لگا - صاحب! میں نے
سُنا ہے - آپکا لڑکا کنٹھ مالا میں مبتلا ہے - اس کا علاج کرنے
آیا ہوں - پرنسپل صاحب کہنے لگے کہ بہت علاج کرا چکا ہوں - مگر
کچھ فائدہ نہیں ہوا - اور اب تو نا اُمید ہو کر خاموشی اختیار کر لی ہے
اس شخص نے کہا، کہ اچھا اللہ کا نام لیکر سات روز میرا علاج کرا کے
دیکھ لو، اگر کچھ فائدہ نظر نہ آیا - تو دوا بند کر دیجئے، پرنسپل نے منظور
کیا اور علاج شروع کر دیا گیا - ابھی تین چار روز ہی گذرے تھے -
کہ لڑکے کو بہت فائدہ محسوس ہونے لگا - گلٹیاں تحلیل ہونے لگیں
بخار کا ٹمپریچر بھی نیچے اُتر گیا - اور ایک ہفتہ بعد بیماری صرف
ایک چوتھائی باقی رہ گئی - پرنسپل صاحب بہت خوش ہوئے، اور
مہینہ بھر میں اسی فقیر صورت طبیب نے ایک منفرد حیوانی دواء کے
ذریعے خنازیر کے دیرینہ مریض کو تندرست کر دیا - اور انعام و اکرام
لیکر رخصت ہوا -

قارئین کرام اس جادو اثر دواء کا نام سُننے کیلئے بیتاب ہونگے
یہ وہی دواء ہے - جو گھروں میں ناچتی اور کودتی پھرتی ہے - اور
" چوہے " کے نام سے موسوم ہے - اسکی یخنی بنا کر مریض کو پلایئے
اور گوشت (بوٹیوں) کو پیکر گلٹیوں پر باندھ دیجئے - اور مہینہ بیس دن
متواتر یہ سلسلہ جاری رکھئے - دوا اگرچہ نفرت انگیز اور مکروہ ہے مگر

خنازیر کے استیصال کیلئے عجیب اثر رکھتی ہے۔

۴۰۔ روغن کنٹھ مالا ۔ مندرجہ ذیل روغن کنٹھ مالا یعنی خنازیر کیلئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ طب ہندی (دیدک) میں اسکی بڑی فضیلت لکھی ہے۔ کہتے ہیں کہ ناد نگدھر وئید نے ایک راجہ کا علاج اسی تیل سے کیا تھا۔ نسخہ درج ذیل ہے۔

چھچھوندر کا گوشت۔ چوہے کا گوشت ہر ایک ایک سیر مینڈک کا گوشت۔ ساہی کا گوشت ہر ایک ۱۰ چھٹانک ۲ تولہ۔ ہاتھی کی لید کا پانی پونے دو سیر۔ کالی گائے کا گھی۔ کالے تلوں کا تیل۔ مولی کے بیجوں کا تیل۔ کالی سرسوں کا تیل ہر ایک سوا سیر۔ سب کو تانبے کے دیگچہ میں ڈالکر نہائت نرم آنچ پر پکنے دیں۔ جب تمام پانی جل جائے۔ اور گوشت بھی بھن کر سیاہ ہو جائیں۔ تو روغن کو چھانکر محفوظ کر لیں۔ اور ہر روز صبح و شام خنازیری گلٹیوں پر نیم گرم ملا کریں۔

اس روغن کو گیا کا ایک دید بڑے پیمانہ پر تیار کرکے بذریعہ اشتہار فروخت کرتا ہے۔ لیکن وہ اس کے ہمراہ کھانیکے لئے گولیاں بھی دیتا ہے۔ ان گولیوں کا نسخہ بڑی محنت سے حاصل کیا ہے جو نذر ناظرین ہے۔ صفتہ: چوہے کی مینگیاں ۵ تولہ۔ مغز تخم نیم ۳ تولہ۔ زرلبی اصلی ۲ تولہ۔ سب کو باریک پیس کر بھنگرہ کے رس میں سات بار تر و خشک کریں۔ پھر چنے کے دانہ برابر گولیاں بنالیں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام عرق منڈی مرکب کے ہمراہ کھلائیں۔ روغن کو گلٹیوں پر طلا کریں۔

عرق کا نسخہ یہ ہے -
منڈی بُوٹی ایک سیر - شاہترہ - چرائیتہ - اسطوخودوس - بسفائج
اکلیل الملک - بابونہ - مجیٹھ - صندلین - گھیکوار - زخم حیات گلہ
نیم تار - آب مکو سبز - آب کاسنی سبز - آب بادیان سبز ہر ایک ۱۲ سیر -
آب باران تین سیر - بطریق معروف ۱۲ بوتل عرق کشید کریں - اور
۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک شربت عناب سے میٹھا کر کے پلائیں - گڑ - شکر
تیل - کھٹائی - دال ماش - بلنگن - گوشت - مچھلی وغیرہ سے پرہیز
رکھ کے پورے ۴۱ روز استعمال کریں - اور اس کے فوائد ملاحظہ
فرمائیں -

علاوہ بریں مندرجہ بالا روغن خوراکی طور پر برتنے سے اس
مرض کا قلع قمع کر دیتا ہے - چنانچہ بعض ہندی طبیبوں نے اسکو مالش
کرنے کے علاوہ کھلایا بھی ہے - جسکی ترکیب یہ ہے - کہ ۳ ماشہ
روغن موصوف - تھوڑے سے حلوہ یا چوری میں ملا کر بلع کریں - اوپر
سے گائے کا دودھ جسمیں لوہا بجھایا گیا ہو - نوش فرمائیں -

۴۲ - روغن بیضہ مرغ - یہ انڈے کا مرکب تیل ہے - جرا ئلا وعلاج
بعض امراض میں بیحد نفع مند ثابت ہوا ہے - چنانچہ ضعف باہ - نامردی
ذات الجنب - درد مفاصل - دردریح - کثرت بلغم - دمہ - بلغمی کھانسی
عرق النساء - جذام - آتشک - سوزاک کہنہ - خنازیر - بواسیر - ہڈیاسیر
ریاحی - اور عام جسمانی کمزوری کو زائل کرنے میں بیعدیل ہے - بدرعوں

کو عوارض پیری سے بچاتا۔ اور بڑھاپے میں جوانی کا لطف دکھاتا ہے۔ صفت۔ سم الفار سفید ایک تولہ۔ شنگرف رومی ۲ تولہ۔ لونگ ٹوپی والے یکصد۔ سب کو خوب باریک کریں۔ پھر بیضہ مرغ کی زردی ایک ایک ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ لیکن جب تک ایک زردی خشک نہ ہو۔ دوسری نہ ڈالیں۔ جب ۴۲ عدد زردیاں جذب ہو کر دوا قوام حبوبی پر آجائے۔ تو گولیاں بقدر کنار صحرائی تیار کر کے سایہ میں سکھالیں۔ اور آتشی شیشی میں بھر کے تیل کشید کریں۔ مقدار خوراک ۳ قطرہ سے ۸ قطرہ تک حلوہ۔ چوری۔ مکھن۔ بالائی وغیرہ میں ملفوف کر کے کھلائیں۔ اوپر سے دودھ اور گھی پلائیں۔ مالش کیلئے ہموزن روغن چمبیلی میں ملا کر کام میں لائیں۔

۴۲۔ لعوق برائے سل و دق۔ ذیل کی چٹنی سل و دق کیلئے اکسیر ہے۔ چند ہی روز میں بخار اور کھانسی کو زائل کرتی ہے۔

صفت آں:۔ سریشم ماہی۔ شکر تیغال۔ مرغ کے خشک شدہ پھیپھڑے شاخ گوزن محرق ہر ایک ۳۔ تولہ۔ کشتہ مرجان آب لکوڑا والا۔ ایک تولہ مشک خالص۔ عنبر اشہب ہر یک ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک ۲۵ عدد۔ طباشیر۔ دانہ الائچی خورد۔ سنگجراحت محرق۔ افیون خام۔ تخم خرفہ سیاہ۔ رب السوس [illegible] ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ ست گلو اصلی۔ ست عناب۔ مغز بہیدانہ [illegible] تخم خیارین۔ مغز تخم کدو مغز تخم تربوز۔ مغز بادام مقشر ہر یک ۱۱ ماشہ [illegible] ستہ ۹ ماشہ۔ کتیرا گوند۔

چنیاگوند ۔ صمغ عربی ۔ اشق ہکدے۔ ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت پان اور شربت عناب پانچ گنا میں ملا کر لعوق تیار کریں ۔ اگر یہ شربت نہ ملے تو شربت انجبار کام میں لائیں ۔

ترکیب استعمال یہ ہے ۔ کہ پہلے روز ایک تولہ لعوق کھا کر اوپر سے ۲ تولہ شیر بادہ خر نوش کریں ۔ دوسرے روز دودھ کی مقدار آٹھ تولے کر دیں ۔ پھر ایک ایک تولہ دودھ روزانہ بڑھاتے جائیں ۔ جب چالیس تولہ پر پہنچ جائیں ۔ تو اسی طرح ایک ایک تولہ گھٹا کر مقدار اول پر آ جائیں ۔ پھر ترک کرا دیں ۔

۴۳ ۔ کھچڑی برائے جذام ۔ یو ۔ پی کے علاقہ میں کوئی درویش رہتا تھا ۔ جو مجذوب کو سات روز کھچڑی کھلا کر تندرست کر دیتا تھا ۔ دور دور سے کوڑھی لوگ اس کے پاس علاج کی غرض سے آتے تھے ۔ لوگوں میں یہ مشہور تھا ۔ کہ شاہ صاحب کھچڑی پر دم کرتے ہیں ۔ جس کی تاثیر و برکت سے کوڑھ زائل ہو جاتا ہے ۔ لیکن ایک روز جناب عادل شاہ صاحب کی سادی قلعی کھل گئی ۔ اور معلوم ہوا کہ "حضرت صاحب" جو کھچڑی کھلاتے ہیں وہ جھاڑ پھونک کی تاثیر سے نہیں ، بلکہ ایک حیوانی دوا کے اثر سے ازالۂ جذام کرتی ہے ۔ قارئین مضطرب نہ ہوں ۔ اسکی ترکیب ہم نے معلوم کر لی ہے ۔ جو آپکی خاطر بلا بخل و امساک سطور ذیل میں درج ہے ۔ تجربہ کیجئے اور ہمیں دعائے خیر سے یاد فرمائیے ۔

صفت۔ ـــــ ایک عدد بڑی سی چھپکلی مار کر ٹکڑے ٹکڑے کر لیں۔
اور ایک سیر پانی کے ہمراہ بہت ہی نرم آنچ پر پکائیں۔ جب خوب
گل جائے۔ اور پانی ڈیڑھ پاؤ کے قریب باقی رہے۔ تو مل چھل کر
چھانیں۔ اور اس پانی میں آدھ پاؤ چاول باسمتی اور ایک چھٹانک
دال مونگ مقشر اور بقدر ذائقہ نمک ڈالکر کھچڑی پکا لیں۔ پھر خوب
گھی ڈالکر مجذوم کو کھلا دیں۔ دن بھر اور کچھ نہ کھلائیں۔ شام کو
صرف بکری کا دودھ پلائیں۔ سات روز تک اس عمل کی تجدید کریں۔
یعنی روزانہ تازہ کھچڑی پکا کر کھلایا کریں۔ جب تک بدن میں مادۂ
مرض موجود ہوگا۔ کھچڑی ہضم ہوتی رہیگی۔ لیکن جب بیماری زائل
ہوگی۔ تو کھچڑی بذریعہ اسہال و قے خارج ہونے لگے گی۔ عام طور پر
سات روز میں صحت ہو جاتی ہے۔ ورنہ دو چار دن اور کھلا دیں۔

ایک اور صاحب ہیں۔ جو اسی حیوانی چیز کا سفوف تیار کرتے ہیں
اور صاحب جذام کو ۲۱ روز تک کھلاتے ہیں۔ اسکی ترکیب یہ ہے
کہ ۱۲ عدد فربہ چھپکلیاں لیکر چھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی
رہجائے۔ مل چھل کر چھان لیں۔ اور اسمیں دو سیر دال نخود ڈالکر دوبارہ
پکائیں۔ حتیٰ کہ تمام پانی جذب ہو جائے۔ اب اسے سایہ میں سکھا لیں۔
اور پیسکر سفوف بنا لیں۔ پھر گائے کے گھی سے چرب کرکے رکھیں۔
تین ماشہ یہ سفوف صبح کیوقت آدھ سیر بکری کے دودھ کے ساتھ
کھلائیں۔ تیل۔ ترشی۔ گڑ۔ شکر اور خون کو فاسد کرنے اور جوش میں

لانے والی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔ اور قبض نہ ہونے دیں۔
انشاء اللہ ایک ماہ کے اندر شفائے کامل حاصل ہو گی۔

۴۴ ۔ روغن آتشک ۔ صفت، ۔ زرد رنگ کا برساتی مینڈک
جسقدر بڑا مل سکے ۔ ایک عدد لیکر ایک سیر گائے کے گھی میں پکائیں
جب خوب سرخ مائل بسیاہی ہو جائے، صاف کر کے روغن کو محفوظ
اور ایک ایک تولہ صبح و شام سالن بھاجی حلوا چوری دودھ وغیرہ
میں ملا کر کھاتے رہیں ۔ کم از کم ۲۵ روز تک استعمال کریں ۔ آتشک کیلئے
بیحد مفید ہے۔

۴۵ ۔ سفوف بہت جذام و باد فرنگ ۔ برسات کے دنوں میں
چھوٹی چھوٹی مینڈکیاں ادھر ادھر کودتی پھدکتی ہوئی ملتی ہیں۔
انکو اکٹھا کر کے کوزہ گلی میں بند کریں۔ اور چولھے کے پاس دفن کر دیں
چالیس روز بعد نکال کر پیس لیں ۔
صاحب جذام و آتشک کو پہلے جمالگوٹہ کا مسہل دیں ۔ اسکے بعد تین
روز تک یہ نسخہ تبرید پلائیں :-

ط۱ جمالگوٹہ کھانیکے طریق اور اسکے مرکبات کی بہت سی تراکیب ہماری کئی
کتابوں میں درج ہیں ۔ آتشک اور جذام میں جمالگوٹہ کا مسہل بہت فائدہ بخشتا ہے چنانچہ
اس غرض کیلئے حسب ذیل بیحد مفید و مجرب ہیں ۔۔۔ مغز جمالگوٹہ مدبر ۱ تولہ ہلیلہ سیاہ
کتیرا گوند ۔ زنجبیل نیمکوفتہ ہندی ۔ ریوند چینی ۔ پوست آملہ ہر یک ۶ ماشہ سبکو باریک پیسکر
آب بھنگرہ میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ۳ سے ۶ گولی تک عرق بادیان سے کھلائیں (خادم)

مربائے ہلیلہ دو عدد - پانی سے دھو کر ورق نقرہ لگا کر اوّل کھلائیں
اوپر سے تخم خرفہ - بادیان - مغز تخم خربوزہ - مغز تخم خیارین - مغز تخم کدو -
مغز بادام شیرین - الائچی خورد ہر یک ۳ ماشہ عرق گاؤزبان، عرق شاہترہ
عرق چرائتہ ہر ایک ۵ تولہ میں پیس چھانکر شربت عناب ۳ تولہ سے میٹھا
کرکے اور تخم ریحان - تخم شربتی ۳-۳ ماشہ اوپر چھڑک کر صبح کیوقت پلائیں
شام کو مربائے آملہ بنارسی ۱ عدد، چاندی کے ورق ۱ عدد میں لپیٹ کر بکری
کے ایک گلاس دودھ سے کھلائیں - چوتھے روز سفوف ممدوح کھلانا
شروع کریں - اس ترکیب سے، کہ صبح نہار منہ ایک ماشہ سفوف پانی کے
ہمراہ پھانک لیں - ایک گھنٹہ بعد بکری یا گائے کا دودھ شہد سے شیریں
کرکے پئیں - چالیس روز بلا انقطاع یہ سلسلہ جاری رہے - غذا میں
صرف چوری یا دودھ چاول رکھیں، نمک بالکل نہ چکھیں - تیل - ترشی
قند سیاہ - شکر سرخ وغیرہ سے بھی قطعی پرہیز رہے - ہاں کالی مرچ
استعمال کر سکتے ہیں - اس ترکیب سے آتشک اور جذام کا گیا گزرا
اور مایوس مریض بھی خدائے حکیم کے حکم سے شفا پاتا ہے اور حکیم
زہرآدی کے اس قول پر مہر تصدیق ثبت کرتا ہے "القصد ع مزیل
الحیذ ام دالجرتہ الضریخ"

۱۴۹ - طلائے مسمن و مطول - عضو خاص کی درازی و فربہی کیلئے
ویسے تو کئی طلا برتے اور بنائے جاتے ہیں - لیکن ان میں سے بیشتر ایسے
ہوتے ہیں - جو یا تو سرے سے فائدہ ہی نہیں کرتے - یا اُبھاڑ اور سوزش

پیدا کر کے موجب تکلیف ہوتے ہیں ـــــ مندرجہ ذیل طلا تمام
عیوب و نقائص سے پاک ہے۔ بالکل بے ضرر ہے۔ اور بیحد مفید و مؤثر
ہے۔ اکثر ایک ہی ہفتہ کے اندر تسمیں و طوالت ظاہر ہو جاتی ہے۔ پھر کم قیمت
اور سہل الحصول بھی اسقدر ہے۔ کہ غریب ترین شخص بھی بآسانی تیار کر سکتا
ہے۔ اب ترکیب تیاری سُن لیجئے۔

ایک تازہ اور عمدہ ناریل لیں، جسکے اندر پانی موجود ہو۔ اوپر کی جانب
سوراخ کریں۔ اور اسمیں تین چار زندہ جونک چھوڑ دیں۔ پھر سوراخ کو
بند کر کے ہفتہ عشرہ تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد پانی اور جونک
نکال کر باریک پیسیں۔ لیجئے! طلا تیار ہے۔ صبح و شام بقدر ۲ ماشہ
عضو پر لیپ کر کے اوپر ارنڈ کا پتہ یا برگ پان باندھ دیں۔ اور لنگوٹ
کس لیں۔ ہر روز اس عمل کو دہرایا کریں۔ لیکن سرد پانی، سرد ہوا،
جماع وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اکیس روز میں لمبائی اور موٹائی خاطرخواہ
حاصل ہوگی، بعض لوگ اس میں زعفران دو ماشہ شامل کر لیتے ہیں۔ اگر
اصلی نہ ملے، تو نہ ڈالیں۔ ویسے ہی بہت مفید ہے۔

۷۴۔ **بہت درج مفاصل**۔ کوے کے ایسا سیاہ رنگ نہایت
چالاک اور پھرتیلا ایک جانور ہے۔ جو کال چڑی، بھاپیل، دھان
چڑی اور لاٹ ایسے ناموں سے موسوم ہے۔ یہ کوے کا دشمن ہے۔
بھینس کی سواری شوق سے کرتا ہے۔ اکثر سحری کے وقت سُریلی آواز
سے بولتا ہے۔ "اُٹھ بھائی جاگی پیس"۔

قدرت نے اس جانور میں گنٹھیا کے ازالہ کی خاصیت ودیعت
فرمائی ہے۔ اس کا گوشت اتنا گرم ہوتا ہے۔ کہ اسکو کھانے، یا
شوربہ پینے سے سردیوں میں کپڑا اوڑھنے کی حاجت نہیں ہوتی،
ذیل میں ایک ایک نسخہ خوردنی و مالیدنی حوالۂ قلم کیا جاتا ہے۔
یہ وجع مفاصل کیلئے تیر بہدف ہے اور چند ہی روز میں اس ہٹیلے
مرض سے نجات دلاتا ہے۔ لطف یہ کہ اسمیں پرہیز کی بھی چنداں
ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۔ نسخہ خوردنی۔ خارپشت ایک عدد کا صاف کیا ہوا گوشت لیں۔
اور اسمیں گرم مصالحہ ڈالکر شوربہ بنائیں۔ اور مریض کو صبح نہار منہ پلائیں۔

۲۔ نسخہ مالیدنی۔ خارپشت ۶ عدد کو روغن کنجد ۵ سیر میں پکائیں جب
سیاہ ہو جائیں۔ صاف کرکے رکھ لیں۔ اور نیمگرم مالش کریں۔
ان نسخوں کو پندرہ روز تک ضرور برتنا چاہیئے۔

۴۸۔ شربت جذام۔ ایک بڑا سا کالا سانپ مارکر سر و دُم کاٹ کر
پھینک دیں۔ اور باقی کو ریزہ ریزہ کرکے گلاب درجہ اول ۵ تار میں نرم
نرم پکائیں۔ جب تین سیر عرق باقی رہے مل چھانکر صاف کریں۔ اور اسمیں
شہد خالص تین سیر ملاکر قوام کر لیں۔ پھر صبح و شام ایک ایک تولہ یہ
شربت بکری کے پاؤ بھر دودھ میں ملاکر مجذوم کو پلایا کریں۔ انشاءاللہ
چالیس روز میں صحت ہو جائیگی۔ غذا میں گھی، تازہ مکھن، دودھ،
بالائی بقدر ہضم ضرور دیں۔

۴۹ - معجون لولوی - حکیم ماتھی کی یادگار ہے - طبیب ممدوح
لکھتا ہے - کہ یہ معجون تمام اعضائے رئیسہ و شریفہ کو طاقت بخشنے، باہ
کو بڑھانے، حافظہ کو بڑھانے ارواح کو محفوظ کرنے اور بعض مزمن
امراض کے ازالہ میں فقید المثال ہے - نسخہ اگرچہ قیمتی ہے - مگر فوائد
کے لحاظ سے اسکی قیمت کوئی زیادہ نہیں -

صفت؛ - مروارید ناسفتہ - عنبر اشہب ہر یک ۶ ماشہ، ورق طلا -
مشک خالص - مرجان قرمزی ہر یک ۴ ماشہ، ورق نقرہ ۵ ماشہ جند بیدستر
زعفران - مصطگی رومی - خصیہ مرغ خشک کردہ - حجر البقر ہر یک ۳ ماشہ -
صندل سفید - دانہ الائچی خورد - کہربائے شمعی - عود ہندی - تخم خرفہ -
دارچینی - قرنفل - زرنباد ہر یک ۲۰ ماشہ - یاقوت سرخ - عقیق یمنی -
ہر یک ۳ - ماشہ - سب کو باریک پیسکر رب انار - رب بہ - رب سیب
رب گیلاس ہر یک ۸ تولہ میں ملائیں - اور چکنے برتن میں بند کر کے تین ماہ
غلہ شالی میں دفن رکھیں پھر کام میں لائیں - خوراک ۴. ماشہ سے ۶ ماشہ
آب ہمراہ گلاب و کیوڑہ -

۵۰ - دوائے عقر - برادۂ ہاتھی دانت بقدر ضرورت لیکر آب
برگ بھنگ میں سات مرتبہ تر و خشک کریں - پھر بموزن نبات سفید کے
ساتھ پیسکر سفوف بنالیں - اور روغن بادام سے چرب کر کے رکھیں جب
عاقرہ حیض سے فارغ ہو - طہر کے دن سے دو ماشہ یہ سفوف صبح و شام
دودھ اور گھی کے ساتھ تین روز تک کھلائیں - پھر . . . مشغول ہوں

اگر خدانخواستہ پہلی بار کامیابی نہ ہو۔ تو دوسرے اور تیسرے
ماہ پھر یہی عمل کریں۔ انشاءاللہ اُمید وار ہو گی۔ حالت حمل میں
اس کا کھانا اکثر فرزند نرینہ کی تولید کا موجب ہوتا ہے بعونہٖ دبافنہٖ

۵۱ - روغن مانع حمل - ہاتھی کی لید کا پانی ایک سیر لیکر اسمیں
مغز تخم ارنڈ ۵ تولہ اچھی طرح سردائی کی طرح پیس لیں۔ پھر اسمیں آدھ سیر
روغن کنجد ڈالکر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جلکر صرف تیل باقی رہے۔
سرد کرکے چھان لیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ اس روغن کو
جماع کیوقت ذکر و فرج میں لگانا مانع حمل ہے۔

۵۲ - دوائے ملذذ - صفتہٗ - قضیب خرس ۱ عدد - زہرۂ مرغ
سیاہ ۳ عدد - زردئ بیضۂ گنجشک ۶ عدد - زہرۂ زاغ ۱ عدد
زہرۂ ماہی سُرخ ۱ عدد - مشک خالص ۱ ماشہ - جند بیدستر ۲ ماشہ
زعفران - قرنفل - دارچینی - چوب عود - افیون ہریک ۳ ماشہ سب کو
خوب کھرل کریں۔ پھر اسمیں شہد خالص ۵ تولہ - آب ادرک ۱ تولہ
عطر نرگس - عطر حنا - عطر گلاب - عطر ناگیسر ہریک ۳ ماشہ ملا کر تین گھنٹے
سحق کرکے ملا لیں - اور عند الضرورت بقدر ۱ ماشہ سر حشفہ پر طلا کریں
اسرار مخفیہ سے ہے۔

۵۳ - قرص مبارکی - مندرجہ ذیل ٹکیاں تپ تورکی دبخار مبارکی
کیواسطے بیحد مفید و مجرب ہیں - ان کے استعمال سے موتی دانے
بخوبی نکل آتے ہیں اور اسہال وغیرہ خطرناک عوارض بھی رونما نہیں

ہوتے۔ اس کے علاوہ یہ قرص دق الاطفال اور لاغری کو دکان
میں بھی مفید ہیں۔

(ص) خاکشی (خوب کلاں) ایک پاؤ لیکر گرد و غبار سے خوب صاف
کریں۔ پھر پوٹلی میں باندھکر چار سیر بکری کے تازہ دودھ میں پکائیں
جب دودھ کا کھویہ بن جائے، تو پوٹلی نکالکر پھینک دیں۔ اور کھویہ
مذکور میں کشتہ سنکھ ایک چھٹانک ملاکر ایک ایک ماشہ کے قرص بنالیں
اور سایہ میں خشک کرکے حفاظت سے رکھیں۔ ترکیب استعمال یہ ہے
کہ ایک ایک قرص دن میں تین مرتبہ عرق مکو، عرق گاؤ زبان، عرق بادیان
ہر ایک ۵ تولہ سے کھلائیں۔ اور پانی کی بجائے یہی عرقیات پلائیں۔
جب دانے اچھی طرح نکل آئیں۔ تو یہ ٹکیاں عرق کافور و گاؤ زبان کے
ہمراہ صرف ایک دن میں دو بار تا صحت کھلاتے رہیں۔ بچوں کو عمر کے
لحاظ سے چوتھائی سے نصف قرص تک دیں۔ اور انکی لاغری وغیرہ
کے لئے انکو دودھ کے ہمراہ کھلائیں ـــــ ہاں! پوٹلی والی خوب کلاں
ضائع نہ کریں۔ سایہ میں خشک کرکے باریک پیس لیں۔ اور انہی امراض
میں مناسب بدرقہ سے برتیں۔

۵۴۔ دوائے صدف۔ صفتہٗ۔ صدف مروارید کا اندرونی
سفید حصہ پونے چار تولہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ مشک خالص۔ ورق طلا
تکدا ۱۰ ماشہ۔ خواکسی ۳ تولہ لونگ ۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو گھوڑی کے
دودھ میں اس طریق سے کھرل کریں۔ کہ ہر روز چھٹانک بھر دودھ

جذب ہو جایا کرے۔ جب سیر بھر دودھ جذب ہو جائے۔ تو ایک ایک روز شیرۂ ادرک، شیرۂ بادیان سبز، شیرۂ مکو سبز اور شیرۂ گاؤ زبان خورد میں سحق کر کے دوا کو بطور سفوف محفوظ کر لیں۔

یہ دوا، چیچک، خسرہ، عباد کی دلا کڑا کاکڑا میں بیحد سود مند ہے علامات مرض شروع ہوتے ہی ایک ماشہ کے وزن سے دن میں چار مرتبہ کھلائیں۔ کیوڑہ، گاؤ زبان، مکو، کاسنی، بادیان کے عرقیات بدرقہ کریں۔ مریض کو جب بھی پیاس لگے۔ تو یہی عرق پلائیں۔ اس سے دانے خوب نکلیں گے بیہوشی و ہذیان کا ازالہ ہوگا۔ دست جاری نہ ہونگے مریض کی قوتیں برقرار رہینگی، اور بخار بھی درجہ بدرجہ کم ہوتا جائیگا بچوں کو اس مقدار کا چوتھائی حصہ دیں۔ اگر عرقیات دستیاب نہ ہوں۔ تو مطبوخ ذیل انکی جگہ کام میں لائیں۔ ہوالشافی، برگ گاؤ زبان بیخ کاسنی۔ بادیان۔ بیخ بادیان۔ تخم کشوث۔ عنب الثعلب۔ مکو۔ اناب ۷ دانہ۔ منقہ ۵ دانہ انجیر زرد ۳ دانہ۔ الائچی خورد ۱۲ عدد پانی بقدر حاجت میں جوشدیکر صاف کر کے استعمال فرماویں۔

۵۵۔ عرق طحال۔ تپ تلی کیلئے یہ عرق دو سپلین کیور،، وغیرہ سے بدرجہا مفید اور سریع الاثر ہے۔ تلی چاہے کتنی ہی بڑھی ہوئی ہو۔ اس کے استعمال سے اصلی حالت پر آجاتی ہے۔ پرانے ملیریا کو زائل کرنے میں بھی بہت مجرب ہے۔ علاوہ بریں ہاضم طعام، مقوی معدہ، مزیل قبض دافع زردیٔ بشرہ، قاطع یرقان، مولد خون اور مصفیٰ خون ہے۔

صفت: - زرد رنگ کی چھوٹی چھوٹی کوڑیاں چھٹانک بھر لیکر صاف بوتل میں ڈالیں - اور بوتل کو نصف تک آب لیموں کاغذی سے بھر کے ڈاٹ لگا دیں - دن میں ایکدو مرتبہ ہلا دیا کریں - ہفتہ عشرہ میں تمام خرمہرہ حل ہو جائینگی - اب اسی بوتل میں آدھ پاؤ سرکہ انگوری، ایک چھٹانک آب گھیکوار اور ایک چھٹانک آب پودینہ سبز ڈالدیں - باقی بوتل کو عرق بادیان سے پر کریں - پس "عرق طحال" تیار ہے - حفاظت سے رکھیں -

ترکیب استعمال :- مریض طحال کو پہلے نصف سیر تک دوڑائیں - پھر ایک تولہ یہ عرق ۵ تولہ عرق بادیان میں ملا کر پلائیں - اور ایک گھنٹہ بعد وہ حلوا کھلائیں - جو قند سیاہ، گھی اور آٹے سے تیار کیا ہو، یہ عمل صبح نہار منہ کریں - اور چند روز تک یہ سلسلہ جاری رکھیں -

۵۶- معجون ضربیہ - شاخ آہو تازہ یعنی ہرن کا سینگ، اسے آگ میں رکھیں جب چھڑہ اتر جائے - تو توڑ کر مغز نکال لیں -

مغز آہو ۳ تولہ - کمرکس ۲½ تولہ - الائچی کلاں [illegible] - [illegible] بریاں ۲½ تولہ - گوند کیکر بریاں ۲½ تولہ - مغز بادام ۲½ تولہ روغن گائے خالص ایک پاؤ - زعفران ۳ ماشہ - مصری کوزہ ½ سیر - جملہ ادویات کو کوٹ کر گھی میں بریاں کریں - اور مصری کا قوام بنا کر حسب طریق معروف معجون تیار کریں - خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک یہ دوا ضربیہ، سقطہ، درد کمر، درد اعصاب کیلئے اکسیر اعظم اور ہر قسم کے جوڑوں کیلئے تریاق ہے - دو ہفتہ سے زائد اس کا استعمال نہیں کرنا پڑتا -

۵۷ - طلائے خاص - یہ ایک بے نظیر طلاء ہے - ناہمواری،
باریکی، استرخا - ضعف سب حالتیں درست ہو جاتی ہیں - زیادہ
تعریف فضول ہے - روغن راس افعی - خراطین مصفی - زلو خشک
(جونک) بیر بہوٹی - جند بیدستر - ہر ایک ۶ ماشہ - روغن دارچینی تولہ
روغن عاقرقرحا ۲ ماشہ - چربی سانڈ - چربی شیر ۳-۳ ماشہ - مشک
ایک ماشہ - جملہ ادویہ کو دو روز تک کھرل کریں - بس تیار ہے -
بطریق معروف طلاء کیا کریں - بے نظیر چیز ہے -

۵۸ - طلاء مشکین - چمگادڑ کلاں ایک عدد - غوک کلاں -
(مینڈک) ایک عدد - نیولا ایک عدد - ہرسہ جانوروں کو دس سیر
پانی میں جوش دیں - جب چہارم حصہ باقی رہجائے - تو اتار کر کسی جگہ
محفوظ رکھیں - تین چار دن کے بعد اوپر روغن آجائیگا - اسے سنبھالکر رکھیں
بیر بہوٹی - خراطین مصفی - پوست بیخ کنیر - عاقرقرحا تولہ تولہ
دارچینی - جائفل - لونگ - مالکنگنی ۹-۹ ماشہ - ان سب ادویہ کو
باریک کرلیں - اور زردی بیضۂ مرغ ۱۵ عدد میں کھرل کرکے
گولیاں بنالیں - اور بطریق معروف ان گولیوں کا تیل کشید کریں -
یہ دونوں تیل ملاکر ان میں بحساب فی تولہ - مشک خالص - جلوتری -
عطر اگر - عطر نرگس - ایک ایک تولہ ملاکر احتیاط سے رکھیں - اور
عضو پر طلاء کیا کریں - نہایت ہی زبردست نسخہ ہے - زیادہ
تعریف فضول ہے -

۵۹ - طلاء غوک - شحم سقنقور (مچھلی) روغن غوک کلاں چاہی (مینڈک) عروسک (بیر بہوٹی) ایک ایک تولہ - عاقرقرحا ۳ ماشہ . سب اشیاء کو خوب باریک کر کے گندھک آملہ سار ایک تولہ میں سحق کریں - اور بطریق معروف قضیب پر طلا کیا کریں. معظم و مقوی طلاء ہے - شرطیہ کامیابی ہو گی -

۶۰ - جادو اثر گولیاں - جند بید ستر ایک رتی - جوہر خصیۂ مرغ * ۲ رتی - مشک ۱۲ رتی - جدوار ۴ رتی - سٹرکینین ۱/۴ رتی - یوہیمبین ۱/۲ رتی - تمام ادویہ کی تین گولیاں بنائیں - ایک گولی روزانہ ہمراہ دودھ - ایک گولی سے ہی وہ قوت پیدا ہوتی ہے - کہ خر مستوں کی سی حالت ہو جاتی ہے -

۶۱ - ملذذ - خون خرگوش ۶ ماشہ - خون گلہری ایک ماشہ - پنچال کبوتر صحرائی سفید حصہ ایک ماشہ - عطر موتیا ایک ماشہ - آب زہرہ مرغ ایک عدد - عنبر اشہب ایک ماشہ - عطر گلاب خالص تولہ - سب ادویہ کو یکجان کر لیں - جماع سے پہلے چار قطرے تک مالش کر دیں - بے حد درجہ ملذذ رہے -

۶۲ - مقوی مبہی غذا - خصیۂ نر جوان اور گردہ نر - پیاز لہسن ادرک پودینہ گھی میں بریاں کر کے روغن پر اٹھے سے کھایا کریں - اگر شیریں مطلوب ہو - تو ہر دو حیوانی اجزا کو آرد نخود - آرد شنبہ دانہ زردی بیضہ آب ادرک - آب گزر - روغن زرد - اور شہد میں ملا کر بطور حلوہ بنا لیں اور کھائیں - نہایت مقوی باہ اور مغذی بدن نسخہ ہے -

* جوہر مغز عصفور ۲ رتی عنبر خالص ۱ رتی -

باب سوم

کشتہ جات حیوانی

۱- کشتہ مرجان۔ عمدہ و سُرخ مونگا ۵ تولہ لیکر خوب باریک کریں۔ پھر اسے شیر مادہ خر کے ہمراہ سحق کرنا شروع کریں۔ روزانہ سات تولہ دُودھ جذب ہوتا رہے۔ جب پندرہ روز گذر جائیں۔ تو فلوس کی مانند اس کے قرص بنا کے سایہ میں سکھائیں۔ بعدہٗ کوزہ گلی میں بند و گل حکمتہ کر کے پندرہ سیر اُپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ سفید و خوشرنگ کشتہ برآمد ہوگا۔ بیبک شیشی میں نگاہ رکھیں۔ اور ایک سُرخ سے دو سُرخ تک بدرقہ موافقہ مثلاً مسکہ۔ بالائی۔ گلقند۔ مربہ وغیرہ سے ملفوف کر کے کھلائیں۔

یہ عجیب الاثر کشتہ بہت سے اکسیری خواص کا حامل و سرمایہ دار ہے۔ دق وسل ایسے خوفناک اور عسیر العلاج مرض کیلئے تو آبحیات ہے اسکے چند ہی روزہ استعمال سے مسلول و مدقوق نئی زندگی پانے لگتا ہے۔ ٹھسکے دار کھانسی اور میٹھا میٹھا بخار جو بیمار کی جان کے لاگو ہوتے ہیں۔ نیز پھیپھڑوں سے خون کی آمد، پیپ کا اخراج، بدن کی لاغری، ضعف دل، یہ سب باتیں اس کشتہ کے فیض و برکت سے بہت جلد رفع ہونے لگتی ہیں۔ اور پرہیز و تحمل کے ساتھ کچھ عرصہ اسے

برتتے رہیں ۔ تو مریض بحکم خدا پورے طور پر صحت یاب ہو
جاتا ہے ۔ اسکے علاوہ ، یہ کشتہ ضعف اعضائے رئیسہ خصوصاً
کمزوری دل و دماغ ، نزلہ دائمی ، خفقان ، تپش قلب ، تپ لازمی
محرقہ بخار ، دق الصبیان ، لاغری اطفال ۔ سرفۂ خشک ، عام جسمانی کمزوری
اور جریان مردانہ و زنانہ میں بھی خوب فائدہ بخشتا ہے ۔

۲ ۔ **دیگر** ۔ مرجان عمدہ فربہ دو تولہ لیکر پاؤ بھر دودھ
کی بالائی میں ملفوف کریں ۔ اور مٹی کی ڈولی میں مسدود الفم کرکے
دس ثار یا یکدستی کی آنچ دیں ۔ شگفتہ برآمد ہونگے ، کیوڑہ و
گلاب کی دو عرقوں میں ایک ایک روز سحق کرکے رکھیں ۔ اور دو رتیہ
سے نصف ماشہ تک مناسب ادویات کے ساتھ دیں ۔

کشتہ موصوف تقویت دماغ کیلئے بالخاصہ پُر اثر ہے ، دماغ
میں کمزوری ہو ، نسیان کا غلبہ ہو ، سر بوجھل رہتا ہو ، ضعف و
نزلہ سے صداع عارض ہو ۔ یا دماغی خرابیوں کیوجہ سے
نزلہ دائمی دامنگیر ہو ۔ سر میں چکر آتے ہوں ۔ اور دوار و
سدر کی سی حالت رہتی ہو ۔ تو یہ کشتہ تناول فرمائیے علاوہ بریں
خفقان حار ، ضعفِ دل ، گرم دمہ ، خشک کھانسی ، کمزوری اطفال
ڈبہ ۔ ام الصبیان ، وغیرہ میں بھی اسکا برتنا بہت مفید و مناسب ہے

۳ ۔ **کشتہ بُسد** ۔ شاخ مرجان ۱ تولہ ۔ بُسد عمدہ ۴ تولہ ۔
مروارید اصلی ۳ ماشہ ، ورق نقرہ ۲ ماشہ ، عقیق بیداغ ۲ ماشہ ۔

سب کو سنگ سماق میں گھسکر عرق گلاب سہ آتشہ اور کیوڑہ
درجہ اول سے کھرل کریں۔ پھر تین روز بکری کے دودھ میں صلایہ
کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کر لیں ـــــ کوزہ گلی میں پاؤ بھر
برگ گلاب بطور فرش رکھ کے اوپر قرص مذکور ٹکا دیں۔ اور اسیقدر
پتوں کا لحاف دیگر ڈولی کو مسدود و گل حکمتہ کر لیں۔ جب سوکھ
جائے تو ایک من جنگلی کنڈوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں۔ نفیس
کشتہ تیار ہوگا۔ پیکر شیشی میں بند کر کے تین ماہ نمناک مقام میں
دفن کریں۔ پھر کام میں لائیں۔ یہ دماغی و قلبی امراض میں کار آمد ہے
جنون۔ مالیخولیا۔ صرع۔ ہسٹیریا۔ ہول دل، غشی، نسیان۔
ضعف قلب و دماغ۔ نزلہ و زکام۔ سوکھا۔ ٹھسکہ وغیرہ میں
بہت مفید ہے۔ بدن کو طاقت دیتا ہے۔ گرم مزاجوں کی باہ
بڑھاتا ہے۔ پرانے بخاروں میں ست گلو کے ہمراہ کھانا بہت سودمند ہو
۴۔ کشتہ خرمہرہ۔ کوڑی زرد ۳ تولہ لیکر کاغذی لیموں کے
پانی سے سات روز صلایہ کریں۔ پھر گلولہ باندھ کر ظرف سفالی میں
سخت آنچ دیں۔ اور پیکر رکھیں۔ خوراک نصف ماشہ ہمراہ سکنجبین
نزدری۔ عظم طحال۔ ضعف جگر۔ کمزوری معدہ۔ اور حرارت مثانہ
کے لئے خوب ہے۔

۵۔ ایضاً۔ خرمہرہ زرد پاؤ بھر لیکر آب برگ کاسنی میں ہفتہ
بھر بھگو دیں۔ پھر کوزہ میں بند کر کے کمہار کی آوی میں رکھدیں۔ سفید

دستگفتہ نکلیں گی۔ باریک پیسکر رکھ لیں۔ ہر قسم کے جریان خون سوزاک، جریان وغیرہ میں بقدر ۱ ماشہ مناسب بدرقہ سے کھائیں۔ سنگر ہنی اور اسہال کہنہ میں بھی عجیب الاثر ہے۔ اسکے لئے شہد کے ساتھ کھانا چاہئیے۔

۶۔ دیگر۔ تنتھیلی کوڑیاں ۷ تولہ۔ ناف سنکھ ۳ تولہ۔ صدف مروارید ی ۳ تولہ۔ زبد البحر ۵ تولہ تمام دوائیں کو کوٹ چھان کر حسب تدرہ انجبار کے ہمراہ پانچ روز کھرل کریں۔ اور حبوب بقدر کوکن بیر تیار کرکے زیر سایہ خشک کر لیں۔ بعد ازاں مٹی کے برتن میں بند و گل حکمت کرکے ایک من اوپلہ جنگلی کی آنچ دیں۔ پھر نکال کر آب لیموں سے دو روز سحق کرکے رکھ دیں۔ یہ ہے "اکسیر سنگر ہنی" ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ صبح زرشک شیریں ۴۰ ماشہ بادیان۔ کشنیز۔ تخم مورد مکد ۳ ماشہ۔ الائچی ۱۰ ماشہ کا عرق سونف میں شیرہ نکالیں۔ اور نصف ماشہ کشتہ محدوح اسمیں ملاکر نوش کریں۔ چند روز میں ضرب وقلقہ اور اسہال مایوسہ مزمنہ کا استیصال ہوگا۔ اسکے ہمراہ صرف مونگ کی بھنی ہوئی کھچڑی کھائیں۔ باقی ہر چیز سے پرہیز لازمی ہے۔

۷۔ کشتہ سنکھ المعروف "تریاق مار" ہمارے ملک میں بس بھرے سانپوں کی کمی نہیں۔ بعض علاقوں میں تو اتنے زہریلے سانپ ہوتے ہیں۔ کہ پانی پینے کی مہلت نہیں دیتے، اِدھر سانپ نے کاٹا، اُدھر مار گزیدہ جان بحق ہوا۔ لیکن مثل مشہور ہے۔ ہر فرعونے را موسیٰ!

قدرت نے جہاں حیوانات سمّیہ مُوذیہ کی تخلیق میں کوئی کسر اٹھا کے نہیں رکھی ۔ وہاں اُس نے اُنکے مارگ اور تریاق بھی ایسے عجیب الاثر اور سریع النفع خلقت فرمائے ہیں ۔ کہ زبان بے ساختہ اسکی حمد و ثنا کرنے لگتی ہے ۔ تریاق مار کے نسخے تو آپ نے بہت دیکھے اور سُنے ہونگے ۔ لیکن ذیل کا نسخہ فی الواقع اسم بامسمیٰ ہے اور سانپ کے زہر کو منٹوں میں دُور کر کے مسموم کو چنگا بھلا کر دیتا ہے ۔ لیجئے ! نسخہ ملاحظہ فرمایئے ۔ بنایئے ۔ آزمایئے ۔ اور خلق خدا کو فائدہ پہنچایئے

بندق ہندی ۔ یعنی ریٹھے پاؤ بھر لاکر انکی گٹھلیاں دُور کریں ۔ اور پوست کو ذرا ذرا سا کوٹکر دو سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب نصف پانی جل جائے ۔ خوب کف مال کر کے چھان لیں ۔ اور پاؤ بھر سنکھ لیں ۔ اور اسے آگ پر تپا تپا کر آب مذکور میں بار بار بجھائیں ۔ یہانتک کہ تمام پانی اسمیں جذب ہو جائے ۔ پھر اسکو آدھ سیر بسکھپرہ بوٹی کے نغدہ میں ملفوف کر کے کپڑ مٹ کریں ۔ اسیطرح یکے بعد دیگرے تین مرتبہ کپڑ مٹی کر کے سایہ میں خشک کر لیں ۔ اور گجپٹ کی آنچ دیں ۔ سرد ہونے پر باریک پیس لیں ۔ اور نگاہ رکھیں ۔

ترکیب استعمال یہ ہے ۔ کہ اول مارگزیدہ کو قے کرائیں ۔ اسکے بعد ماشہ بھر کشتہ موصوف ۶ ماشہ شہد میں گھول کر چٹا دیں ۔ اُوپر سے شیر و روغن پلاتے رہیں ۔ دن رات میں تین سے چار مرتبہ تک تجدید عمل کریں ۔ سخت زہریلے سانپ کیلئے تین روز تک کھلائیں ۔ ورنہ معمولی سانپ

کیلئے اکثر ایک ہی روز کھانا کافی ہے۔ غذا کے طور پر صرف دودھ اور گھی پلائیں۔ اور کچھ نہ دیں۔ جب مریض صحت یاب ہو جائے۔ تو مرغ یا نخود کا شوربہ خوب گھی ڈالکر اور گرم مصالح ملا کر پلائیں اگر مسموم کا حلق بند ہو چکا ہو۔ تو یہ کشتہ گھی اور شہد میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا حلق میں ٹپکائیں۔ نیز اسی کو لعاب دہن یا آب پیازہ میں ملا کر جائے ملدوغہ پر لگائیں۔ اور آنکھوں میں بطور سرمہ استعمال کریں۔ یہ کشتہ سانپ کے علاوہ بچھو اور دیوانہ کُتے کے زہر کو بھی دور کرتا ہے۔ ہلکاؤ میں اسے صرف گھی کے ساتھ کھلائیں۔ اور کالی مرچوں کے ساتھ شیرہ ادرک میں پیس کر زخم پر طلا کریں۔

۸۔ کشتہ سنکھ نادر الوجود۔ سنکھ کے ٹکڑے کر کے آب لیموں کاغذی میں چار روز تر رکھیں۔ پھر شیر مدار میں لت پت کر کے کوزہ میں بند کریں۔ اور سخت آنچ دیں۔ کہ شگفتہ ہو جائے۔ لیجئے اکشتہ تیار ہے۔ باریک کر کے سنبھال لیں۔

یہ کشتہ چیچک، خسرہ، اور موتی جھرہ کے دانوں کو باہر نکالتا ہے اگر دانے نہ نکلتے ہوں۔ یا بالکل رُک گئے ہوں۔ تو پودینہ۔ بادیان۔ اذخر، خاکشی، اور گل گاؤزبان کا مطبوخ تیار کر لیں۔ اور بقدر ۲ سرخ یہ کشتہ اسکے ساتھ کھلادیں۔ دانے زور و شور سے نکل آئینگے۔ علاوہ ازیں اس کشتے کا ایک فائدہ عجیبہ یہ بھی ہے۔ کہ امراض مذکورہ میں بعض بیماروں کو اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ جنکو تھامنا اور بند کرتا

مشکل ہوتا ہے۔ اس قسم کے مایوس اسہالات کیلئے دو سُرخ
کشتہ مذکورہ، دانہ الائچی خورد، طباشیر کے ایک ماشہ سفوف میں
ملا کر عرق سونف سے کھلاتے رہیں۔ نفخ اور عطش کے بغیر دست
بند ہونگے۔ اسکے علاوہ ہر قسم کے اسہال، سنگرہنی ایرانی پیچش
اور تپ کہنہ کیلئے بھی نفع بخش ہے۔ بلغمی کھانسی، ربو، ذات الجنب
ورم شش، درد ریح، اور ضعف معدہ میں مناسب انوپان کے ساتھ
کھلانا مفید و مجرب ہے۔ بطور سنون مقوی دندان ہے۔ ہموزن
فلفل دراز کے ساتھ پیکر ناک میں نفوخ کرنا صداع نائبہ وشقیقہ
وعصابہ، سنیات، سرسام، بیہوشی صرع واختناق، اور سبات
یعنی غلبۂ خواب کا مزیل ہے۔ آب ترنج میں ملا کر طلا کرنا چیچک
کے نشانات مٹاتا ہے۔

۹۔ نمک سنکھ۔ عمدہ سنکھ حسب ضرورت لیکر دیگِ گلی میں
بند کریں۔ اور گل حکمت کرکے کثیر آگ دیں۔ کہ کھِل کر سفید ہو جائے۔
اسے پیسکر تین گنا پانی میں حل کریں۔ اور روزانہ دو تین مرتبہ ہلاتے
رہیں۔ چار پانچ روز کے بعد پانی نتھار لیں۔ اور قلعیدار کڑاہی میں
آگ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے، تو جو سفید سی چیز باقی رہے۔
اسے کھرچ کر پیس لیں۔ یہی سنکھ کا نمک ہے۔ بہت سے امراض
میں برتا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ ہیضہ میں جوشاندہ پودینہ کیساتھ ۲۔ نفخ و درد شکم، قراقر وغیرہ،

میں عرق بادیان و الائچی کے ساتھ۔ ۳۔ قولنج ریاحی میں آب کرفس
کے ساتھ (۴) سنگرہنی میں شیرہ ادرک کے ساتھ (۵) ضعف
معدہ کیلئے مربائے آملہ کے ساتھ (۶) زحیرہ و اسہال کیلئے شیرۂ بارتنگ
و حب آلاس کے ساتھ (۷) عظم الطحال کیلئے سکنجبین کیساتھ۔ (۸)
یرقان و سنگہ کیلئے آب دوغ یا دہی کے ساتھ (۹) باہ کیلئے مسکہ و
بالائی کیساتھ (۱۰) حیض و نفاس اور پیشاب کی بندش کیلئے شربت
بزوری کے ساتھ (۱۱) سبل، ناخونہ، بیاض چشم وغیرہ میں بطور
سرمہ سلائی کیساتھ و قس علیٰ ہذا! قدر شربت از یک سرخ تا ۳
سرخ۔

۱۰۔ کُشتہ صدف۔ چھوٹی چھوٹی سیپیاں، جو نالوں اور
دریاؤں کے کنارے ملتی ہیں۔ لیکر برتن گلی میں بند کریں۔ اور اتنی
آگ دیں کہ کھل کر چونہ کیطرح ہو جائیں پیس کر کے رکھ لیں۔ خوراک
ایک ماشہ۔ سوزاک کیلئے ٹھنڈائی کے ہمراہ۔ بواسیر خونی کیلئے جوشاندۂ
ترپھلہ کیساتھ۔ نکسیر اور ہر جگہ کے جریان خون کیلئے شربت صندل
یا رب سیب کے ساتھ کھلائیں۔ اسے سنون کے طور پر تنا مصفیٰ
و مجلیٰ دندان عالیں خون لتہ ہے۔ اس کا نفوخ قرحہ و سیلان
گوش میں مفید ہے۔ زخموں پر چھڑکیں تو انکو جلد مندمل کرتا ہے۔
۱۱۔ کُشتہ دُرجِ اصیل۔ صدف مروارید ی ۱۰ تولہ لیکر باریک
کریں۔ اور گلاب فصلی کے تازہ پھولوں کے رس میں ایک ہفتہ کھرل کریں۔

پھر کیوڑہ کی روح میں تین روز ۔ عرق گاؤزبان و عرق بیدمشک میں ایک ایک روز سحق کر کے باریک باریک قرص بنائیں ۔ اور سایہ میں پھیلا دیں ۔ جب خوب خشک ہو جائیں ۔ تو کوزۂ سفالی میں الگ الگ چن کے مسدود الفم کریں اور عمل گل حکمت کے بعد ۱۲ سیر اُپلہ صحرائی کی کا داک میں آگ دیں ۔ اعلیٰ درجہ کا نفیس و خوشرنگ سفید و شگفتہ کشتہ برآمد ہوگا ۔ بیبک نگاہ رکھیں ۔ یہ کشتہ حقیقت میں مروارید یعنی سُچے موتیوں کے قائمقام ہے ۔ جو لوگ موتیوں کے استعمال کا مقدور نہ رکھتے ہوں ۔ وہ اسکو برتیں ۔ اطباء کو لازم ہے ۔ کہ وہ غرباء کو بجائے مروارید یہی کشتہ دیں ۔ اور جہاں موتی کی ضرورت ہو، اسے استعمال فرمائیں ۔ ویسے یہ کشتہ اعلیٰ پایہ کا مقوی ہے ۔ رئیس و مرؤس اعضاء کو بدرجۂ کمال قوت بخشتا ہے ۔ اور دل و دماغ کے فتور سے جو آفات و عوارض رونما ہوتے ہیں ا خمیرہ گاؤزبان میں ملا کر برتیں ۔ یا کوئی اور بدرقہ تجویز فرمالیں ۔ قدر خوراک ۱ - ۲ سُرخ ۔

۱۲ - دیگر - گل سُرخ فصلی ۵ تولہ ۔ صندل سفید ۵ تولہ ۔ الائچی خو[rd] ۲ تولہ ۔ برگ گاؤزبان ۱۲ تولہ ۔ گل نیلوفر ۶ تولہ ۔ تمام اشیاء کو کوٹ کر باریک کریں ۔ اور کیوڑہ بیدمشک میں خمیر کر کے نگدہ بنالیں ۔ صدف اصیل دس تولہ لیکر نغدہ موصوف میں ملفوف کریں ۔ اور ڈولی میں مع الشرائط بند کر کے ۲۵ سیر اپلہ دشتی کی آنچ دیں ۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں ، خوراک ۲ سُرخ ۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دینے

میں یہ کشتہ بھی بیحد نفع مند ہے۔ حرارت مفرط، طپش قلب،
کرب و اضطراب، غم و وہم، وسواس و وحشت، مراق، خفقان،
تپ ہائے صفراوی، دق، سل۔ اسہال، ایسے امراض میں خوب
نفع بخشتا ہے۔

۱۳۔ کشتہ مروارید۔ سچے موتی بقدر ۳ ماشہ لیکر لعاب
گاؤزبان کے ہمراہ صلایہ کریں۔ پھر غلولہ باندھ کر سرشیر (بالائی)
چار تولہ میں لپیٹیں۔ اور کوزہ میں رکھ کر ۳ سیر اپلوں کی آگ دیں۔
خوراک ۲ چاول سے نصف رتی تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ، قلب و دماغ
کے امراض میں اکسیر ہے۔ تمام کمزوریوں کو زائل کر کے بدن کو طاقتور
بناتا ہے۔ سل اور دق میں اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوا ہے۔
طہر کے بعد عقیمہ کو شہد کے ہمراہ کھلانا اسکی گود ہری کر دیتا ہے۔
مفرحات اربعینی ۱ ماشہ میں دو چاول کشتہ رکھکر جوشاندہ بادیان
سے کھلائیں۔ تو پرسوت تپ میں عجیب الاثر ہے۔

۱۴۔ احراق عقرب۔ کژدم سیاہ جسقدر مل سکیں۔ کوزہ گلی
میں ڈالیں۔ اور کوزہ کو آب برگ انگور سے بھر دیں۔ جب تمام پانی خشک
ہو جائے، تو بند و گل حکمت کر کے اس قدر آگ دیں۔ کہ خاکستر ہوجائے۔
پیسکر کپڑچھان کر لیں۔ اور دو سرخ سے پون ماشہ تک سکنجبین بزوری
۱ تولہ میں ملاکر چاٹ لیں۔ اور اوپر سے یہی شربت آب ترب میں ملاکر نوش
کریں۔ پتھری کیلئے اکسیر ہے۔ چند روز میں بڑی سے بڑی پتھری ٹوٹ کر

خارج ہو جاتی ہے۔

۱۵- دیگر: عقرب کلاں ۱۰۰ عدد، کرم شب تاب (جگنو) دو عدد، سنگ سرماہی مسحوقہ ۳ تولہ۔ حجر الیہود مسحوقہ دو تولہ، سب کو آوند آہنی میں لوہے کے دستہ سے کوٹکر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں۔ پھر کوزۂ گلی آب نادیدہ میں یہ گولیاں ڈالکر کوزہ کو آب خارخسک تازہ و آب برگ انگور سے پُر کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ تو اسکو مولی کے پانی سے بھر دیں۔ یہ بھی خشک ہو جائے، تو بند و گل حکمت کرکے کوئلے کی سخت آنچ دیں۔ سفید سی راکھ برآمد ہو گی پیس کر کے حریر سے چھان کر رکھیں اور عند الضرورت ۲ سرخ یہ راکھ ایک تولہ شیرہ گوکھرو میں ملا کر کھائیں۔ پیاس لگے تو شربت بزوری عرق بادیان و عرق کاسنی میں ملا کر پئیں۔ تین روز تک صبح و شام یہی عمل کریں۔ سنگ گردہ مثانہ بعجلت و بسہولت خارج ہوگا۔ اخراج سنگ [illegible] کے بعد شربت شہد نوش فرمائیں۔

بعض لوگ اس راکھ سے مرکب سفوف تیار کرتے ہیں۔ جسکی ترکیب حسب ذیل ہے (ص) خاکستر موصوف ۱ تولہ۔ تخم خارخسک، تخم کلتھی ہر یک ۵ تولہ، بادیان، تخم خرفہ، تخم ترب، تخم شلجم ہر یک ۲ تولہ قلمی شورہ ۳ تولہ۔ جوکھار، نوشادر ہر یک ۱ تولہ۔ سب کو باریک کر لیں۔ اور ۵ ماشہ سفوف صبح کیوقت حسب ذیل ٹھنڈائی کے ہمراہ تناول کریں۔ صفتہٗ: تخم خیارین۔ تخم خربوزہ۔ بادیان، تخم کاسنی ہر یک ۷ ماشہ

الائچی خورد ۲ ماشہ، سیکو عرق مکو، عرق بادیان، عرق کاسنی میں چھانک شربت بزوری ۲ تولہ شامل کر کے استعمال کریں۔

۱۶۔ کشتہ سنگ سرماہی۔ مچھلی کے سر سے دانہ مسور کی برابر کسیقدر چپٹا اور نکیلا پتھر نکلتا ہے۔ جسے عربی میں "حجر الحوت" کہتے ہیں۔ اسے اخراج سنگ کیلئے کھلاتے ہیں۔ اگر اس کا کشتہ تیار کرلیا جائے۔ تو پتھری کیلئے بیحد مفید ثابت ہوتا ہے۔ ذیل میں دو ترکیبیں حوالۂ قلم کی جاتی ہیں۔

صفتہ۔ سنگ سرماہی دو تولہ پیسکر خوب باریک کریں۔ پھر آب مولی مروق، آب گوکھرو مروق، اور آب کلنگرہ مروق کے ساتھ بالترتیب چار چار روز پیسیں۔ بعد ازاں آب خیارین کے ہمراہ تین روز صلایہ کرکے ٹکیہ باندھیں، اور زیر سایہ خشک کرنے کے بعد کوزۂ گلی میں بند گل حکمت کریں۔ پھر بیدرہ سیر ... [illegible] ... نہایت عمدہ کشتہ نکلیگا۔ پیسکر حفاظت سے رکھیں۔ اور ایک رتی سے ۲ رتی تک یہ کشتہ معجون حجر الیہود ۹ ماشہ یا گلقند ایک تولہ میں کھا کر اوپر سے ٹھنڈائی یا شربت بزوری نوش کریں۔

۱۷۔ ترکیب ثانی۔ حجر الحوت ۳ تولہ۔ سنگ مقناطیس ۱ تولہ۔ سنگ یہود دو تولہ۔ عقرب سوختہ ۷ عدد۔ تمام اجزا کو آب حب القلت کے ہمراہ ایک ہفتہ سحق کریں۔ پھر آب برگ داکھ سیاہ۔ آب برگ ترب۔ آب گوکھرو۔ ہر ایک ۵ تولہ کیساتھ (جنہیں مروق کر لیا ہو) صلایہ کر کے

بدستور معروف آگ دیں - اور ترکیب بالا کے مطابق ایک سرخ کھلائیں

۱۸ - احراق خرگوش - کشتہ خرگوش کی یہ ترکیب جو نذر قارئیں کی جاتی ہے - دمہ کیلئے اکسیر بہ تاثیر ہے - مشہور ہے کہ دمہ دم کیسا تھ جاتا ہے - لیکن حکیم شافی کا لطف و کرم شامل حال ہو تو اس احراق کے طفیل یہ مثل غلط ثابت ہوتی ہے - اور چند ہی روز میں دمہ کا جان بلب مریض جسپر ہر وقت نزع کی سی حالت طاری رہتی ہو - سانس کی آمد و رفت دشوار ہو - بلغم بآسانی خارج نہ ہوتا ہو، ہوائی نالیاں کھچ تن گئی ہوں، بیمار نہایت لاغر و کمزور ہو، کھایا پیا انگ نہ لگتا ہو، بدن میں خون کا نام و نشان نہ ہو، ہر وقت میٹھی میٹھی حرارت رہتی ہو - چلنا پھرنا دشوار ہو چکا ہو، قبض و نفخ کی شکائت رہتی ہو، دودھ گھی ہضم نہ ہوتا ہو، کھانسی کا آنا قرب قیامت کی خبر لاتا [illegible] عذاب الیمہ کا نمونہ [illegible] خود تجربہ [illegible] حالات میں یہ دوا نہیں، جادو ہے، پیام شفا و بلکہ آب بقا ہے - اِس سے یہ تمام شکائتیں ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتی ہیں - بشرطیکہ ۴۱ روز تک متواتر اسے زیر استعمال رکھا جائے -

صفتہٗ - ایک جنگلی خرگوش پکڑ کر اسطرح ذبح کریں - کہ اس کا خون ضائع نہ ہو، پھر یہ خون اسکی کھال پر لگا دیں - نوشادر - نمک سیاہ - نمک سانبھر - قلمی شورہ - پوست بیخ مدار - نانخواہ - تخم البنج - اسپغول سفید - ثمر کٹائی خورد - گل بانسہ، ہر ایک ۵ تولہ - سب کو کوٹ کر آب بھنگرہ اور

آب ادرک میں تین تین بار تسقیہ دیں۔ اور شکم خرگوش میں بھر دیں۔ ازاں بعد خرگوش موصوف کو ظرف گلی میں بند و گل حکمت کریں۔ اور ایک من اُپلوں کی آگ میں پھونک لیں۔ دوا تیار ہے۔ خرگوش سمیت باریک پیس لیں۔ اور ایک ماشہ صبح اسیقدر شام کو ایک تولہ شہد میں ملاکر چٹائیں۔ اوپر سے تھوڑا سا عرق سونف پلادیں۔ اس کے ساتھ دودھ، گھی، مکھن، بالائی بقدر ہضم ضرور استعمال کرائیں۔ تیل۔ کھٹائی۔ اچار۔ دروغ وحجرات، شکر و قند۔ اور قابض و نفاخ اشیاء سے پرہیز رہے۔

۱۹۔ احراق مار۔ کالا ناگ پکڑ کر کوزہ میں بند کریں۔ اور اسقدر آگ دیں۔ کہ راکھ ہو جائے، پیس چھان کر محفوظ رکھیں۔ اور ذیل کے طریق سے استعمال کریں۔

۱۔ جذام دلورھا [illegible] ایک ماشہ خاکستر ایک تولہ شہد میں ملاکر کھلائیں اوپر سے ماءالجبن یا بکری کا دودھ پیئیں۔

۲۔ خناق کیواسطے یہ خاکستر عجیب النفع ہے۔ ماشہ بھر راکھ ایک تولہ شہد اور ایک تولہ آب برگ مکو مروق میں گھول لیں، اور مختوق کے حلق میں ساعت بساعت تھوڑا تھوڑا ڈالیں، بفضلہ فوراً تک زائل ہوگا

۳۔ خنازیر۔ کیلئے دو دو سرخ صبح و شام سفوف تخم سرس ۱ ماشہ میں رکھکر کھائیں۔ اسکے اوپر عرق منڈی نوش فرمائیں۔ نیز ایک حصہ خاکستر مذکور چار حصے روغن تخم نیم میں ملاکر گلٹیوں پر طلا کریں۔

۴ - اورام باطنیہ صلبہ و مزمن میں ودرتی خاکستر شہد میں کھا کر اوپر سے عرق مکو، عرق کاسنی مروق ۷، ۷ تولہ پئیں ۔ اور جائے ورم پر کسی قیروطی میں ملا کر لگائیں ۔

۵ - ورم رحم صلب و کہنہ کیواسطے دو سرخ کھلائیں ۔ اور شہد و روغن گل میں حل کر کے محمول کریں ۔

۲۰ - کشتہ سرطان - دریائی یا نہری کیکڑے حسب ضرورۃ لیکر کوزہ میں بند کر کے جلائیں ۔ کہ خاک ہو جائیں ۔ اس راکھ کو آب برگ مکو، آب گلو تازہ، آب شاہترہ سبز ۔ آب بادیان سبز ۔ آب برگ بانسہ سبز میں پانچ پانچ روز سحق کریں ۔ پھر بہت سی ٹکیاں بنا کر سایہ میں سکھا لیں ۔ اور کوزہ میں گل حکمت کر کے سخت آنچ دیں ۔ پھر پیس چھان کر رکھ دیں یہ کشتہ سل ودق میں عجیب التاثیر ہے ۔ کھانے کی ترکیب یہ ہے ۔ کہ ا ماشہ کشتہ صبح کیوقت مریض کو کھلائیں ۔ اور [illegible] بری کا دودھ [illegible] علیحدہ شربت [illegible] ۵ تولہ ۔ شربت عناب ا تولہ ملا کر پلائیں ۔ روزانہ تھوڑا تھوڑا دودھ اور شربت بڑھاتے رہیں ۔ ایک ماہ کے بعد تھوڑا تھوڑا کم کرتے رہیں اسی طرح چند مرتبہ گھٹا بڑھا کر استعمال کریں ۔

۲۱ - کشتہ شاخ گوزن، بارہ سنگھے کا سینگ ۵ تولہ لیکر آگ میں گرم کر کے شیر مدار میں سات بار بجھائیں ۔ پھر آب برگ مدار ۔ آب کٹائی خورد ۔ آب اٹ سیٹ ۔ اور آب برگ بانسہ میں تین تین روز کھرل کر کے فلوس کو مانند بادیگ ٹکیاں بنا کر سایہ میں سکھا لیں ۔

پھر کوزہ میں گل حکمت کرکے ۲۵ سیر اُپلوں کی آگ دیں - بعد ازاں
نکال کر آب گھیکوار اور آب برگ مکو سبز میں ایک ایک روز سحق کرکے
بدستور صرف ۵ سیر یا پچک کی آنچ دیں - لیجئے! اکسیری کشتہ تیار ہے -
سنبھال کر رکھیئے اور ضرورت کے وقت کام میں لایئے - یہ کشتہ بہت
سے امراض میں تیر بہدف ہے اور منٹوں میں فائدہ دیتا ہے - شاخ گوزن
کا کوئی کشتہ اس کے ہم پلہ نہیں - اب طریق استعمال سنیئے!

۱- ذات الجنب و نمونیہ میں دو سُرخ کشتہ کسی مناسب لعوق، یا شہد
وغیرہ میں ملا کر چٹائیں - اوپر سے عرق بادیان دو تولہ پلاتے رہیں - دن رات
میں تین بار تجدید عمل کریں - انشاءاللہ ایک ہی دو خوراکوں میں حیرت انگیز
نفع ہوگا -

۲- بلغمی و ریاحی درد دل کیواسطے ایک ایک رتی صبح و شام ہمراہ خمیرہ
[illegible] شہد ۱ تولہ کھلائیں -

۳- دمہ و سرفہ تر کیلئے لعوق لسان الحمل [illegible] کشتہ [illegible]
سُرخ کو کھائیں - اوپر سے جوشاندہ بادیان پیئیں - اگر دمہ خشک ہو
یا سخت گرمی کا موسم ہو - تو ایک سُرخ بھر یہ کشتہ تازہ مکھن دو تولہ
میں رکھکر کھا لیں (نوٹ) لعوق کے تیار کی ترکیب یہ ہے - تخم السی
۱۰ تولہ، تخم حلبہ ۲ تولہ، مغز چلغوزہ ۳ تولہ - سب کو باریک پیسکر ۲۵ تولہ
شہد میں ملا لیں -

۴- لکنت کیواسطے ایک سُرخ کشتہ شہد میں کھائیں اور اسی کو زبان
پر ملیں -

۵ - تو تبیخ رباحی و الاتوائی میں دو رتی کشتہ ایک ماشہ پوست سنگدانہ مرغ کے ہمراہ پانی کے گھونٹ سے بیح کریں۔

۶ - برائے خنازیر - ایک ماشہ کشتہ ۶ ماشہ مسکہ صد آب شستہ میں ملا کر گلٹیوں پر لگاتے رہیں - اور ایک رتی کشتہ منقہ کے دانہ میں رکھکر عرق منڈی کے ہمراہ نگل لیں۔

۷ - تور کی بخار میں موتی دانے نہ نکلیں یا نکل کر رک جائیں۔ تو دو سرخ کشتہ شکر سفید ۳ ماشہ میں ملا کر مطبوخ خاکشی کیساتھ کھلائیں - اور مریض کو کپڑا اڑھا دیں - دانے بخوبی نکل آئینگے۔

۸ - سل میں بعض اوقات پھیپھڑوں کے اندر بلغم و ریم جم جاتی یا رک جاتی ہے - جس سے مریض کو بہت تکلیف کا سامنا ہوتا ہے - اور دم کشی و سوء تنفسی کیسی حالت پیدا ہو جاتی ہے - اس حال میں یہ کشتہ بہت کارآمد ہے - ترکیب استعمال یہ ہے کہ دو سرخ کشتہ شربت بہدانہ و سپستاں یا شربت اعجاز ا تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے یہ نسخہ پلائیں - برگ بانسہ ۳ عدد - بادیان - ملو - بیخ بادیان - تخم خطمی و خبازی - اصل السوس مقشر ہر یک ۳ ماشہ - عناب منقہ - لسوڑیاں ہر ایک ۳ عدد - انجیر زرد ۱ عدد - پانی قدر حاجت میں جوشاندہ بنائیں - اور شربت بنفشہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔

۹ - بلغمی بخار - اور تپ بلغمی تپ لی و زکام کہنہ کیواسطے - دو دو رتی صبح و شام شربت فریاد رس یا شربت اعجاز ا تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

اور بجائے آب عرق بادیان پر اکتفا کریں۔
۱۰- ڈبہ اطفال - کالی کھانسی اور سرفہ کو دکان کیلئے نصف رتی کشتہ
کسی مناسب شربت یا شہد میں ملا کر چٹائیں۔ بہت مفید ہے!

د۔ ثلاث عشرۃ کا مسلہ

۲۶- ترکیب دیگر۔ یہ کشتہ بآسانی تیار ہو جاتا ہے - اور وہی
فوائد رکھتا ہے۔ جو اوپر مذکور ہوئے۔ صفتہ شاخ گوزن کے چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے بقدر ایک چھٹانک لیکر ہفتہ بھر شیر مدار میں تر رکھیں۔
پھر تین روز آب گھیکوار میں تر کریں۔ بعدہٗ ظرف گلی میں بند کرکے
گجپٹ کی آنچ دیں۔ سفید کشتہ ملیگا۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی
تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ اگر مقدور ہو تو اس کشتہ میں چوتھائی وزن
ورق طلا شامل کرلیں۔ تاثیر بڑھ جائیگی - اور خوب طاقت بخشیگا۔
۲۷- دیگر شاخ گوزن کا یہ کشتہ سل - دق اور پرانے
بخاروں کیلئے اکسیر ہے - جلد ہی [illegible]
[illegible] سنبھلنے لگتی ہے۔ علاوہ ازیں خشک کھانسی اور پرانے بگڑے ہوئے
زکام میں بھی بہت مفید ہے (ص) شاخ گوزن کا باریک سفوف
۵ تولہ لیکر بکری کے دودھ میں سات روز کھرل کریں۔ اور ۱۰ سیر اپلوں
کی آگ دیں۔ پھر شیر بادہ خر۔ آب برگ ملو۔ آب گلوئے سبز۔ آب پانہ۔
آب پالک اور آب خرفہ میں سات سات روز یکے بعد دیگرے کھرل کرتے
اور آنچ دیتے جائیں۔ پس کشتہ تیار ہے۔ پیکر رکھیں اور ایک سے دو

دو سرخ تک مناسب انوپان سے کھلائیں۔

۲۴ - تحمیص زبد البحر - کف دریا یعنی سمندر جھاگ، جو ایک دریائی جانور کا پنجر ہے۔ آدھ پاؤ لیکر باریک کوٹ لیں۔ اور کڑھان آہنی میں رکھکر چولھے پر سوار کریں۔ نیچے اوسط درجے کی آگ جلانا شروع کریں۔ اور کڑاہی میں تھوڑا تھوڑا آب لیموں کاغذی ٹپکاتے اور دستہ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ جب سیر بھر پانی جذب ہو جائے۔ تو آب انار میخوش یعنی کھٹ میٹھے اناروں کا پانی، جو گودے سمیت کوٹ کر نچوڑا ہو، اسیقدر جذب کرا دیں۔ بعد ازاں آب غورہ یعنی کچے انگوروں کا پانی، بھی اتنا ہی جذب کرائیں۔ پھر ایک گھنٹہ کیلئے آگ ذرا تیز کر دیں۔ اس کے بعد کڑاہی کو نیچے اتار لیں۔ اور سرد ہونے پر دوا کو خوب باریک پیسکر رکھ لیں۔

یہ اکسیری دوا ضرب و خلفہ دستگرمنی [illegible] اور اسہالات مایوسہ میں بہت [illegible]۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ ماشہ بھر دوا ۲ ماشہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے مربائے آملہ ۱ عدد، الائچی خورد ۲ عدد، بادیان بریاں، زیرہ سفید بریاں، کشنیز خشک بریاں ہر ایک ۶ ماشہ کا پانی میں شیرہ نکال کر پلائیں۔ صبح و شام یہی عمل کریں۔ پرانے سے پرانا مرض انشاء اللہ ایک ہفتہ میں زائل ہو جائیگا۔ بیمار صرف مونگ کی بھنی ہوئی کھچڑی پر قناعت کرے اور پابندی اور پرہیز کے ساتھ دوا کھائے۔

۲۵ - کشتہ بیضۂ کلنگ - اس کشتہ کے استعمال سے بفضلہ
پتھری پانی بنکر بہ جاتی ہے . نوادر حکیمہ عجائب طبیہ اور اسرار
مخفیہ سے ہے - صفت - کلنگ (کونج) کے انڈے لیکر رطوبت
نکالدیں - اور پوست کو جھلی سے صاف کرکے نمکین پانی کے ساتھ
کئی بار دھوئیں - پھر اسے آب گوکھرو سبز رونق کے ہمراہ تین روز
کھرل کرکے بہت سی پتلی پتلی ٹکیاں پیسے کے مانند بنائیں - اور
سایہ میں خشک کرلیں - ایک نئے غیر مستعمل کوزہ میں یہ ٹکیاں
الگ الگ چن دیں - اور مسدود الدین وگل حکمت کرنے
کے بعد کثیر آگ دیں - جو ایک من اپلوں سے کم نہ ہو - آگ دینے
کا مقام محفوظ الہوا ہو - (بقول بعض عورتوں کا سایہ بھی اس پر
نہ پڑے) جب بھٹی خوب سرد ہو جائے - تو باحتیاط کشتہ نکالیں
چونکہ لیطر[illegible] سفید شگفتہ نکلیگا - پیسکر سنبھال لیں - قدر شربت
دو سرخ سے چار سرخ ہے ارک املوزتک [illegible] یا آب
تربوز کے ہمراہ صرف تین روز کھلائیں - پیاس لگے تو دودھ
کی میٹھی لسی پلائیں -

۲۶ - کشتہ بیضۂ مرغ - جریان - احتلام - سرعت - رقت
ذیابیطس - کثرت بول - ضعف گردہ و مثانہ - ہزال کلیہ ضعف باہ
اور سیلان رطوبت زناں کیلئے یہ کشتہ بہت عجیب التاثیر
وسریع النفع ہے -

صفت آن :- مرغی کے وہ انڈے، جن سے بچے نکل چکے ہوں۔
شبانہ روز آب نمکین (نمک ایک حصہ پانی ۹ حصے) میں تر رکھیں۔
پھر انہیں اچھی طرح دھو دھا کر صاف کریں۔ اور خوب باریک پیس
لیں۔ اب اسکو ایک روز آب لیموں کے ساتھ، تین روز آب برگ
جامن مروق کیساتھ، اور تین روز شیر برگد کیساتھ خوب صلایہ
کرکے دانہ نخود کے ہموزن گولیاں باندھ لیں، اور سوکھنے کیواسطے
سایہ میں پھیلا دیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائیں۔ تو پیالہ گلی
میں ڈالیں، اور دوسرا پیالہ اس کے اوپر پیوست کریں۔ پھر
سات مرتبہ کپڑ مٹی کرلیں، مگر اس طرح کہ جب تک پہلا کپڑ مٹی
خشک نہ ہو، دوسرا نہ کریں۔ خشک ہونے کے بعد گڑھے میں ڈیڑھ من
پختہ کنڈوں کی آنچ دیں۔ لیجئے! کشتہ تیار ہے۔ نگاہ رکھیئے اور
ایک رتی بھر بدرقہ مناسبہ کے ہمراہ کھلائیے۔ ... ضعف
باہ میں مفرح ... یہ کشتہ انڈے کی زردی کے ساتھ دیں۔ امراض
دیگر کیلئے مناسب حال ادویات تجویز فرما لیں۔ عام طور پر مسکہ
بالائی میں کھلایا جاتا ہے۔ ایک حصہ یہ کشتہ ۵ حصے شہد میں ملاکر
آنکھ میں ڈالا جائے، تو قاطع بیاض ہے۔

۴۲۔ کشتہ خراطین۔ تازہ اور زندہ کیچوے ۱ سیر بھر لیکر
نمکین پانی سے خوب دھوئیں۔ پھر انہیں ترشی لسی (دوغ) میں ڈالدیں
وہ تمام مٹی چھوڑ دینگے۔ اب انہیں ظرف گلی میں بند کرکے آگ میں

پھونک لیں۔ کہ راکھ ہو جائیں۔ اس خاکستر کو آب ادرک اور
زردئی بیضہ میں چار چار روز سحق کرکے اقراص مثل فلوس بنالیں
اور سوکھ جانے کے بعد مٹی کی ڈولی میں گل حکمت کرکے ۱۲ سیر
اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر باریک پیس کر رکھ لیں۔ یہ احراق
بیحد مقوی باہ ہے۔ نامردی اور عنانت کو دور کرتا ہے۔ اعصاب
اور عضلات میں بجلی کی سی قوت پیدا کرتا ہے۔ اکیس روز پرہیز
و استقلال کیساتھ کھائیں۔ تو گیا گذرا مردہ صورت انسان بھی
نئی زندگی حاصل کر لیتا ہے۔ قدر خوراک۔ ایک ماشہ ہے۔ صبح
خلوئے معدہ مکھن، ملائی، زردئی بیضہ مرغ، حلوا وغیرہ میں
ملفوف کرکے تناول فرمائیں۔ اسکے اوپر شہد و شیر یا شیرۂ بادام
نوش کریں۔ مقوی اور چرب غذا کھائیں۔ کھٹائی۔ جماع۔ اور
مرد و حرکت [illegible] کچھ دنوں کیلئے چھوڑ دیں۔

۲۸۔ احراق کبوتر۔ خشکی کبوتر پلا ہوا پکڑ کر [illegible] سے
پاک کریں۔ اور اس کے پیٹ میں نمک سنگ ۳ تولہ۔ نوشادر
۲ تولہ باریک پیسکر بھر دیں۔ پھر پیٹ کو سی کر ظرف سفالی میں
بند و گل حکمت کریں اور بیس سیر اُپلہ خشکی کی آنچ دیں۔ جب
آگ سرد ہو جائے۔ باریک کر لیں۔ خوراک ایک ماشہ۔ بطریق
ذیل استعمال فرمادیں۔

۱۔ ذریعہ و خلفہ (سنگرہنی) کیواسطے معجون سنگدانہ مرغ ۶ ماشہ

صفت آن :- مرغی کے وہ انڈے، جن سے بچے نکل چکے ہوں۔ شبانہ روز آب نمکین (نمک ایک حصہ پانی ۹ حصے) میں تر رکھیں۔ پھر انہیں اچھی طرح دھو دھا کر صاف کریں۔ اور خوب باریک پیس لیں۔ اب اسکو ایک روز آب لیموں کے ساتھ، تین روز آب برگ عاص مروق کیساتھ، اور تین روز شیر برگد کیساتھ خوب کھرل کرکے دانہ نخود کے ہموزن گولیاں باندھ لیں، اور سوکھنے کیواسطے سایہ میں پھیلا دیں۔ جب اچھی طرح خشک ہو جائیں۔ تو پیالہ گلی میں ڈالیں، اور دوسرا پیالہ اس کے اوپر پیوست کریں۔ پھر سات مرتبہ کپڑمٹی کرلیں، مگر اس طرح کہ جب تک پہلا کپڑ ورٹی خشک نہ ہو، دوسرا نہ کریں۔ خشک ہونے کے بعد گڑھے میں ڈیڑھ من پختہ کنڈوں کی آنچ دیں۔ لیجئے! کشتہ تیار ہے۔ نگاہ رکھیئے اور ایک رتی بھر بدرقۂ مناسبہ کے ہمراہ کھلایئے۔

۹- [illegible] (رداتِ تجنب) اور دیگر اوجاع بلغمیہ دریا حیہ کے لئے زنجبیل۔ بادیان۔ دارچینی و زوفا کے کاڑھے سے کھلائیں۔

۱۰- ہضم و اشتہاء کیواسطے بعد غذا عرق سونف کیساتھ کھائیں۔

۱۱- امراض اطفال مثلاً ڈبہ۔ شہیقہ۔ سرفہ وغیرہ شہد کے ساتھ۔ بدہضمی کو دکان میں عرق شبت کیساتھ لاغری کیلئے مسکہ کے ہمراہ۔ اسہال کیلئے شربت مورد کیساتھ ایک سرخ سے ۳ سرخ تک دیں۔

۱۲- اسہال زحیر کیلئے ناگرموتھ، گل دھاوا کے جوشاندہ سے کھلائیں۔

پھونک لیں۔ کہ راکھ ہو جائیں۔ اس خاکستر کو آب ادرک اور زردی بیضہ میں چار چار روز سحق کر کے اقراص مثل فلوس بنالیں اور سوکھ جانے کے بعد مٹی کی ڈولی میں گل حکمت کر کے ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر باریک پیس کر رکھ لیں۔ یہ احراق بیحد مقوی باہ ہے۔ نامردی اور عنانت کو دور کرتا ہے۔ اعصاب اور عضلات میں بجلی کی سی قوت پیدا کرتا ہے۔ اکیس روز پرہیز و استقلال کیساتھ کھائیں۔ تو گیا گذرا مردہ صورت انسان بھی نئی زندگی حاصل کر لیتا ہے۔ قدر خوراک۔ ایک ماشہ ہے۔ صبح خلوئے معدہ مکھن، ملائی، زردی بیضہ مرغ، حلوا وغیرہ میں ملفوف کر کے تناول فرمائیں۔ اسکے اوپر شہد و شیر یا شیرۂ بادام نوش کریں۔ مقوی اور چرب غذا کھائیں۔ کھٹائی - جماع - اور گدو، تیل، شیدا و کچھ دنوں کیلئے چھوڑ دیں۔

نہ کھائیں۔

بنانیکی ترکیب یہ ہے۔ کہ پاؤ بھر گونگچے لیکر دو تین روز نمکین پانی میں بھگو دیں۔ پھر خوب ملکر دھوئیں تاکہ مٹی وغیرہ دور ہو جائے۔ ازاں بعد انہیں دردرا سا کوٹ لیں۔ اور کسی صاف برتن میں نصف بوتل آب برگ نیم کے ہمراہ بھگو دیں۔ جب خشک ہو جائیں۔ تو اسیقدر آب مذکور اور ڈالدیں۔ پھر آب گندنا سبز، آب بھنگرہ سبز، آب بکن بوٹی آب بھنگ، آب کٹائی خورد، آب کشنیز سبز میں علی الترتیب طریق اوّل

میں ملاکر ہمراہ شیرۂ تخم مورد کھائیں۔

۲- اسہالات کیواسطے نقوع انجبار وحب الآس کے ہمراہ۔

۳- زحیر مزمن وسحج امعاء کیلئے لعاب اسپغول یا لعاب ریشہ خطمی کے ہمراہ کھلائیں۔

۴- تقویت معدہ کیواسطے جوارش آملہ یا نقوع تریپھلہ کے ہمراہ۔

۵- نفخ شکم کیلئے مطبوخ رازیانہ کے ساتھ دیں۔

۶- درد معدہ میں پودینہ - الائچی - چھوہارہ - اور سونٹھ کے جوشاندہ سے دیں۔

۷- بلغمی کھانسی اور دم کشی میں شربت اعجاز یا لعوق ادرک - ۶ ماشہ میں گھول کر چٹائیں۔

۸- دمہ مرطوب میں انجیر - منقہ - اور پرسیاؤشاں کے جوشاندہ کے ساتھ دیں۔

باہ [illegible] کی زردی کے ساتھ دیں۔ رہائی ملکہ ۱ ماشہ

ورق نقرہ ۱۰۰ عدد۔ ورق طلا کلاں ۵۰ عدد۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر بانسہ، گلو، عنب الثعلب، بھنگرہ، نیب، شاہترہ اور کشنیز کے بھاڑے ہوئے مقطر پانیوں میں یکے بعد دیگرے سات سات روز سحق کریں۔ پھر اصل السوس کوفتہ ۱۰ تولہ پوست خشخاش ۱۰ تولہ۔ برگ گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ بہدانہ شیریں ۵ تولہ۔ سپستان ۵ تولہ عناب ۵ تولہ۔ بادیان ۵ تولہ۔ چرائتہ ۵ تولہ کے جوشاندہ سے ترتیب وار سلایہ کریں۔ بعد ازاں شہد خالص میں ایک بعد اور مسکہ گاؤ میں

اور یہ تدبیر افیون کے دستوں کیواسطے بھی سود مند ہے۔
۲۹- کشتہ گھونگا - کوڑی - سنکھ اور سیپ کے مانند گھونگا
بھی ایک حیوانی خول ہے - جو دریاؤں اور ندی نالوں کے کنارے
ملتا ہے - اس کا کشتہ بہت سے طریقوں سے بناتے ہیں - لیکن ذیل
کی ترکیب سے تیار شدہ کشتہ بواسیر کے استعمال کیلئے عجیب المفعول
ہے - ماشہ بھر کشتہ مرغن کھچڑی کے چند لقموں میں ملا کر کھائیں - اور
دس روز متواتر استعمال کریں - اس عرصہ میں مرچ، کھٹائی،
روغن چراغ، مسور، بینگن، گوشت، مچھلی، اچار وغیرہ سے
سخت پرہیز رہے - غذا میں دودھ چاول، نرم کھچڑی، مونگ کی
دال چپاتی سے کھائیں - سرخ مرچ کی جگہ کالی مرچ برتیں - مگر کم
دودھ، گھی، مکھن، ملائی جسقدر ہضم ہو، استعمال فرمائیں - یا ایک
۳۱ - کشتہ [illegible] سوں کی گند لیں بھی کھا سکتے ہیں - گر کشتہ
شباب نہایت بے نظیر و بیحد مقوی بدن - صفت - پہلے ۲ تولہ سنکھیا لیکر
سرد تہ سے کتر لیں، اور دو سیر پانی میں شبانہ روز تر رکھنے کے
بعد ملائم آنچ پر پکائیں - جب آدھ سیر پانی باقی رہے - چھان لیں اور
اسمیں ۲ ماشہ سنکھیا خوب حل کر لیں، اب پاؤ بھر ریگ ماہی بازار سے لیکر
اس پانی میں بھگو دیں - تمام پانی جذب ہو جانے پر اسکو کوزہ میں بند
کریں - اور گل حکمت کے بعد بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں - راکھ ہو
جائیگی - اسے پیس چھانکر نگاہ رکھیں - اور ایک سے دو سرخ ملائی یا مسکہ

کے مطابق بھاؤنا (تنقیہ) دیں۔ پھر اسکو کوزہ میں بند و گلحکمت
کرکے ایک من اوپلوں کی ہوا سے بچا کر آگ دیں، کشتہ تیار ہے۔
پیکر نگاہ رکھیں۔ اور کام میں لائیں۔

۳۰۔ کشتۂ ماہی معروف بہ "دوا السمک" مچھلی کا یہ مرکب
کشتہ تپ دق اور سل کیواسطے اکسیر ہے۔ مرض چاہے درجہ ذبول
کو پہنچ چکا ہو، اسکے متواتر استعمال سے بفضلہ زائل ہونے لگتا ہے
کم از کم تین ماہ تک اسے صبر، تحمل، اور بُردباری سے کھانا چاہیئے۔
ایسا نہ ہو کہ ہفتہ عشرہ کھا کر یہ کہکر چھوڑ دیں۔ کہ "اس سے کچھ فائدہ
نہیں ہوا" اس قسم کی مایوسی لا تقنطوا من رحمۃ اللہ کی نوید
سے رُوگردان کر دیتی ہے۔

صفتہٗ۔ مرجان۔ بُسد۔ مروارید ناسفتہ ہر یک ۲ ماشہ، صدف اصیل
ناخن، ناقوس، سنگجراحت ہر یک ۱ تولہ۔ سنگ یشب، [illegible]
[illegible] بیم [illegible] انڈے کی زردی کے ساتھ [illegible] ربا کی ہر یک ۲ ماشہ
ورق نقرہ [illegible] بیس عدد۔ ورق طلا کلاں ۵۰ عدد۔ تمام دواؤں
کو باریک پیکر بالنہ، گلو، عنب الثعلب، بھنگرہ، تیب، شاہترہ
اور گشنیز کے پھاڑے ہوئے مقطر پانیوں میں یکے بعد دیگرے سات
سات روز سحق کریں۔ پھر اصل السوس کوفتہ ۱۰ تولہ پوست خشخاش
۱۰ تولہ۔ برگ گاؤزبان ۱۰ تولہ بہدانہ شیریں ۵ تولہ۔ سپستان ۵ تولہ
عناب ۵ تولہ۔ بادیان ۵ تولہ۔ چرائتہ ۵ تولہ کے جوشاندہ سے ترتیب وار
سلایہ کریں۔ بعد ازاں شہد خالص میں ایک روز اور مسکہ گاؤ میں

ایک روز، پھر شیر بادۂ خر اور شیر بز میں چار چار روز پھر شیر میش
میں تین روز کھرل کرکے غلولہ سا بنالیں۔ رتہو مچھلی، جو سیر بھر وزنی
ہو، تازہ بتازہ لیکر پیٹ چاک کریں۔ اور آلائش وغیرہ سے پاک
کرکے غلولۂ موصوف اسکے شکم میں رکھہ کے سی دیں۔ اور اسکو ظرف
گلی گل حکمت شدہ میں بند کرکے ڈیڑھ من پختہ جنگلی یا چک کی گڑھے میں
آنچ دیں۔ سرد ہونے پر جو کچھ برتن سے نکلے۔ اسے باریک پیس لیں۔
اور عنبر اشہب، ۴ ماشہ مشک خالص ۲ رتی طباشیر سفید، دانہ الائچی خورد،
شکر تیغال، ست گلو۔ رب السوس، سریشم ماہی ملکر ۲ تولہ۔ افیون،
زعفران، ملکر ۳ ماشہ، باریک پیسکر اسمیں ملادیں۔ خوراک۔ ایک ایک
ماشہ صبح وشام ہمراہ شیر بز بقدر ہضم، جسے شربت عناب سے
میٹھا کر لیا ہو۔

۱۳۱- نسخہ مسک الصبیان - بہت عنانت و نقصان باہ و اعادۂ
شباب بہائت بے نظیر و بیحد مقوی بدن - صفت - کچلہ ۲ تولہ لیکر
سرد تہ سے کتر لیں، اور دو سیر پانی میں شبانہ روز تر رکھنے کے
بعد ملائم آنچ پر پکائیں - جب آدھ سیر پانی باقی رہے. چھان لیں اور
اسمیں ۶ ماشہ سنکھیا خوب حل کرلیں، اب پاؤ بھر ریگ ماہی بازار سے لیکر
اس پانی میں بھگو دیں۔ تمام پانی جذب ہو جانے پر اسکو کوزہ میں بند
کریں۔ اور گل حکمت کے بعد بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ راکھہ ہو
جائیگی - اسے پیس چھانکر نگاہ رکھیں - اور ایک سے دو سرخ ملائی یا مسکہ

میں کھائیں۔ دودھ، گھی، افراط سے برتیں۔ چرب اور مقوی
غذائیں خوب کھائیں۔ اسے جاڑوں میں استعمال کریں، تو لپیٹ
کے دن اس کے لئے مناسب نہیں، ہفتہ بھر کھا کر دو چار روز ناغہ کریں۔
اسیطرح دو تین ہفتہ وقفوں کے ساتھ کھائیں۔ اور لطف اُٹھائیں۔

۳۴ - کشتہ استخوان برائے وجع مفاصل عجیب الاثر۔ انسان کے
سر کی ہڈی آدھ پاؤ۔ گائے کے ٹخنے کی ہڈی ایک پاؤ، استخوان کبوتر
۵ تولہ، تینوں کو باریک کوٹ کر بادنہ سبز کے پانی میں صلایہ کریں۔ اور
ٹکیہ بنا کر کوزہ میں بطریق معروف بند کر کے کثیر آنچ دیں۔ کہ شگفتہ ہو
جائے، پھر نکال کر اسکے ہمراہ مقل ارزق ۳ تولہ۔ سورنجان شیریں آدھ پاؤ
دال مسور ۷ تولہ، برگ سناء مکی ۸ تولہ، انیسوں ۲ تولہ، نبات سفید
ہموزن جملہ ادویہ ملا کر باریک پیس لیں۔ مریض وجع مفاصل کو منضج
بلغم پلا کر تین تین روز کے وقفوں سے حب [illegible] کیساتھ چار
مسہل دیں۔ جسکی ترکیب یہ ہے کہ سحری کیوقت تین ماشہ سے
۷ ماشہ تک گولیاں شربت بنفشہ سے چرب کر کے چاندی کے ورق
۱ عدد میں لپیٹ کر عرق بادیان ۱۲ تولہ کیساتھ پھنکا دیں۔ مسہلوں
سے فراغت پانے کے بعد کشتہ موصوف دو دو ماشہ صبح و شام
سونف کے عرق یا گرم پانی کے ہمراہ کھلانا شروع کریں۔ تین ہفتہ سے
پانچ ہفتہ تک کھلائیں۔ اور روغن بابونہ یا روغن حرمل کی جائے
ماؤف پر نیمگرم مالش کریں۔ سرد ہوا، سرد پانی، اور سرد اشیاء سے

پرہیز کریں ۔ چنے کے پانی ، مونگ کی دال ، یا گوشت کے شوربہ سے
روٹی کھائیں ۔ چاول نہ کھائیں ۔ گیہوں کا دلیہ بھی بہت مناسب
ہے ۔ یہ دوا یعنی کشتہ مذکور گنٹھیا کے علاوہ نقرس ، عرق النساء
دردِ سرین ۔ اور دوسرے ریاحی و بلغمی دردوں میں بھی سودمند ہے
انتباہ :- چونکہ کشتہ موصوف میں انسان کی ہڈی شامل
ہے ۔ اور اس کا استعمال شرعاً ممنوع ہے ۔ اسلئے بہتر ہے کہ مسلمان
مریض کو یہ کشتہ نہ کھلائیں ۔

۳۳ - احراقِ دُرّاج - حکیم زبیر بن مالک کے اختراعات سے
ہے ۔ ممدوح رقمطراز ہیں ۔ کہ سنگرہنی و اسہال مزمنہ کیلئے اس سے
بہتر دوا میرے تجربہ میں نہیں آئی ۔ صفتہٗ چھوٹے تیتر پانچ عدد ۔
لیکر پیٹ آلائش سے پاک کر کے رکھیں ۔ حب الآس ، نانخواہ ۔
فلفل سیاہ ۔ زیرہ سیاہ ۔ کچور ۔ سونٹھ ۔ گلنار ۔ بیل گری ۔ الائچی
کلاں ۔ دانہ سماق ، مصطگی رومی ، ریوند چینی ، ہر ایک ۲ تولہ ، لیکر
خوب باریک کریں ۔ اور ۳ تولہ تخم خرفہ اور ایک تولہ خشخاش سفید
بغیر کوٹے اس سفوف میں ملا کر حصہ مساوی پانچوں تیتروں کے
شکم میں بھر دیں ۔ اور انہیں ایک بڑے کوزے میں الگ الگ رکھ
دیں ۔ اور مسدود الفم و گل حکمت کر نیکے بعد ۲۵ سیر اُپلہ صحرائی
کی آنچ دیں ۔ ازاں بعد باریک پیسکر رکھ لیں ۔ ترکیب استعمال یہ ہے
کہ پہلے روز مریض کو ایک ماشہ کھلائیں ۔ پھر ہر روز ایک رتی اضافہ

کرتے ہیں۔ جب ۳ ماشہ تک پہنچ جائیں۔ تو ہفتہ بھر اس وزن
سے کھلا کر پھر ایک ایک رتی روزانہ کم کرکے مقدار اول پر لے آئیں
بدرقہ کے واسطے عام طور پر سرد پانی کافی ہے۔ ورنہ کوئی مناسب
حال عرق تجویز کر لیں۔ مثلاً عرق بادیان، انیسوں، زیرہ، کشنیز
شبت، الائچی، ناگرموتھہ وغیرہ غذا بہت ہلکی دیں۔ میٹھی اشیاء
سے سخت پرہیز رہے۔

چند اکسیری اعمال

ذیل میں وہ عجیب الخواص اور اکسیری کشتے درج کئے جاتے
ہیں۔ جو حیوانات اور حیوانی اجزاء کے ذریعہ تیار ہوتے ہیں حقیقت
میں یہ کشتے حیرت انگیز اثرات کے سرمایہ دار ہیں۔ (خادم)

۳۴- کشتہ دارشکنہ۔ دار الفرنج (آتشک) جذام یعنی
کوڑھ، ناسور، بھگندر، سوزاک مزمن، قرحۂ احلیل، قروح
مزمن باطنیہ، قوبائے رطب کہنہ، چنبل، بواسیر و خنازیر کیواسطے
یہ کشتہ جادو کا اثر رکھتا ہے۔ اور ان ہٹیلی بیماریوں کو چند ہی روز
میں دور کر دیتا ہے۔

صفتہٗ۔ مینڈک کلاں ایک عدد لیکر پیٹ چاک کریں۔ اور اسمیں
تولہ بھر دار چکنا کی سالم ڈلی رکھکر سی دیں، پھر ظرف گلی میں رکھکر اوپر
شیر مدار اتنا ٹپکائیں۔ کہ مینڈک غرق ہو جائے، اب اسے مضبوطی سے

بند کریں۔ اور پانچ سات مرتبہ گل حکمت کرنے کے بعد سایہ میں
سکھالیں۔ پھر ۱۲ سیر اُپلہ جنگلی کی محفوظ الہوا مقام پر آگ دیں۔
سرد ہونے پر کوزہ کو احتیاط سے کھولیں، اور جو کچھ اس سے دستیاب
ہو، خوب باریک کرکے رکھ لیں۔ مقدار خوراک ایک رتی، مسکہ
تازہ، ملائی یا کھوئیہ میں ملفوف کرکے بلع فرمائیں کہ دوا دانتوں کو
نہ لگے، اوپر سے شیر و روغن پئیں۔ غذا صرف دُودھ چاول یا کھیر

۳۵۔ کُشتہ طوطیائے سبز۔ نیلے تھوتھہ کا یہ کُشتہ جو آپ کی
نذر کیا جاتا ہے۔ اپنے عظیم الشان فوائد اور عجیب و غریب خواص
کے باعث بہت بے نظیر اور فقید المثال ہے۔ ہمارا دعویٰ، اور
بجا دعویٰ ہے کہ طوطیا کا کوئی کشتہ اس کا ہم پلہ و ہمسر نہیں۔
دوسری ترکیبوں سے تیار شدہ کشتہ جات طوطیا فساد و خون
کے امراض میں ضرور نفع دیتے ہونگے، امراض خبیثہ کو بھی دفعہ کرتے
ہونگے، لیکن یہ نادر و نایاب کشتہ نہ صرف آتشک، سوزاک، بواسیر،
کھاجیر، خنازیر، قروح باطنیہ، اور قوباء صدفیہ ہی کو ہمیشہ کیلئے
جڑ سے دُور کرتا ہے، بلکہ یہ ایک ایسے عسیر البرء و لاعلاج مرض
کو پیام شفا دیتا ہے۔ اور نیست و نابود کرتا ہے۔ جسکا دنیا کی کسی
طب میں کامیاب مداوا و درمان موجود نہیں۔ اس مرض کا نام
"سرطان" ہے۔ بہت موذی اور مایوس کن بیماری ہے۔ سِل اور
دِق کی طرح مریض کو اندر ہی اندر کھاتی اور گھلاتی چلی جاتی ہے۔

یہ ایک خبیث ورم ہوتا ہے۔ جو عام طور پر بُشرہ، گردن، پستان، معدہ، رحم، سرین، ایسے مقامات میں ظاہر ہوتا ہے۔ زبان پر نمودار ہو تو ”ضفدع اللسان“ کہلاتا ہے۔ لب پر ظاہر ہو تو طبیب اسے ”بواسیر الشفت“ کہتے ہیں۔ یونانی اور ویدک طبیں تو پہلے ہی ایسے لاعلاج کہہ چکی ہیں۔ رہ گئی مغرب کے بڑے بڑے دعوے کرنے والی بلند آہنگ، مغرور و متکبر طبیں، یعنی ہومیوپیتھی و ایلوپیتھی، سو اول الذکر تو اپنی ”خوشرنگی و خوش ذائقگی“ میں مست ہے۔ دوسری طب (ڈاکٹری) کے یہاں دیکھئے اس مرض ”سرطان“ کا جو یہاں ”شفا بخش“ اور ”کامیاب علاج“ نظر آیا ہے۔ وہ فقط شعاعی ہے۔ اور ”ایکس ریز“ و ”ریڈیم ٹریٹمنٹ“ ایسے ناموں سے موسوم ہے۔ لیکن یہ مشاہدہ کی بات ہے۔ کہ علاج شعاعی بیرونی بھی کوئی ایسا کامیاب نہیں، اکثر حالات میں اس سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اور جو مریض صحت یاب بھی ہوتے ہیں۔ کچھ مدت کے بعد اُن کا مرض دوبارہ عود کر آتا ہے۔ علاوہ بریں اس طریق علاج کو وہی اصحاب اختیار کر سکتے ہیں۔ جو صاحب مقدرت ہوں۔ اور ہزاروں روپے صرف کرنے کی طاقت رکھتے ہوں۔

لیکن یہ کشتہ جہاں مرض سرطان کی بیخ کنی کرنے میں اپنا جواب ذاتی نہیں رکھتا۔ وہاں نہایت ہی قلیل سی لاگت سے تیار ہوتا ہے

اور مفلس و نادار، غرباء و مفلوک الحال لوگ بھی اسے کھا سکتے ہیں۔ لطف یہ ہے۔ کہ آگ کے بغیر بنتا ہے اس کا ایک جزو مہیا کرنے کے لئے تھوڑی سی محنت درکار ہے۔ وہ برداشت کر لیجئے۔ اور مایوسوں کی دعائیں لیجئے۔

کشتہ طوطیا، جسکی اتنی تعریف و توصیف کی گئی ہے تیار کرنیکا طریق یہ ہے۔ ایک پھن دار کالا سانپ حاصل کریں۔ اور کسی ماہر فن اور واقفکار کے ذریعے اسکی کچلیوں کا زہر نکلوا لیں۔ پھر طوطیا سبز ۲ تولہ کی چمکیلی اور نیلی نہایت نفیس ڈلی لیں چینی یا شیشے کی صاف پیالی میں رکھ کے زہر مذکور سے اچھی طرح تر کریں۔ اور پیالی کو ڈھانپ کر رکھدیں۔ چند روز کے بعد ڈلی پھولی ہوئی معلوم ہوگی۔ اسے قلمتراش کیساتھ باہستگی کھرچ لیں۔ باقی ڈلی کو پھر زہر موصوف سے تر کریں۔ انشاء اللہ تمام ڈلی شگفتہ ہو جائیگی۔ یہ کشتہ بالکل سفید ہوگا۔ [illegible] بہت احتیاط سے رکھیں۔ تیار ہے! قدر خوراک دانہ خشخاش کے برابر ہے مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل لیں۔ ہفتہ میں چار روز کھائیں۔ اور تین روز ناغہ کریں۔ اسیطرح چند بار استعمال فرمادیں۔ تا آنکہ پوری طرح صحت ہو جاوے۔

۳۶۔ کشتہ سیماب۔ جو آتشک۔ جذام۔ گھمبیر، بھگندر، بواسیر، سوزاک مزمن وغیرہ میں اکسیر ہے۔ اور بہت آسانی

صفتہ۔ کچور ۱ تولہ باریک کریں۔ بیضۂ مرغ کی سفیدی
نکالکر نصف کچور اسمیں ڈالیں۔ اور اوپر ایک تولہ سیماب مصفیٰ
احتیاط کے ساتھ رکھکر باقی بیضہ کو کچور مسفوف سے پُر کریں۔
اور انڈے کو بہت مضبوط کپڑ ڈٹ کر کے چار بار گل حکمت
کریں اور صرف ڈھائی سیر اُپلہ صحرائی کی چھوٹے سے گڑھے
میں آنچ دیں۔ پارہ مثل تپاشہ پھولا ہوا نکلیگا۔ خوراک ۱ چاول
برابر۔ مکھن میں کھائیں دودھ گھی زیادہ استعمال کریں۔

۳۷۔ کشتہ سنگ جراح

جلیل القدر جہت سل و دق
وحمیات کہنہ، ولاغری کہنہ۔ ولاغرئی بدن و ہزال اطفال
بے مثال وعدیم النظیر۔ صفتہ۔ سرطان نہری تازہ و زندہ سات
عدد لیکر اُن کے دست و پا دور کریں۔ پھر اُن کا شکم چاک کر کے
ہر ایک میں ۶ ماشہ سنگجراح کا ٹکڑا رکھ دیں۔ اور کوزۂ گلی میں
ڈال کر گل حکمت خشک ہونے کے بعد پندرہ سیر خانگی اُپلوں کی
گڑھے میں آنچ دیں۔ سرد ہونے پر سنگجراح کو معہ سرطان باریک
پیس لیں۔ اور آب برگ شاہترہ، آب گلوئے سبز، آب عنب الثعلب
و آب نانخواہ سبز، میں دو دو روز اور مطبوخ انجبار و جوشاندہ
کو کنار میں ایک ایک روز سحق کر کے ٹکیہ بنائیں۔ اور سوکھ جانے
کے بعد بدستور کوزہ میں بند کر کے ۵ تار اُپلہ کی آگ دیں۔ اب
کشتہ تیار ہے۔ دو سرخ سے شروع کر کے رفتہ رفتہ ۳ ماشہ تک پہنچائیں

بکری یا گدھی کا دودھ بطور بدرقہ استعمال کریں۔ مگر اسے بھی پہلے روز صرف سات تولہ پلائیں۔ پھر درجہ بدرجہ بڑھا کر اٹھ تولہ پر لے آئیں۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں مریض بالکل صحت یاب ہو جائیگا بچوں کو ایک رتی کھلائیں۔

۸۳۔ کشتہ فلوس۔ خالص تانبے کا ایک پیسہ لیکر ریت اور شور مٹی سے اچھی طرح مانجھ لیں۔ پھر آب برگ سرس۔ آب لیموں آب ترپھلہ میں سات سات بار بجھا دیں، اب مار سیاہ کو سر کی جانب بالشت بھر کاٹ لیں، اور اسکے منہ میں پیسہ مذکور دیکر منہ کو سی دیں۔ پھر اس پر نمک آمیز پانی میں کپڑا تر کرکے سات بار لپیٹیں۔ اور اچھی طرح گل حکمت کرکے ظرف گلی میں بند کریں۔ اور مذکورہ برتن کو بھی بخوبی گل حکمت کر لیں۔ جب خشک ہو جائے تو گڑھے میں محفوظ الہوا مقام پر ایک من پختہ اُپلہ صحرائی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر بہت احتیاط سے برتن کو کھولیں۔ دہن مار سے پیسہ شگفتہ وسفید مثل تباشہ بدست ہوگا۔ لیجئے یہ ہے اکسیر، یہ تو معلوم نہیں کہ صنعت الہیہ میں "اہل اکسیر" اس سے کیا کام لیتے ہیں۔ لیکن بدن انسان کو تو یہ کندن بنا دیتا ہے۔ نقصان باہ و نامردی میں اسکی تین خوراک ہی کافی ہیں۔ مدۃ العمر طاقت کم نہو گی۔ جذام، آتشک، اور سوزاک کہنہ میں سات روز کھلائیے۔ قروح امعاء۔ زخم احشاء۔ اورام سلعبہ مزمنہ

وغیرہ میں چار روز کھلائیں ۔ بطلان اشتہا و ضعف معدہ کیلئے ایک دو خوراک ہی کفائت کرتی ہیں ۔ ناصور، بواسیر، کنٹھمالا وغیرہ میں بھی تین چار خوراک تک کھلائیں ۔ ہر صورت میں قدر شربت ایک چاول ہے ۔ اس سے زیادہ نہ دیں ۔ ورنہ ہضم نہ ہو گا ۔ مسکہ یا بالائی میں لپیٹ کر نگلوائیں ۔ دودھ گھی جسقدر ہضم ہو، دیں ۔ غذا بھی چرب و مرغن ہو ۔ ہاں! ترشی سے سخت پرہیز ہو ۔ ورنہ ضرر کا خوف ہے ۔

کشتہ موصوف استعمال کرنے سے پہلے اس کا امتحان کر لینا ضروری ہے ۔ کہ ناقص ہے یا کامل، اسکی ترکیب یہ ہے ۔ کہ رتی بھر کشتہ لیکر ایک تولہ سرکہ یا داغ ترشی میں رات کو ملا دیں صبح دیکھیں، اگر کشتہ رنگ تبدیل کرلے اور سبزی چھوڑ دے تو ناقص ہے ۔ اسے ہرگز استعمال نہ کریں ۔

یہ کشتہ جو اوپر درج کیا گیا ہے ۔ علاوہ امراض مذکورہ کے آنکھوں کی بیماریوں میں بھی عجیب النفع اور سریع الاثر ہے بیاض (پھولا) کو چند روز میں زائل کر دیتا ہے ۔ خواہ چیچک کا ہو، موتیا بند (نزول الماء) کی ہر حالت میں حیرت انگیز اثر دکھاتا ہے ۔ اور بغیر دستکاری کے اسکو تحلیل کر دیتا ہے ۔

علاوہ بریں آنکھ کے جملہ جدید و مزمن امراض میں تیر بہدف ہے ۔ ترکیب استعمال یہ ہے ۔ کہ ایک ماشہ کشتہ فلوس مذکور، دو ماشہ

کافور اور ہم ماشہ سرمہ سیاہ کے ساتھ خوب کھرل کر کے رکھ لیں اور سلائی کے ساتھ استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت لگائیں تو بہتر ہے۔

۳۹۔ کشتہ زاج سفید۔ یہ کشتہ دیکھنے میں تو معمولی ہے اور بلا زحمت تیار ہو جاتا ہے، لیکن نکسیر، نفث الدم، سوزاک کہنہ و نو، بواسیر خونی، حمیات صفراوی، یرقان اصفر، اسہال صبیان، زحیر مزمن خصوصاً بچوں کی پیچش میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ استحاضہ و کثرت نفاس میں بے عدیل ہے۔ ہر مقام کے جریان خون کو بند کرتا ہے۔ خشک کھانسی، نزلہ و زکام حاد، اور کثرت عطش میں بھی سود مند ہے۔ مقدار خوراک، ۱ ماشہ ہے۔ عرق گاؤزبان یا دودھ کی لسی سے دن میں دو تین مرتبہ کھائیں۔

صنعتہ۔ پھٹکڑی سفید ایک پاؤ لیکر باریک پیسیں۔ اور لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر چولہے پر سوار کریں۔ جب بخوبی پگھل جائے تو بکری کے دودھ کا چھینٹا دینا شروع کریں۔ یعنی تھوڑا تھوڑا دودھ آسیر ڈالتے رہیں۔ اور لوہے کی سلاخ سے ہلاتے جائیں۔ جب تک پہلا دودھ خشک و جذب نہ ہو جائے۔ اور نہ ڈالیں۔ اسی ترکیب سے دو سیر دودھ خرچ کر دیں۔ یہانتک کہ دوا بالکل خشک ہو جائے، اب کڑاہی کو دیگدان سے اتار کر دستہ آہنی سے خوب باریک پیس لیں۔ بس یہی کشتہ زاج ہے۔

حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔ اور حسب موقع کام میں لائیں۔

۴۰۔ کشتہ سرمہ سیاہ۔ یہ کشتہ بینائی کو تیز کرنے اور بصارت کو قوت دینے میں اپنی مثال آپ ہے۔ قیمتی سے قیمتی سرمے اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اسکے علاوہ آنکھوں کے جملہ امراض کو نفع مند و پُر اثر ہے۔

ترکیب تیاری یہ ہے۔ کہ سرمہ سیاہ قسم اوّل کی سالم ڈلی، جو ۳-۴ تولہ وزنی ہو، آگ میں گرم کر کے گیارہ مرتبہ آب ترپھلہ میں بجھائیں۔ پھر سانڈہ کا شکم چاک کر کے یہ ڈلی اسمیں رکھ دیں۔ اور پیٹ سی کر مٹی کے برتن میں بند کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں ٹھنڈا ہونے پر باریک مثل غبار پیس لیں۔ اور سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

۴۱۔ دیگر ۵ تولہ سرمہ سیاہ لیکر آب برگ سرس۔ آب لیموں، آب ترپھلہ، اور آب بھنگرہ میں دس دس مرتبہ بجھالیں پھر اسے چربی گردہ بز ایک پاؤ میں ملفوف کر کے بدستور معروف کوزہ میں پندرہ سیر کنڈوں کی آنچ دیں۔ پھر سرمہ کو احتیاط سے نکال کر کباب چینی، کافور، زعفران ملکر ۳ ماشہ، قرنفل ۱۱ عدد الائچی خورد ۲ ماشہ، کیساتھ خوب باریک کر لیں۔ اور سلائی کے ساتھ استعمال فرمادیں۔ بہت مقوی بصر ہے۔

۴۲۔ کشتہ شنگرف، یہ کشتہ نامردی، ضعف باہ، دمہ، کھانسی،

برودت جسم، کثرت بلغم، ریح، نزلہ، زکام، سستی، نسیان،
سرعت انزال، حمیات بلغمیہ، فالج، لقوہ، خدر، استرخاء
کزاز، تشنج، تمدد وغیرہ کو زائل کرتا ہے۔ عوارض پیری میں
خصوصیت سے بہت مفید ہے۔

شنگرف رومی اعلیٰ قسم ۵ تولہ لیکر عسل بلادر، آب ادرک، آب پیاز
آب لہسن اور آب ہلہل میں تین تین روز کھرل کریں۔ پھر تھوڑا
سا شہد ملا کر غلولہ بنائیں۔ اور سایہ میں سکھالیں، پھر ہوئی تازہ
ڈیڑھ پاؤ لیکر پیسکر نغدہ بنائیں اور غلولہ ممدوح اس کے درمیان
رکھ کے گولہ سا تیار کریں۔ اور اسکو اچھی طرح کپڑمٹی کرکے کوزہ
میں بند کریں، پھر چند مرتبہ گل حکمت کرکے بیس سیر اپلوں کی بہت
احتیاط سے آنچ دیں۔ جب آگ خوب سرد ہو جائے، آہستگی سے
کشتہ نکالیں۔ سرخ رنگ کا نکلیگا۔ سحق کرکے سنبھال لیں۔ مقدار
خوراک ۲ چاول تا نصف سرخ۔ مکھن، بالائی یا کسی مناسب معجون
وغیرہ میں کھلائیں۔ گھی اور دودھ بکثرت دیں۔ حموضات،
قند سیاہ، روغن چراغ، اور خشک اشیاء استعمال نہ کریں۔
امراض مذکورہ کیلئے اس کشتہ کی گولیاں بھی بناتے ہیں۔
صفتہٗ۔ کشتہ مذکور ۳ ماشہ مال کنگنی، جند بیدستر۔ زعفران
ہر ایک ۱ تولہ مشک خالص ۷ ماشہ آب ادرک میں ایک ایک رتی کی گولیاں
بنائیں۔ خوراک ایک حب ہمراہ روغن زرد و شہد۔

۳۴۳ - کُشتہ سم الفار - اکسیر البدن - سنکھیا سفید ۱ تولہ لیکر
آب ادرک، آب بیخ سہانجنہ، آب جھو کڑوی مردق، آب بھنگرہ
مردق، اور شراب برانڈی میں علی الترتیب تین تین روز سحق
کریں - اور دو پیالوں میں رکھکر جوہر اُڑا لیں، خراطین مصفیٰ و
تازہ ایک پاؤ کو سیر بھر پانی میں بہت نرم آنچ پر پکائیں - جب ایک
پاؤ پانی باقی رہے - صاف کرکے جوہر موصوف کو اس پانی سے کھرل
کریں - جذب ہونے پر کنجشک زنانگی ۱۲ عدد کی اس طرح یخنی بنائیں
اور بذریعہ صلایہ اس جوہر میں جذب کرا دیں - پھر بکرے کی لمبی نلی
لیکر اس کا گودا نکالیں - اور جوہر ممدوح اسمیں بھر کر نلی کے منہ
کو مضبوط ڈاٹ لگا کر بند کردیں - اور آرد ماش اسکے اوپر اچھی
طرح لگا دیں - کوئی جگہ خالی نہ رہے - بعد ازاں دیگ مسی
قلعی دار پانچ سیر بکرے کا چربیلا گوشت ڈالیں - اسکے اوپر
مذکورہ نلی رکھیں، اور نلی کے اوپر پانچ سیر گوشت اور رکھکر
دس سیر پانی ڈالدیں - پھر دیگ کا منہ ڈھکنے سے بند کرکے کناروں
پر آرد ماش لگا دیں - اور دیگدان پر سوار کرکے نیچے بیری کی لکڑی
کی نرم نرم آگ جلاتے رہیں - جب تمام پانی خشک ہو جائے، اور گوشت
بھی جلنے کے قریب پہنچ جائے، تو آگ بجھا دیں - اور سرد ہونے پر
احتیاط سے نلی نکال کر کشتہ سم الفار برآمد کریں - یہ ہے اکسیر!
سنبھال کر شیشی میں رکھیں اور کم از کم ایک ماہ زمین شور نمناک میں

دفن رکھنے کے بعد کام میں لائیں۔ قدر خوراک ایک چاول ہے۔
صبح کوئی مرغن شے مثلاً حلوائے تر، پوری، شیرۂ بادام، کھویہ
وغیرہ کھا کر اسکے اوپر یہ جوہر کشتہ مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر کھائیں
دودھ، گھی، مسکہ، مرغن، اور چرب اغذیہ بقدر ہضم خوب
استعمال کریں۔ یہ کشتہ انسان کی کایا پلٹ دیتا ہے۔ عنانت ونامردی
کو دور کرتا ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا، حوصلے، دلولے
اور اُمنگیں پیدا کرتا، قوت بدن کو بڑھاتا پٹھوں کو طاقت بخشتا
اور عالم پیری میں شباب کیسی بہار دکھاتا ہے۔ بلغمی دمہ، بلغمی
بخار، استسقاء، لقوہ، فالج، عنذر، جمود، استرخاء، کزاز
تمدد، تشنج، جذام، آتشک، ناصور، برص، فیلپا، قوبا وغیرہ
میں بھی اس کا استعمال بہت نفع بخش ہے۔

۴۴۔ تدبیر شنگرف۔ پرانے بلغمی بخار، نزلہ کہنہ، پرسوت اور
سرفہ تر، میں نہایت سودمند ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔
صفتہ، شنگرف رومی مصفیٰ ۲ تولہ لیکر باریک پیسیں۔ اور شیر
گوسفند (بھیڑ کے دودھ) میں اسطرح کھرل کریں۔ کہ چھٹانک بھر
دودھ روزانہ جذب ہو جائے، ہر روز تازہ دودھ برتنا چاہئے۔
جب ۴۱ روز سحق ہو چکے، تو چار روز آب ادرک سے کھرل کریں
دوار کو خشک و باریک مثل سرمہ تیار کریں۔ خوراک ایک سرخ سے ۲
سرخ تک ۶ ماشہ شہد میں ملا کر کھلائیں اوپر سے مطبوخ بادیان پلائیں۔

۴۵ - دیگی ۔ شنگرف رومی ا تولہ، فلفل دراز ۲ تولہ دونوں کو باریک پیس کر شیر گائے سے کھرل کریں۔ پھر فلوس کی مانند پتلی پتلی ٹکیاں بنا لیں، اور خشک ہونے پر گائے کے گھی میں سموسوں کی طرح تل لیں، اس اثنا میں ٹکیوں کو الٹتے پلٹتے رہیں۔ جب دونوں طرف سے سیاہی مائل ہو جائیں، اور گھی سے بلبلے نکلنا بند ہو جائیں۔ تو ٹکیوں کو گھی سے نکال کر باریک پیس لیں۔ دوا تیار ہے۔ مقدار خوراک ۱-۲ رتی، پان بامصالحہ میں رکھ کر کھلائیں۔ سرفہ تر و ضیق النفس، مرطوب میں از حد مفید ہے۔ بلکہ نزلہ، ضعف دماغ، حمی تدلی، اور نسیان کو زائل کرتا ہے۔ بدن کی قوت بڑھاتا ہے۔

۴۶ - کشتہ ہڑتال ورقی - جو درد گردہ، حمیات کہنہ، بلغمی بخار ضعف باہ، اوجاع بلغمیہ ریاحیہ، اور بہت سے بارد و بلغمی امراض میں پُر تاثیر ہے۔ چیچک اور موتی جھارہ کے دانے نکالتا ہے۔ رفع مرض کیوقت کھلانے سے کچھ دیر کیلئے قوتوں کو بحال کر دیتا ہے۔ عجیب غریب کشتہ ہے۔

صفتہ - ہڑتال ورقی قسم اول دو تولہ لیکر شیر گاؤ ایک سیر میں ڈول نتر غرقی کے طریق سے پکائیں۔ تاکہ صاف ہو جائے، پھر اسے آب ادرک، آب کنائی خورد مقطر، آب ستیاناسی مقطر اور آب برگ اذخر مردقی کے ہمراہ اسقدر کھرل کریں۔ کہ ہر ایک پانی بقدر نصف پاؤ

صرف ہو جائے ۔ اب اس کا قرص بنا کر سایہ میں سکھالیں ۔ کوزہ گلی آب نادیدہ میں جنگلی کبوتر کی بیٹ ، جو خوب باریک کر لی ہو ، ایک پاؤ بچھائیں ۔ اسکے اوپر چھٹانک بھر نمک سائیدہ ڈالکر اوپر قرص مذکور رکھدیں ، پھر تکیہ پر نمک ڈالیں ، اور ایک پاؤ بیٹ کا لحاف دیکر باقی کوزہ کو چونہ آب نادیدہ سے پر کر کے اچھی طرح دبا دیں ۔ اور مضبوطی سے بند کر کے پانچ بار گل حکمت کریں ۔ اسکے بعد کوزہ کے چاروں طرف پرانی دھجیاں نمک آمیز پانی میں تر کر کے لپیٹیں پھر ایک کپڑا ملتانی مٹی سے لت پت کر کے کوزہ کے چاروں طرف لپیٹ دیں ۔ جب گل حکمت وغیرہ اچھی طرح سوکھ جائے ، تو گڑھے میں بہت محفوظ مقام پر جہاں ہوا کا گذر نہ ہو ، دس سیر اُپلہ صحرائی کی آنچ دیں ۔ آگ ٹھنڈی ہونے پر کوزہ کو سخت احتیاط سے کھولیں ۔ اور کشتہ ہڑتال برآمد کریں ۔ جو انشاء اللہ الحکیم سفید و شگفتہ برآمد ہوگا ۔ خوراک دو برنج تا ایک سرخ ہمراہ بدرقہ مناسبہ ۔

۷۴ ۔ کشتہ رسکپور ۔ جہت آبلہ فرنگ و جذام و قرحہ سوزاک و ناسور سریع الاثر ہے ۔ ایک جنگلی کبوتر کو ذبح کریں ۔ اور پیٹ چاک کر کے آلائش نکالدیں ۔ پھر اسکی صاف شدہ پوٹ (معدہ) میں رسکپور کی سالم ڈلی جسقدر سما سکے داخل کر کے پوٹ کو سوئی کے ساتھ سی دیں ۔ اور اسکو کبوتر مذکور میں رکھکر اس کا پیٹ بھی ٹانکوں سے بند کر دیں ۔ بعدہٗ اسکو ظرف گلی میں رکھکر شیر مدار سے تر کریں ۔ جب دودھ

خشک ہو جائے، تو گل حکمت کرکے ۷-۸ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ قطعہ دسکیور شگفتہ برآمد ہوگا۔ سحق کرکے نگاہ رکھیں۔ قدر شربت ۱-۲ برنج ہے۔ مسکہ بالائی میں کھلائیں۔ مگر نہار منہ نہ دیں، پہلے کوئی چیز مرغن کھلا لیں، ہفتہ عشرہ کا استعمال کافی ہے۔

۴۸- کشتہ مرجان مرکب؛ بیحد مقوی قلب ودماغ، دافع خفقان وغشی ونسیان وضغطہ قلب ونزلہ وزکام لائق امراض سل ودق میں اور امراض طویلہ مایوسہ میں بھی حیرت انگیز تاثیر دکھاتا ہے۔ اور فوائد کے لحاظ سے "جواہر مہرہ" کے قائم مقام ہے

صفت آں- مرجان سُرخ، مرجان قرمزی، بُسّد، عقیق، صدف صادقی کا ملطن یکد اتولہ، سنگ یشب، زہر مہرہ خطائی یکد ۶ ماشہ، سب کو خوب باریک کرکے ماء الجبن کے ہمراہ ۲۱ روز متواتر کھرل کرکے غلولہ بنائیں۔ اور اسکو بکری کے دل میں ملفوف کرکے کوزہ میں بدستور معروف ایک من اوپلوں کی آنچ دیں۔ خوراک ۲ سُرخ، مناسب انوپان سے کھلائیں۔

۴۹- کشتہ روپیہ سالم الحروف؛ چاندی کا خالص روپیہ لیکر کھٹکل دانبی کھٹی، ترشک، کے پانی میں سات بار بجھائیں۔ سرگین کبوتر صحرائی ڈیڑھ پاؤ لیکر آب پیاز سفید کی مدد سے ٹکیہ بنالیں۔ اور مذکورہ روپیہ کو اسکے درمیان بند کرکے چند مرتبہ گل حکمت کریں۔ پھر بالکل خشک ہو جائے ۲۵ سیر کی آگ دیں۔ سفید شگفتہ نکلیگا۔ اگر کچھ کسر رہ جائے

تو سرگین مذکور میں دوبارہ لپیٹ کر ۸۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیدیں اور باریک پیس کر رکھ لیں۔ خوراک ۱-۲ چاول ہے۔ یہ کشتہ تمام بدن کو خوب طاقت بخشتا ہے۔ مزیل عنانت و مزید باہ ہے۔ جسم کو موٹا تازہ، قوی، بارُعب، اور سرخ و چمکیلا بناتا ہے۔ اعضائے رئیسہ و مرؤسہ کو بہت طاقت دیتا ہے۔ بالیقین لیا ہوں بھی سنبو مقبلہ

۵۰۔ کشتہ عقاب نادر الوجود۔ توتیا در ایک تولہ کو شیر مدار تین تین چار روز کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں۔ بیضۂ طاؤس کی رطوبت نکالکر یہ گولیاں اسمیں بھر دیں۔ اور باقی بیضہ کو رطوبت موصوف سے پُر کرکے کپڑ مٹی کریں۔ پھر چند مرتبہ گلحکمت کرنے کے بعد کوزہ میں بند کرکے ۱۰ سیر اُپلہ جنگلی کی آنچ دیں۔ بعدہٗ کشتہ نکال کر محفوظ رکھیں۔ اور ذیل کے طریق سے برتیں۔

۱۔ مارگزیدہ کو ۴ سرخ کشتہ شہد میں کھلائیں۔ اور دودھ گھی پلاتے رہیں۔ نیز زخم پر اسکو آب پیاز میں ملاکر لگائیں۔ بحکم خدا ایک دو روز میں شفاء حاصل ہوگی۔

۲۔ بچھو۔ کنکھجورا، بھڑ وغیرہ کے مقام نیش پر لعاب دہن میں گھولکر لگائیں۔

۳۔ دمہ و بلغمی کھانسی۔ نمونیہ، ذات الجنب، اور تنگیٔ نفس میں ایک دو سرخ شہد میں یا شربت مناسب میں ملاکر چٹاتے رہیں۔

۴۔ طحال و جگر کی بیماریوں میں ۲ سرخ گلقند ۲ تولہ میں کھلاکر اوپر سے

کاسنی، سونف اور مکو کا عرق پلائیں۔

۵۔ امراض معدہ مثلاً نفخ، درد، تولنج ریحی، اختلاج، برودۃ بدہضمی، وجع الفواد وغیرہ کیلئے جوارش جالینوس ۵ ماشہ یا جوارش کمونی ۷ ماشہ میں ملاکر ہمراہ عرقیات مناسبہ کھلائیں۔

۶۔ ڈبہ اطفال اور بچوں کی کھانسی میں بقدر ۲-۴ برنج شہد یا لعوق سپستان وغیرہ میں گھول کر چٹائیں۔

۷۔ تنگیٔ حیض و درد رحم میں جوشاندہ اہل وشبت کیساتھ دیں۔

۵۱۔ کشتہ فولاد۔ برادۂ فولاد جوہردار ایک پاؤ لیکر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں۔ اور آب انار ترش تھوڑا تھوڑا ڈال کر دستہ آہنی سے رگڑیں۔ یہانتک کہ ایک سیر پانی جذب ہو جائے، پھر آب جغرات مقطر اور آب ترپھلہ اسیطرح بذریعہ عمل تسمیق صرف کردیں۔ اسکے بعد بیربہوٹی ایک پاؤ خراطین مصفیٰ ایک پاؤ اسکے ساتھ شامل کرکے کڑاہی کو آگ پر رکھیں۔ اور سلاخ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ جب بیربہوٹی اور کیچوے جل جائیں۔ پنکھے سے ہوا دیکر انکی خاکستر اڑا لیں۔ اور کشتہ مذکور کو دہی کے توڑ سے ایک روز کھرل کرکے پتلے پتلے قرص بنالیں۔ پھر انہیں خشک کرکے کوزہ میں بند کریں۔ اور ایک من اُپلوں کی آنچ دیں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ خون کبوتر کے ہمرنگ دستیاب ہوگا۔ ضعف جگر، حبس، عظم طحال، نقصان باہ، سیکہ یرقان، پرمیہہ، زردئی رو، قلت خون، عام جسمانی کمزوری۔

بیماری کے بعد کمزوری، اسہال، ضعف معدہ وغیرہ میں مکھن کے ساتھ کھائیں۔ بیحد نفع بخش اور سریع الاثر ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے۔

۵۲ - کشتہ خبث الحدید۔ جو استسقاء۔ سوء القنیہ اور ظم جگر کیواسطے اکسیر بہ تاثیر ہے۔ ہاتھ پاؤں کے ورم، اور صلابات کبدی و معدی کو دور کر کے کامل صحت بخشتا ہے۔

یعونہ و بفضلہ

صفت - خبث الحدید (منڈور) شدھ اور صاف کیا ہوا ایک پاؤ لیکر باریک پیس لیں۔ اور شیر شتر کے پانی سے، جو نوشادر و سرکۂ انگوری کے ذریعہ پھاڑ کر مقطر کیا ہوا، کھرل کریں، جب پانچ سیر پانی جذب ہو جائے، تو چھوٹی چھوٹی ٹکیاں تیار کر کے زیر سایہ سکھالیں۔ اور ظرف گلی میں بند اور گل حکمت کر کے ڈیڑھ من جنگلی کنڈوں کی آنچ دیں۔ سرخی مائل سیاہ کشتہ برآمد ہوگا!

پیکر نگاہ رکھیں۔ اور دو سرخ بحریہ کشتہ گلقند ۲ تولہ میں رکھکر اول کھلائیں۔ اسکے اوپر کو، گلاب، کاسنی، اور سونف کا عرق پلائیں۔ پانی کی جگہ بھی عرقیات مذکورہ استعمال کریں۔ اگر مروقین یعنی کاسنی اور مکوہ کے پتوں کا پھاڑا ہوا پانی پلائیں تو انسب و انفع ہے۔ استسقاء میں شیر شتر کے ہمراہ دیں تو بہتر ہے۔

۵۳ - ترکیب ثانی جہت یرقان دہس و ضعف معدہ بے عدیل

منقیٰ - منڈور صاف کیا ہوا - ایک چھٹانک لیکر دہی کے توڑ
سے گیارہ روز سحق کریں - اور ٹکیہ بنا کر کوزہ میں گیارہ سیر اوپلوں
کی آنچ دیں - پھر نکال کر اسی پانی سے آٹھ روز کھرل کریں - اور آٹھ سیر
اوپلوں کی آنچ دیں - بعدہٗ پانچ روز آب مذکور سے صلایہ کرکے پانچ
سیر اوپلے کی آگ دیں - کشتہ تیار ہے - دو تین رتی بدرقہ مناسب
سے کھلائیں - یرقان اور امراض جگر میں آب ترب کے ساتھ
دیں - یا مروقین کام میں لائیں - ضعف معدہ کیلئے سفوف ترپھلہ
۳ ماشہ میں دو سرخ کشتہ ملا کر ہمراہ عرق بادیان کھلائیں - کثرت
رطوبات کیواسطے جوارش مصطگی ۵ ماشہ میں ملا کر ہمراہ آب زیرہ
تناول فرمائیں - اور استسقاء کیلئے جوارش جالینوس ۳ ماشہ کے
ساتھ استعمال کریں -

~~~~~~ :. ~~~~~~
~~~~~~

باب چہارم

اسرار حیوانی!

ذیل میں وہ خاص الخاص حیوانی نسخے درج کئے جاتے ہیں۔ جو بعض دواخانوں اور طبیبوں کے اسرار ہی اسرار ہی اور پیٹنٹ ہیں، اور جنکے اخفاء و اکتمام کا بہت کچھ اہتمام کیا جاتا ہے۔ اُمید ہے کہ اہل فن ہماری اس جانفشانی محنت سے فائدہ اُٹھائینگے۔

۱۔ امرت وٹی۔ یہ ویدک دواخانوں کا خاص نسخہ ہے۔ جو بہت احتیاط کیساتھ تیار کیا جاتا ہے۔ اسکے اجزاء ملاحظہ فرمائیے کوّے کے انڈے چند۔ ایک لیکر ہر ایک میں سوراخ کریں۔ اور ۳ ماشہ فی بیضہ کے حساب سے کالی مرچیں بھر دیں۔ پھر انکو صاف برتن میں ڈھانپ کر ایسے مقام پر رکھیں۔ جہاں سایہ بھی ہو اور ہوا بھی پہنچتی رہے ایک ماہ کے بعد انڈوں کو معہ پوست وغیرہ سحق کرکے حبوب بقدر دانۂ مونگ تیار کریں۔ اور زیر سایہ سکھا کر شیشی میں نگاہ رکھیں۔

ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ بچے کو ایک گولی روزانہ شربت عناب وعرق گاؤزبان سے کھلائیں۔ اور بچے کی والدہ اپنے مرضعہ کو

صرف شربت عناب و عرق عشبہ پلاتے رہیں۔
فوائد! یہ گولیاں دق الاطفال یعنی سوکھا مسان کیلئے بیحد مفید ہیں۔ اور انکی لاغری کو دُور کرتی ہے۔
۲۔معجون ریگ ماہی مُشکی ۔ خاندان عزیزی لکھنوی کا خاص اسراری نسخہ ہے۔ جو قوت باہ بڑھانے، مرکز نخاع کو تحریک دینے پٹھوں کو طاقت دینے اور مردانہ عقر کو دُور کرنے میں بیعدیل ہے۔
صفتہ۔ ریگ ماہی ۶ تولہ، مغز سر کنجشک نر، روغن بادام میں بریاں کیا ہوا چار تولہ، جند بیدستر دو تولہ، خصیۂ گاؤ تر گھی میں بھونا ہوا آدھ پاؤ۔ کستوری اصلی ۶ ماشہ، سبکو باریک پیسکر ڈیڑھ سیر پختہ شہد میں ملائیں۔ اور آخر ورق نقرہ ۲۵۰ عدد، ورق طلا ۱۰۰ عدد کا اضافہ کرلیں، ایکماہ کے بعد ۳-۳ ماشہ صبح و شام شیر گاؤ بقدر ہضم کے ہمراہ تناول فرمائیں۔
۳۔جوارش مرواریدی۔ پنجاب کے ایک صاحب بڑی احتیاط کیساتھ تیار کرتے ہیں اور دو دو روپے تولہ کے حساب سے بیچتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ پھیپھڑوں کو قوت دینے اور سل و دق کی لاغری دُور کرنے میں یہ دوا بہت نفع مند ہے۔
صفتہ : مرغ کے خشک شدہ پھیپھڑے ۵ تولہ۔ سریشم ماہی ۱۰ تولہ عنبر ۳ ماشہ مروارید محلول ۹ ماشہ، دواؤں کو باریک پیسکر رب بہ رب سیب، شہد خالص ہر ایک ۲۵ تولہ میں ملائیں۔ خوراک ۶ ماشہ

صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ شیر گئو وشربت عناب ۔
۴ ۔ برگس لائن اِنٹمنٹ منٹ ۔ یہ ایک ولایتی پیٹنٹ مرہم ہے
جو بہت سے جلدی امراض اور پھوڑے پھنسیوں میں سود مند ہے ۔
بنانیکی ترکیب یہ ہے ۔ کہ رال سفید ۱۱ تولہ ، روغن زیتون ۱۲ تولہ ۔
لیڈ پلاسٹر ۱۳ تولہ ، موم ۲۰ تولہ چربی ۱۰۰ تولہ ، اور پانی ۶ تولہ لیکر خوب
گھوٹیں ۔ مرہم تیار ہے ۔ بقدر حاجت مقام ماؤف پر طلا کریں ۔
۵ ۔ اکسیری طلاء ۔ جناب حکیم محمد حسن صاحب قریشی مالک دواخانہ
چشمۂ زندگی لاہور کی خاص تجویز ہے ۔ اسکی تعریف خود حکیم صاحب
ممدوح یوں فرماتے ہیں ۔ کہ یہ " اپنی خصوصیات کیوجہ سے بہت
کامیاب ہے ۔ اسکی بڑی خوبی یہ ہے ۔ کہ اسمیں ایسے غذائی اجزاء
شامل ہیں ۔ جو عضو میں مقامی طور پر جذب ہوکر اسکی غذا بنتے
اور اسکے بافتوں اجسام کو بڑھاتے ہیں ۔ اور اس طرح اس میں
نشوو نما ہوتا ہے "

دس ، خراطین ، عروسک ، زلو ، ریگ ماہی نر ، چربی سانڈا ، چربی
شیر ، چربی مینڈک کلاں ، چربی خوک ، چربی ریچھ ، ہر ایک دو تولہ
روغن زردئی بیضۂ مرغ ، شراب برانڈی ہر یک ۱۰ تولہ سمٹر کنیا
(جوہر کچلا) ، زعفران کشمیری ہر یک ۴ سرخ ۔ افیون ، کستوری ہر یک ۱ ماشہ
سب دواؤں کو زور دار ہاتھوں سے سحق کرکے یکذات کر لیں ۔ اور
حشفہ وسیون بچا کر نصف ماشہ صبح اور اسی قدر شام کو اتنا عرصہ طلیں ،

کہ بخوبی جذب ہو جائے، سردیوں میں تین مرتبہ روزانہ
مالش کی جائے، اگر اسکے استعمال سے اُبھار پیدا ہو یعنی باریک
نجور نکلنے لگیں۔ تو دوا موقوف کر کے تلوں کا تیل لگائیں۔
اور دانے زائل ہونے پر طلاء لگائیں۔ اسیطرح چالیس روز
پورے کریں۔ انشاءاللہ سب شکائتیں رفع ہونگی۔
(نوٹ) حکیم صاحب نے اس طلاء میں سوئر کی چربی بھی شامل
کی ہے۔ اگر اسکی بجائے بھیڑ کی تازہ، مصفیٰ چربی یا نکلاہ گردہ بز
کی چربی داخل نسخہ کر لی جائے، تو ہمارے خیال میں کوئی ہرج نہیں (خادم)
۶۔ حب سلحفات۔ رئیس الاطباء حکیم عبدالوہاب صاحب دہلوی
المعروف "حکیم نابینا" کی صدری دواء ہے۔ جو امراض اطفال میں
اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اور اپنے قیمتی فوائد کی وجہ سے سمندر پار تک
جاتی ہے۔

صنعتہ۔ استخوان سلحفات سوختہ (کچھوے کی ہڈی جلائی ہوئی)، گاؤ زبان
مشک خالص۔ بیج ریان۔ میٹھا تیلیہ (دودھ میں مدبر کیا ہوا) زہر سیح
ورقیہ۔ زعفران خالص۔ مرچ چھلی۔ ہر ایک ۳ ماشہ شنگرف رومی مصفیٰ
(عرق پتہ کے دودھ میں مدبر شدہ) فلفل سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ تمام دواؤں
کو باریک پیسکر آب برگ تلسی۔ آب برگ مدار۔ اور شیرۂ ادرک تازہ
میں تین تین گھنٹہ کھرل کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور
نصف سے ایک گولی تک شیر دایہ میں حل کر کے دیں۔ بچوں کے بخار۔

کھانسی، ٹبہ، ام الصبیان، بدہضمی، سرسام وغیرہ میں تیر بہدف ہے۔

۷۔ **دوائے جُنند**۔ اس کا اصلی نام "دواء الکاہن" ہے۔
درحقیقت یہ دواء حکیم جالینوس کی ایجاد ہے۔ جسکے متعلق وہ لکھتا ہے۔ کہ "میں نے کھانسی کے علاج میں اسی دواء سے کامیابی حاصل کی ہے"۔ اب ایک صاحب اس دواء کو حرز جاں بنا کر "دوائے جُنند" کے نام سے فروخت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں۔ کہ یہ صرع و اختناق میں بھی بہت مفید ہے۔

صنعتہ۔ جند بید ستر دو نے سات تولہ۔ زعفران ۱۳۔ ماشہ۔ افیون خام ۵۴ ماشہ، مرکی ۶۳ ماشہ، تخم کتان بریان ۷۲ ماشہ، تخم کاہو ۷۔ تولہ۔ سداب بستانی زیر سایہ خشک کردہ ۹ تولہ، پوست بیخ جاؤشیر ۱۲ تولہ ۴ ماشہ، سب کو باریک کوٹ چھان کر تین گنا شہد خالص کف گرفتہ میں معجون تیار کریں۔ اور ۴ رتی سے شروع کر کے بتدریج ۴ ماشہ تک بڑھائیں۔ اوپر سے پانی کا گھونٹ بھر لیں۔

۸۔ **مرواریدِ سیّال**۔ دہلی کے کئی کارخانوں میں تیار ہوتا ہے۔ بہت مقوی دل و دماغ ہے۔ تپ مبارکی، خسرہ، چیچک وغیرہ میں اس کا استعمال بہت قیمتی فوائد بخشتا ہے۔ اور عام کمزوری کو دور کرتا ہے۔

ترکیب تیاری! سچے موتی ۳ ماشہ لیکر آب لیمون کاغذی یا آب ترنج ایک تولہ کے ساتھ کھرل کریں۔ پھر اسمیں بتدریج آب مذکور ملاتے اور

سحق کرتے رہیں۔ حتیٰ کہ ۵ تولہ پانی صرف ہو جائے، اب اسے
بلاٹنگ پیپر (سیاہی چوس) سے مقطر کر لیں، تیار ہے!
ضرورت کیوقت ۵ بوند عرق گلاب یا عرق کیوڑہ ۱ تولہ میں ملا کر
دیں۔ پانی میں حل کر کے بھی پلا سکتے ہیں۔

۹۔ **محلول عقاب**، یہ عرق نوشادر کی ایک ترکیب ہے۔ جسے حکیم
فردوس احمد صاحب مالک شفاخانہ فردوسی بمبئی سے مشتہر کرتے ہیں
کہتے ہیں۔ کہ ہر سال ہزارہا روپیہ کا یہ عرق فروخت ہو جاتا ہے۔
صفتہٗ۔ نوشادر دیسی ۲ تولہ۔ نمک شیشہ، جوکھار، پھٹکڑی،
ہیراکسیس، سجی سفید ہر ایک تولہ تولہ۔ سب کو باریک کر لیں۔
اور بکری کی آنت اچھی طرح صاف کر کے اسمیں یہ سفوف بھر دیں۔ اور
آنت کے دونوں سروں کو مضبوط ڈورے سے کس کر بند کر دیں۔
پھر اس آنت کو کھچڑی کے ساتھ پکائیں۔ جب کھچڑی پک جائے۔ تو
آنت نکال کر اندر سے محلول نکال لیں۔ اور جاذب کاغذ سے فلٹر
کر کے رکھ لیں۔ مقدار خوراک ۵ بوند سے ۸ بوند تک پانی میں ملا کر
نہار منہ پلائیں۔ اسیطرح شام کو استعمال کریں۔ عظم طحال و جگر،
وجع الکبد، درد گردہ، ضعف ہضم، قبض دائمی، ورم معدہ
و جگر، صلابت معدہ۔ جگر و طحال، دمہ، کھانسی، سنگرہنی
بدہضمی، نفخ، قراقر، ہچکی وغیرہ میں بہت سود مند ہے۔

۱۰۔ **طلائے ملذذ**۔ جانِ عالم والئی اودھ کے طلاؤں میں سے بینظیر

طلا ہے ۔ جو فرق ثانی کی فریفتگی و فریبندگی کیلئے عجیب الاثر اور نادر روزگار ہیں سے ہے ۔

صفت ۔ مشک خالص ا ماشہ ۔ جند بیدستر ۲ ماشہ ، خصیہ مرغ خصیہ کنجشک ہر ایک دو عدد ۔ پتہ کبوتر ، پتہ مرغ سیاہ ، پتہ زاغ پتہ روہو مچھلی ، ہر ایک ایک عدد ، بیر بہوٹی تازہ ۱۲ عدد ، روغن قرنفل روغن دار چینی ۔ عطر عشاء ، عطر نرگس ہر ا ماشہ ، شہد خالص ۳ ماشہ ، سہاگہ سفید ۱ سرخ ، سب کو حل کر کے رکھیں ، اور ضرورت کیوقت ۲ سرخ سرف سرحشفہ پر لگائیں ، آجکل اس طلا کو سہارنپور کا ایک طبیب مشتہر کر رہا ہے ۔

۱۱ ۔ کارڈ لور آئل مکسچر ۔ اہل امریکہ اس کے بہت مداح ہیں ۔ اور وہاں کے بہت سے ڈاکٹر اسے برتتے ہیں ۔

اجزاء و ترکیب ۔ کارڈ لو آئل دو ڈرام ، یوک آف ایگ (زردی بیضہ) ایک عدد ، پوڈر ڈگم ایکیشیا (صمغ عربی مسفوف) ڈیڑھ ڈرام ، ایکوا روزی ، ایکو منتھا پپ (عرق گلاب و پودینہ) ہر ایک نصف اونس ۔ سیرپ آف اورنج فلاور (شربت گل نارنج) ۳ ڈرام ۔ بدستور معروف محلول تیار کریں ۔ اور اسمیں سے نصف صبح اور نصف شام کو پلائیں ۔ مقوی جسم ہے ۔ عام بدنی کمزوری کو زائل کرتا ہے ۔ اور طویل امراض کے بعد جو ضعف پیدا ہوتا ہے ۔ اس کے واسطے بہت مفید ہے ۔ کھانسی کو دفع کرتا اور پھیپھڑوں کو قوت بخشتا ہے ۔ بچوں کی دق میں بھی نفعمند ہے

اُنکو ایک ڈرام سے دو ڈرام تک دودھ میں ملاکر پلائیں۔

۱۲۔ اکسیر خصوصی۔ حکیم ڈاکٹر محمد نجیب اللہ صاحب طبیب حیدر آباد (دکن) کی معرکۃ الآراء دعاء ہے۔ جو علاج عضوی کے طریق سے تیار کی گئی ہے۔ یہ دواء مادۂ تولید کو شُدھ اور گاڑھا کرتی اور حیوانات (کرم منی) کو پیدا کرتی اور انکو مضبوط و قوی بناتی ہے۔ جس سے مردانہ عقر زائل ہو جاتا ہے۔ قوت باہ بڑھتی ہے۔ اُمنگیں اور ولولے ہیجان میں آتے ہیں۔ پٹھے اور عضلے مستحکم ہوتے ہیں۔ اور اعضائے نسل کے تمام جنسی نقائص رفع ہو کر آدمی چالاک وچوبند ہو جاتا ہے۔

(ص) خصیۂ بز آدھ سیر میں نبات سفید سائیدہ آدھ سیر ملا کر۔ رب کے مانند قوام کر لیں۔ پھر اسمیں مایہ شتر اعرابی، جُند بید ستر، طباشیر سفید ہر ایک ایک تولہ، مشک خالص، عنبر اشہب، مروارید ہر ایک ۴ ماشہ، ورق نقرہ ۱۰۰ عدد، ورق طلاء ۵۰ عدد، باریک پیس کر شامل کریں۔ اور ڈیڑھ ماہ تک چاولوں میں دفن رکھنے کے بعد کام میں لائیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ شام کو شیر گاؤ تازہ آدھ سیر کیساتھ کھائیں۔ غذا میں دودھ گھی خوب استعمال کریں۔

۱۳۔ خلاصۂ نخاع۔ اطبائے جدید کی ایجاد ہے۔ بیحد مقوی اعصاب دواء ہے۔ پٹھوں کو خوب طاقت دیتی ہے۔ اور دماغی کمزوریوں کو دور کرتی ہے۔

صفتۂ - بکرے کا حرام مغز جھلی وغیرہ سے پاک کر کے روغن گاؤ میں ملائم آنچ پر بریان کریں - پھر اسمیں سے ۵ تولہ لیکر کچلہ مدبر سائیدہ ۱ تولہ - مشک، عنبر، جند بیدستر، زعفران ہر ایک ایک ماشہ، عرد سک ۸ ماشہ، کیساتھ خوب باریک پیسیں - اور روغن زردئی بیضہ ۱ تولہ - و شہد خالص ۷ تولہ کے ہمراہ کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں - خوراک ایک ایک حب صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ، روغن زرد و شہد -

۱۴ - کشتہ مرجان جواہر والا - دہلی وغیرہ کے بہت سے دواخانوں میں تیار ہوتا اور بکثرت بکتا ہے - دماغی کمزوریوں اور دائمی نزلہ کیلئے خصوصیت سے مفید ہے - ضعف قلب اور خفقان کیواسطے بھی نفع بخش ہے -

(ص) مرجان - بُسّد - ہر ایک ایک تولہ، یاقوت رُمّانی ۲ تولہ - مروارید ۱ ماشہ، ورق نقرہ ۱۰ ماشہ، ورق طلا ۴ سُرخ، سبکو باریک پیسکر آب گلسرخ فصلی، لعاب گاؤزبان، اور آب برگ تلسی مروق میں دو دو روز سحق کر کے ٹکیہ بنائیں - اور خشک کرنے کے بعد پاؤ بھر بالائی میں ملفوف کر کے کوزۂ نو میں بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں - پھر کشتہ نکال کر اسمیں عنبر اشہب اصلی ۳ ماشہ، مشک خالص ۲ ماشہ، زعفران کشمیری ۴ ماشہ جدوار اصلی ۳ ماشہ، شامل کر کے خوب صلایہ کریں - کہ مثل غبار ہو جائے - اسے محفوظ کر لیں - اور ایک سے دو سرخ بھر مسکہ، ملائی یا خمیرہ گاؤزبان ملا کر کھائیں - قلبی و دماغی امراض میں جلیل القدر چیز ہے -

۱۵ - کشتہ صدف، یہ کشتہ استاد الاطباء حکیم احمد الدین مرحوم
شاہدروی کے اختراعات سے ہے۔ جو ضعف اعضائے رئیسہ،
جریان، سیلان الرحم کیواسطے بہت مفید ہے۔ اور باہ کو بیحد
بڑھاتا ہے۔

ترکیب تیاری! صدف مرواریدی کا اندرونی سفید حصہ
بقدر ۵ تولہ لیکر شراب برانڈی کے ہمراہ اسقدر کھرل کریں۔ کہ
پاؤ بھر شراب صرف ہو جائے۔ پھر قرص بناکر نصف سیر مسکہ تازہ
کے درمیان رکھ کے ظرف گلی میں ۲۵ سیر اُپلہ جنگلی کی آگ دیں۔
سرد ہونے پر کشتہ باریک کرلیں۔ اور ایک سرخ بھر مکھن میں کھلائیں

۱۶- لال گولی۔ علاقہ بنارس کے ایک پنڈت جی اسکو بہت اخفاء
داہتمام کیساتھ تیار کرتے ہیں۔ اس گولی کے متعلق مشہور ہے۔
کہ مردہ میں جان ڈالدیتی ہے۔ خیر یہ تو مبالغہ کی بات ہے۔ دراصل
حب موصوف بیحد محرک اور منعش حرارت عزیزی ہے اور جانکنی
کیوقت کھلانے سے قوتوں کو بحال کرتی ہے۔ ہر قسم کی بدنی کمزوری
غشی، اختلاج دل، ضعف قلب، خفقان بارد اور سکتہ و
ہسٹیریا میں اس سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

صفت آن - بیربہوٹی تازہ۔ شنگرف رومی ہر ایک ایک تولہ۔
مشک خالص۔ زعفران۔ عنبر اشہب۔ مروارید ناسفتہ، جائفل ہر یک
۶ ماشہ، قرنفل گلدار ۲۵ عدد، گاؤلوچن، فادزہر حیوانی، دارچینی

فلفل دراز ہر ایک ۳. ماشہ، گل ارمنی ۲ ماشہ، کشتہ ہڑتال ورقی،
کشتہ فولاد، ہر ایک ۱ ماشہ، کشتہ سونا ۱ سرخ، تمام دواؤں کو
باریک پیسکر نازائیدہ گائے کے بول میں تین روز۔ ببیر کے دودھ
میں دو روز۔ آب ادرک۔ آب پان۔ مسکہ گاؤ اور شہد خالص
میں ایک ایک روز کھرل کر کے چنے برابر گولیاں بنائیں۔ اور
وقت ضرورت ایک گولی شربت عسل کیساتھ کھلائیں۔
۱۷۔ ڈاکٹری ہیری چیکز ٹانک پلز، یہ گولیاں جن پر سونے کا
ورق چڑھا ہوتا ہے۔ شکاگو کی ایک دواساز کمپنی تیار کرتی ہے۔
ہر ایک گولی چار گرین وزن کی ہوتی ہے۔ اور ایک شیشی میں ۴۸ گولیاں
ہوتی ہیں۔ جو آجکل پانچ روپیہ میں ملتی ہے۔
ترکیب تیاری! خلاصہ خصیۂ گوسفند۔ خلاصہ زردی بیضۂ
مرغ۔ جوہر منی۔ جوہر غدہ مذی ہر ایک ۳ ڈرام۔ فاسفورس پوڈر
ا ڈرام۔ جوہر کلاہ گردہ ۲۵ گرین۔ گولڈ کلورائیڈ ۳۰ گرین۔
خلاصہ دماغ بز ۲ ڈرام۔ سب کو ٹنکچر نکس وامیکا کے ساتھ ۱۶ گھنٹے
کھرل کر کے چار چار گرین کی گولیاں بنائیں۔ اور اوپر ورق طلاء
لگا دیں۔ خوراک ایک ایک حب صبح و شام ہمراہ دودھ۔
فوائد! یہ گولیاں بہت سے مردانہ و زنانہ امراض و عوارض کو
دور کرتی ہیں۔ چنانچہ جریان، احتلام، سیلان رطوبت رحم، ضعف
رحم، عقر، بیقاعدگی حیض، نقصان باہ، کمی انتشار، ضعف اعصاب

ضعف بعد الولادت، کمزوری عامہ، عمود بدن، ضعف گردہ و نخاع اور ہڈیوں کی کمزوری میں انکا استعمال بہت مفید و نافع ہے۔ اسیطرح ہزال بدن کو دور کرکے جسم کو فربہ، تازہ، سرخ اور قوی بنا دیتی ہیں۔ انکے تمام اجزاء ڈاکٹری دوکانداروں سے ملتے ہیں۔

۱۸- مرہم سرخ۔ آتشک کے زخموں کیلئے بے نظیر ہے۔ حکیم اللہ یار صاحب مرحوم سیالکوٹی کی خاندانی چیز ہے۔

(ص) موم دیسی مصفیٰ - چربی گوسفند مصفیٰ ہر یکدہ ۵ تولہ، مسکہ میش ۱۰ تولہ - روغن مغز تخم نیب ۱۵ تولہ، سب کو آگ پر رکھکر گداز کریں کہ یکجان ہو جائیں - پھر اسمیں شہد خالص ۳ تولہ، خرمہرہ زرد سوختہ ۴ تولہ، شاخ گوزن سوختہ ۲ تولہ، شاخ گاؤ سوختہ ۱ تولہ، دارچینی ۴ ماشہ، کچلی سیماب ۷ ماشہ، ملاکر سات روز تک خوب گھوٹیں مگر تانبے کے بے قلعی برتن میں دستۂ چوب نیب کے ساتھ گھوٹنا چاہئے۔ اسکے بعد سندھور ۵ تولہ، گل ارمنی، گیرو سرخ ہر یکدہ ۲ تولہ شنگرف ۱ تولہ، باریک پیکر اسمیں ملائیں۔ اور چار تک اور سحق کریں۔ پھر یہ مرہم تانبے کے ظرف میں ڈالکر رکھیں - اور بقدر ضرورت زخموں پر لگائیں۔

۱۹- حب عصفور، شفاء الہند حکیم سید ظفریاب علی صاحب کا نسخہ ہے۔ جو ضعف باہ میں بیحد مفید و نفع بخش ہے۔ صفتہ۔ مغز سر کنجشک نر دو تولہ، عروسک تازہ خراطین تازہ - روغن زردی بیضہ

مکہ ۱ تولہ، مشک خالص - زعفران، عنبر مکہ ۳-۳ ماشہ، مروارید
۱۰ ماشہ، مالکنگنی - کچلہ مدبر ۶-۶ ماشہ - سبکو باریک پیسکر آب
پیاز میں سحق کرکے حبوب نخودی بنائیں۔ اور دو دو گولیاں وقت صبح
دودھ سے کھلائیں -

۲۰- تریاق وجع الفواد - انجمن خادم الحکمۃ شاہدرہ لاہور کی
مصدقہ و مجوزہ دوا ہے۔ جو وجع الفواد یعنی درد فم معدہ
(کوڑی کے درد) میں اکسیر ہے - اور اس بیتاب کر دینے والے
درد کو منٹوں میں ساکن کر دیتی ہے۔ علاوہ بریں استسقاء کبدی میں
بھی زود اثر ہے.

صفت - ایک فراخ اور کوری ہنڈیا میں آٹھ پہر تک پانی ڈال رکھیں
پھر پانی گرا دیں۔ اور اسمیں شیر مادۂ شتر اڑھائی سیر اور نمک شیشہ
سائیدہ ۵ تولہ ڈالکر دیگدان پر سوار کریں۔ نیچے بہت ہلکی ہلکی آگ
جلاتے رہیں - اور کفگیر پھیرتے جائیں تاکہ دودھ اُبل نہ جائے،
جب اس کا کھویہ تیار ہو جائے، تو ۳ ماشہ زعفران خالص تھوڑے
سے شیر مذکور میں گھولکر ملا دیں۔ اور چولہے سے اتار کے سایہ
میں سکھا کر باریک پیس لیں، لیجئے! دوا تیار ہے - وقت ضرورت
ایک ماشہ ہمراہ آب سرد کھلائیں۔ استسقاء میں دو دو ماشہ صبح
و شام آب مردقین یا کاسنی کو، بادیان واذخر کے عرق یا شربت
دینار کے ساتھ کھلاتے رہیں - دوا کو مضبوط کارک والی شیشی میں رکھیں

۱۲- مروارید‌ی - یہ انجمن موصوف کے مجربات و مخترعات میں سے
ایک خاص مرکب ہے - اسکو تقویت باہ، تولید و تغلیظ منی، تسمین بدن
تفریح قلب اور نسیان، ضعف اعضائے رئیسہ، ضعف عامہ، قلتِ
خون اور سستیٔ جسم کے ازالہ کیواسطے استعمال کیا جاتا ہے - علاوہ
بریں ایک خاص فائدہ اس دوا کا یہ ہے - کہ یہ مردانہ و زنانہ عقر
کو دُور کرتی ہے - اس صورت میں دونوں مرد و زن کو کھلانی چاہیئے
مقدار خوراک - ۳ ماشہ ہے - صبح و شام شیر تازہ جوشیدہ کیساتھ
کھلائیں - اور دوران استعمال میں ترشی، جماع، گرم و محرک اشیاء
اور اغذیۂ فاسدہ سے پرہیز کریں -

اجزاء و ترکیب، جوان اور تندرست بکرے کے خصیئے لیکر
جھلی وغیرہ سے پاک کریں، پھر اسمیں سے پاؤ بھر دیکر تام چینی کے
برتن میں مصری شنگرفی سائیدہ ایک پاؤ کے ہمراہ خوب گف مال کریں
یعنی ہاتھوں سے اچھی طرح ملیں کچلیں، تاکہ دونوں چیزیں یکذات
مثل شربت ہو جائیں - اب برتن کو بہت نرم آنچ پر (چوبی کوئلوں
کی ہو تو بہتر ہے) رکھدیں - اور چمچہ وغیرہ سے ہلاتے رہیں - جب
اس کا قوام شہد کی مانند گاڑھا ہو جائے، تو کشتہ صدف مروارید‌ی
(جسکی ترکیب اسی باب کے نمبر ۱۵ میں درج ہے) ایک تولہ ملا کر نیچے
اتار لیں - اور اب اسے پانی کی بھاپ پر پکائیں - یہانتک کہ بالکل خشک
ہو جائے - دوا تیار ہے - باریک پیسکر رکھیں، اور نمی و ہوا سے

بچائیں۔ ورنہ جلد بگڑ جائیگی۔

(نوٹ) امراء کیلئے یہ دوا تیار کرنا ہو، تو اس میں مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۲ ماشہ، عنبر خالص ۲ ماشہ، خوب حل کرکے شامل کریں۔

۲۲۔ دوائے سعفہ۔ حکیم رحیم اللہ خان صاحب مرحوم کے مجربات سے ہے۔ جو سر کے گنج اور بالخر کیواسطے بیحد نفعمند ہے۔

صفتہ۔ باخہ یعنی کچھوا ایک کوزہ میں بند کرکے آگ میں پھونک لیں۔ کہ خاکستر ہو جائے، ایک حصہ یہ خاکستر دو حصے روغن سرشف میں حل کرلیں۔ اور روزانہ مقام ماؤف پر لگایا کریں۔ بارہ گھنٹے بعد دھو دیا کریں۔ چند روز میں شکائت دُور ہو گی۔

۲۳۔ اکسیر صرع۔ ایک صاحب کا بہت مشہور نسخہ ہے جو مرگی کیواسطے نہائت نفع بخش ہے۔ اگر تین ماہ متواتر استعمال کیا جائے۔ تو اس موذی اور ہٹیلے مرض سے بالکل نجات ملتی ہے۔

(ص) انسان کے سر کی جلی ہوئی ہڈی ۷ تولہ، عود صلیب ۳ تولہ۔ دونوں کو خوب باریک پیس لیں۔ اور ایک ایک ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔ روح کیوڑہ ۲ تولہ کیساتھ کھلایا کریں۔

۲۴۔ سرمۂ نعمت، حکیم نعمت اللہ صاحب قریشی پروپرائیٹر مفید فارمیسی سہارنپور کے صندوقچہ کی دوا ہے۔ بقول حکیم صاحب یہ سُرمہ آنکھوں کے تمام امراض میں سودمند ہے۔ اور سرمہ کا استعمال

کرتے رہیں۔ تو مزمن اور ہٹیلے امراض کو بھی دور کر دیتا ہے۔
ترکیب تیکھای اسمندر جھاگ۔ مرجان سوختہ۔ کوڑی زرد سوختہ،
ناف ناقوس۔ سرمہ اصفہانی ہر ایک ۱ تولہ۔ شاخ گوزن سوختہ میں
محرک ہر ایک ۶ ماشہ، کشتہ پوست بیضۂ مرغ ۳ ماشہ، سب کو باریک پیس کر
آب برگ سرس مردتی، آب لیموں، آب بادیان سبز۔ اور شیرہ پھلی ببول
سے چار چار روز سحق کر کے مثل غبار سرمہ تیار کریں۔ اور بذریعہ
سلائی آنکھوں میں لگایا کریں۔

۲۵۔ شیاف سفید۔ آنکھوں کے مشہور و معروف معالج خاندان تقائی دہلی
میں کحل و شیاف کے بہت مقبول و مفید نسخے موجود ہیں۔ یہ نسخہ بھی انہی کے
مجربات سے ہے۔ اور دمعہ، جرب، سبل، ناخونہ، موتیا، غبار،
سرخی، آشوب، ورم، ختونتہ، ضعف، بیاض، طرفہ، شعیرہ، قرحہ،
بثرہ وغیرہ کیلئے برتا جاتا ہے۔ ترکیب استعمال یہ ہے۔ کہ ضرورت کے وقت
ذرا سا شافہ امراض باردہ میں شہد و آب پیاز کے ساتھ اور امراض حارہ
میں گلاب کے ہمراہ گھس کر سلائی کے ساتھ لگائیں۔

صفتہ۔ سنکھ کا اندرونی غلاف ۷ ماشہ، کھدریا، کوڑی زرد ہر ایک ۵ ماشہ،
مشک خالص ۴ سرخ۔ مرداریدا ماشہ، مچی چینی، شکر تیغال، سنگ بصری ہر ایک ۳ ماشہ،
کوے کی آنکھ ۲ عدد، سہاگہ بریاں، طوطیا سبز بریاں، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ تمام
دواؤں کو باریک کر کے آب برگ مکو مروق کیساتھ ۲۸ پہر کھرل کریں۔ پھر لعاب بہدانہ
میں گوندھ کر فلفل دراز کی مانند شیاف بنالیں اور کام میں لائیں۔

طبّی کارخانہ کے مشہور نسخے

قطرۂ حیات

یہ طبّی کارخانہ کی ایک بے نظیر دوا ہے جو سالہا سال کے تجربات کے بعد نہایت محنت سے سائنٹیفک طریق پر تیار کی گئی ہے سونے چاندی موتی اور فولاد کی سب طاقتیں اسکے اندر جمع ہیں ایک جوہر ہے جو صرف ایک ایک قطرہ دودھ میں ملا کر استعمال ہوتا ہے یہ نیا خون پیدا کرتا ہے اس سے رنگ نکھرتا ہے چہرے پر سرخی چھا جاتی ہے۔ بدنی قوت بڑھ جاتی ہے دماغ روشن اور حافظہ قوی ہو جاتا ہے۔ مادہ تولید غلیظ اور گاڑھا ہو جاتا ہے اور گئے گذرے انسان پر بھی جوانی از سر نو عود کر آتی ہے آدمی لوہے کی لاٹھ بن جاتا ہے دودھ گھی جتنا چاہیں ہضم ہونے لگتا ہے اعضائے رئیسہ دل دماغ معدہ جگر کو قوت پہنچاتا ہے ضعف کمزوری اور تھکن کو دور کرتا ہے۔ یہ ایک نسخہ ہے جس کی قدر و قیمت آزمائش پر ہی معلوم ہو سکتی ہے قیمت فی شیشی صرف تین روپے

محصول ایک سے چار شیشی تک ۱۰/

جوہر نباتات

یہ جریان، احتلام۔ رقت، سرعت کی ایک بے نظیر و بے مثال دوا ہے، جو بعض جڑی بوٹیوں کے جوہر سے تیار کی گئی ہے اس میں قدرت نے وہ جوہر ودیعت کر رکھے ہیں جو اور کسی دوائی میں نہیں پائے گئے۔ ہر موسم میں ہر مزاج کے موافق آتی ہے اور قوت مردمی کے جملہ نقائص کو دور کر دیتی ہے۔ مادہ تولید کو گاڑھا کرتی اور بڑھاتی ہے۔ اور بدن میں نیا خون پیدا کرتی ہے یہ طبّی کارخانہ کی ایک نایاب دوا ہے، جو جریان کے لئے مخصوص و مشہور ہو چکی ہے

قیمت فی بکس صرف تین روپے،

محصول ڈاک ۱۰/

ملنے کا پتہ

مینیجر طبّی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

مطبوعات طبی کارخانہ سوہدرہ

مصنفہ مولینا حکیم ابوالوحید عبدالمجید صاحب ایڈیٹر طبی میگزین

- جیبی حکیم جلد اول — عہ/
- جیبی حکیم جلد دوم — عہ/
- بچوں کا حکیم مجلد — عہ/
- عورتوں کا حکیم مجلد — تے
- دیہاتی حکیم مجلد — ۱۲/
- طبی گائیڈ مجلد — عہ/
- پانچسو جڑی بوٹیاں — عہ/
- پانچہزار مجربات جلد اول — عہ/
- پانچہزار مجربات جلد دوم — عہ/
- اکسیری مجربات — ۸/
- مجربات تلسی — ۸/
- مجربات گیلانی — ۱۰/
- تجربات مکو — ۱۰/
- تاثیرات زنجبیل — ۸/
- کرشمات بھنگ — ۸/
- کرشمات فلفل سیاہ — ۱۰/
- کرشمات فلفل دراز — ۶/
- تاثیرات فلفل شیریں و سیاہ آبی — ۶/
- خواص بادیان — ۱۲/
- خواص زرنیخ — ۶/
- مشرقی نسخے — ۱۲/
- الہامی نسخے — ۱۲/
- شاہی نسخے — عہ/
- حیرانی نسخے — ۱۲/
- مجربات جلیل — ۴/
- مفتاح العلاج — ۲/
- رسالہ مارالجبن — ۴/
- دانتوں کا حکیم — ۱۲/

ملنے کا پتہ:- منیجر طبی کارخانہ سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ پنجاب

حجازی پریس لاہور میں باہتمام مولینا حکیم عبدالمجید صاحب خادم پرنٹر و پبلشر چھپکر سوہدرہ سے شائع ہوا

آل انڈیا ادارہ طبیہ کا ماہوار آرگن
طبی میگزین
ایڈیٹر
مولینا حکیم ابوالوحید عبدالمجید صاحب خادم
پتہ منیجر طبی میگزین سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ
سالانہ چندہ دو روپیہ

چار باتیں یاد رکھیئے
پہلی بات
یہ ہے کہ جب کبھی دفتر طبی میگزین سے خط و
کتابت کریں۔ تو اپنے نمبر خریداری کا
(جو پتہ کی چٹ پر طبی لکھا ہوتا ہے۔)
حوالہ قلم ضرور دیا کریں۔ نیز ہمیشہ اپنا
پتہ صاف اور خوش خط لکھا کریں۔
دوسری بات
یہ ہے کہ جب آپکی میعاد ختم ہو جانے پر دفتر سے
آپ کو اطلاع مل جائے تو آئندہ کے لئے
چندہ بذریعہ منی آرڈر بھیج دیا کیجئے۔ یا وی پی
وصول کر لیا کیجئے۔ یا خط لکھ کر دفتر کو روک دیا کیجئے
خاموش رہ کر نقصان نہ پہنچائیے۔ نہ کبھی وی پی واپس
ہونے دیجئے اور اس بات کو ہمیشہ کیلئے یاد رکھئے
تیسری بات
یہ ہے کہ آپکو یا آپ کے احباب میں سے کسی کو جب کسی
دوائی کی ضرورت ہو تو ہمیشہ طبی کارخانہ سوہدرہ کے پتہ سے
طلب فرمایا کیجئے۔ کارخانہ ہر مرض کی زود اثر مجرب دوائیں تیار
کر کے بھیجا کرتا ہے جو ایک طبی ماہر کی نگرانی میں تیار ہوتی ہیں۔ آپ کو
مریض کے پورے پورے حالات لکھ کر ارسال کر دینے چاہئیں۔ اور
جواب طلب امر یا طبی مشورہ کیلئے ایک ٹکٹ یا جوابی کارڈ
بھیجنا چاہیئے۔
چوتھی بات
یہ ہے کہ طب یونانی کو فروغ دینے اور اس فن لطیف
کی نشر و اشاعت کے لئے آپ کو چاہیئے۔ کہ
مطبوعات طبی کارخانہ گھر گھر پہنچائیں۔ اُن کی اشاعت
بڑھائیں خود منگوائیں اور احباب کو منگوانے کی ترغیب
دلائیں فہرست کتب اسی رسالہ میں آخری صفحہ پر
ملاحظہ فرمایئے یا خط لکھ کر مکمل فہرست علیحدہ
منگوا لیجئے!

جلد ۱۱　　بابت ماہ جنوری ۱۹۴۸ء　　نمبر ۸

ضروری گذارش

طبی میگزین کا یہ پرچہ جو آپ کی خدمت میں حاضر ہو رہا ہے کہنے کو تو خاص نمبر ہے مگر درحقیقت صرف جنتری ۱۹۴۸ء پر ہی مشتمل ہے یعنی سوائے جنتری کے اس میں اور کوئی خصوصیت نہیں ہے کیونکہ جو احباب اسکے مستقل خریدار ہیں وہ تو جانتے ہیں کہ طبی میگزین کا ہر نمبر نوع بنوع کتب پیش کرنے کے لحاظ سے خاص نمبر ہی ہوتا ہے اس لئے اُن کیلئے تو یہ کوئی خاص نمبر نہیں ہو سکتا۔ البتہ جو حضرات طبی میگزین کے مستقل خریدار نہیں ہیں اور اُن کی خدمت میں یہ پرچہ بطور نمونہ حاضر ہو رہا ہے انہیں ہم بتا دینا چاہتے ہیں کہ اس پرچہ میں سوائے جنتری اور فہرست کتب و ادویات کے اور کوئی چیز اس لئے نہیں دی جا رہی کہ ہم وہ چیز یا

کو آپ پر واضح کرنا چاہتے ہیں۔

اوّل یہ کہ آپ اس رعایت سے فائدہ اُٹھائیں جو امسال ہم اپنے خریداروں کو دے رہے ہیں۔ اور وہ یہ ہے کہ اس پرچہ کی تمام مشتہرہ کتب کو بغور پڑھ لینے کے بعد کم از کم دس روپیہ کی حسب پسند کتابیں منگوالیں تو طبی میگزین سال بھر کیلئے آپ کو مفت ملتا رہے گا۔ اور اگر چھ روپیہ کی کتابیں منگوائیں گے تو پرچہ چھ ماہ کے لئے مفت جاری ہو جائے گا۔

دُوسری چیز جس کی وضاحت ضروری ہے وہ یہ ہے کہ طبی میگزین کی خریداری میں ہر طرح سے فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اگر آپ دس روپیہ کی کتابیں خرید کرتے ہیں۔ تو رسالہ سال بھر مفت ملتا رہتا ہے یعنی "آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام" مل جاتے ہیں، اور اگر اس کا سالانہ چندہ دو روپیہ نقد بھیجکر خریدار بنتے ہیں تو سال بھر میں چھ سو صفحہ کی طبی کتابیں مفت مل جاتی ہیں کیونکہ طبی میگزین ہر ماہ ۱۶ صفحہ کے متفرق علمی اور تحقیقی مضامین پیش کرنیکے علاوہ پچاس صفحات کتابوں کے بھی پیش کر دیتا ہے اور ہر دوسرے تیسرے مہینے ایک کتاب مکمل ہو جاتی ہے گویا اس طرح ہر خریدار کو سال بھر میں تین چار کتابیں بھی مل جاتی ہیں جو تین چار روپیہ قیمت کی ہوتی ہیں، پس فرمائیے ایسی صورت میں جبکہ ہر طرح سے نفع ہی نفع ہے آپ کیوں اس سے فائدہ نہیں اُٹھاتے؟ اور دو صورتوں میں سے ایک صورت اختیار فرما کر مستقل خریدار نہیں بن جاتے۔

ایجنسی طبی کارخانہ کی فہرست صفحہ ۲۴ سے ۲۷ تک بغور پڑھ کر ایجنسی لے لیجئے کافی کمیشن ملے گا۔

مینیجر

حکیمانہ اقوال

"اگر آپ یہ چاہتے ہیں، کہ آپ کی زندگی عیش و راحت سے بسر ہو اور آپ کی عمر دراز ہو تو مندرجہ ذیل حکیمانہ اقوال پر عمل پیرا ہو جائیے اور اپنے دن آرام سے گزارئیے"۔ خادم

۱:۔ فکر اور غم سے بچئے۔ زندہ دلی اور خندہ پیشانی کو اپنا شعار بنائیے۔

۲:۔ قناعت کو اپنی زندگی کا جزو لازم قرار دے لیجئے۔

۳:۔ اچھوں اور نیکوں کی صحبت اختیار کیجئے۔ بُری سوسائٹی سے بچتے رہئے۔

۴:۔ روزانہ کچھ نہ کچھ ورزش ضرور کیجئے کاہلی اختیار نہ کیجئے۔

۵:۔ ہر معاملہ میں ہر جگہ صفائی کا خیال رکھئے۔

۶:۔ فروٹ پھل میوہ جات زیادہ استعمال کیجئے۔

۷:۔ پیٹ بھر کر نہ کھائیے کم سے کم کھانے کی عادت ڈالئے۔

۸:۔ غذا چبا چبا کر کھائیے، بلا چبائے کوئی چیز اندر نہ پھینکئے۔

۹:۔ زود ہضم اور مقوی غذا کا ہمیشہ خیال رکھئے۔

۱۰:۔ خواب و بیداری میں اعتدال قائم رکھئے سات گھنٹہ سے زیادہ نہ سوئیے۔

۱۱:۔ صبح سویرے اُٹھنے کی عادت ڈالئے، دن میں سونا اچھا نہیں ہے۔

۱۲:۔ کم سے کم سونا اور کم سے کم کھانا اپنی زندگی کو دراز کرنے کے مترادف ہے۔

۱۳:۔ منشیات اور مسکرات سے بچتے رہئے کبھی بھول کر بھی استعمال نہ کیجئے۔

۱۴:- جس طرح مجرد رہنا کوتاہی عمر کا سبب ہے اسی طرح کثرتِ مجامعت بھی عمر کو تباہ کر دیتی ہے

۱۵:- بے اندازہ اور تھکا دینے والی ورزش مضر صحت ہے۔

۱۶:- ناجائز اور نامناسب تفریح (سینما وغیرہ) زندگی پر بُرا اثر ڈالتی ہے اس سے بچیئے

۱۷:- تمباکو مسکرات میں سے ہے اس کا استعمال بھی اچھا نہیں۔

۱۸:- غسل روزانہ ہو تو اچھا ہے ورنہ ہر دوسرے دن غسل کیجیئے غسل سے احتراز کرنا اپنے آپ کو فنا کرنا ہے۔

۱۹:- جس طرح صغر سنی کی شادی بُری ہے اسی طرح کسی بوڑھی عورت سے جماع کرنا موت کو دعوت دینا ہے۔

۲۰:- غصہ، غضب، فکر، رنج، حسد، بغض، طمع زندگی کے بدترین دشمن ہیں۔

۲۱:- بعض پیشے بھی ایسے ہیں جن کا صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے اس لئے پیشہ عمدہ سے عمدہ اختیار کیجیئے۔

۲۲:- پاکیزہ خیالات جو پاکبازی اور راستبازی سے پیدا ہوتے ہیں انسانی زندگی کو دُگنا کر دیتے ہیں۔

۲۳- لذائذ دنیویہ سے جتنا بچو گے اتنا ہی اپنی عمر کو بڑھالو گے۔

۲۴- ثقیل اور مرغن غذائیں مضر صحت ہیں۔

۲۵- اچھی صحبت اور اچھی کتابوں کا مطالعہ زندگی کے لئے بہت ہی اچھا ہے۔

جنوری ۱۹۴۸ء		صفر ۱۳۶۷	پوہ ۲۰۰۴ بکرمی	کیفیت
جمعرات	۱	۱۸	۱۷	نیو ایرسڈے
جمعہ	۲	۱۹	۱۸	
ہفتہ	۳	۲۰	۱۹	چہلم شہدائے کربلا
اتوار	۴	۲۱	۲۰	
سوموار	۵	۲۲	۲۱	
منگلوار	۶	۲۳	۲۲	
بدھوار	۷	۲۴	۲۳	آخری چہار شنبہ
جمعرات	۸	۲۵	۲۴	
جمعہ	۹	۲۶	۲۵	
ہفتہ	۱۰	۲۷	۲۶	
اتوار	۱۱	۲۸	۲۷	شہادت امام حسن ؑ
سوموار	۱۲	۲۹	۲۸	چاند نظر آئے گا
منگلوار	۱۳	ربیع الاول	۲۹	لوہڑی
بدھوار	۱۴	۲	ماگھ	
جمعرات	۱۵	۳	۲	
جمعہ	۱۶	۴	۳	
ہفتہ	۱۷	۵	۴	وفات سکینہ بنت حسین
اتوار	۱۸	۶	۵	
سوموار	۱۹	۷	۶	
منگلوار	۲۰	۸	۷	
بدھوار	۲۱	۹	۸	
جمعرات	۲۲	۱۰	۹	
جمعہ	۲۳	۱۱	۱۰	
ہفتہ	۲۴	۱۲	۱۱	میلاد النبی
اتوار	۲۵	۱۳	۱۲	
سوموار	۲۶	۱۴	۱۳	
منگلوار	۲۷	۱۵	۱۴	
بدھوار	۲۸	۱۶	۱۵	ولادت امام جعفر صادق
جمعرات	۲۹	۱۷	۱۶	
جمعہ	۳۰	۱۸	۱۷	
ہفتہ	۳۱	۱۹	۱۸	

فروری سنہ ۱۹۴۸ء		[illegible]	[illegible]	کیفیت
اتوار	۱	۲۰	۱۹	
سوموار	۲	۲۱	۲۰	
منگلوار	۳	۲۲	۲۱	
بدھوار	۴	۲۳	۲۲	
جمعرات	۵	۲۴	۲۳	
جمعہ	۶	۲۵	۲۴	
ہفتہ	۷	۲۶	۲۵	عرس میاں میر لاہور
اتوار	۸	۲۷	۲۶	
سوموار	۹	۲۸	۲۷	سوماوتی اماوس
منگلوار	۱۰	۲۹	۲۸	
بدھوار	۱۱	۳۰	۲۹	
جمعرات	۱۲	ربیع الثانی	پھاگن	
جمعہ	۱۳	۲	۲	
ہفتہ	۱۴	۳	۳	
اتوار	۱۵	۴	۴	بسنت پنچمی
سوموار	۱۶	۵	۵	
منگلوار	۱۷	۶	۶	
بدھوار	۱۸	۷	۷	
جمعرات	۱۹	۸	۸	
جمعہ	۲۰	۹	۹	
ہفتہ	۲۱	۱۰	۱۰	
اتوار	۲۲	۱۱	۱۱	گیارھویں شریف
سوموار	۲۳	۱۲	۱۲	
منگلوار	۲۴	۱۳	۱۳	
بدھوار	۲۵	۱۴	۱۴	
جمعرات	۲۶	۱۵	۱۵	
جمعہ	۲۷	۱۶	۱۶	
ہفتہ	۲۸	۱۷	۱۷	
اتوار	۲۹	۱۸	۱۸	

ہماری دعوت قبول فرمائیے

ہم آپ کو طبی میگزین کا خریدار بن جانے کی دعوت دیتے ہیں

کیوں؟

(۱) اسلئے کہ اس میں آپ کا ہر طرح سے فائدہ ہی فائدہ ہے عام سالانہ چندہ ادا کرنے پر آپ کو پانچ روپیہ کا مال ملیگا

(۲) اسلئے کہ اسکے ہر خریدار کو رسالہ کے علاوہ پانچسو صفحہ کی کتابیں مفت مل جاتی ہیں۔

(۳) اسلئے کہ اسنے اعلان کر رکھا ہے جو احباب ہمارے دفتر سے دس روپیہ کی کتابیں منگوائینگے انہیں سال بھر پرچہ مفت اور جو چھ روپیہ کی کتابیں منگوائینگے انہیں چھ ماہ تک پرچہ مفت ملیگا

(۴) اسلئے کہ یہ عوام میں طبی ذوق پیدا کرنے کیلئے آسان دلچسپ مفید جاذب اور دلکش مضامین شائع کرتا رہتا ہے۔

(۵) اسلئے کہ یہ قدیم و جدید اطبا کے صدری مجربات سینے کے دفینے اور اسراری نسخے محنت سے حاصل کر کے شائع کر دیتا ہے

(۶) اسلئے کہ یہ پاکستان ہندوستان اور دنیا بھر کی طبی خبریں خصوصیت سے فراہم کرتا ہے۔ "مینیجر"

سنہ ۱۹۴۸ء مارچ		[illegible]	[illegible]	کیفیت
سوموار	۱	۱۹	۱۹	
منگلوار	۲	۲۰	۲۰	
بدھوار	۳	۲۱	۲۱	وفات سلطان محمود غزنوی
جمعرات	۴	۲۲	۲۲	
جمعہ	۵	۲۳	۲۳	
ہفتہ	۶	۲۴	۲۴	
اتوار	۷	۲۵	۲۵	
سوموار	۸	۲۶	۲۶	
منگلوار	۹	۲۷	۲۷	شنو راتری
بدھوار	۱۰	۲۸	۲۸	
جمعرات	۱۱	۲۹	۲۹	
جمعہ	۱۲	۳۰	۳۰	رویت ہلال
ہفتہ	۱۳	جمادی الاول	چیت	
اتوار	۱۴	۲	۲	
سوموار	۱۵	۳	۳	وفات خلیفہ ہارون رشید
منگلوار	۱۶	۴	۴	وفات حضرت شیخ شبلی
بدھوار	۱۷	۵	۵	
جمعرات	۱۸	۶	۶	
جمعہ	۱۹	۷	۷	
ہفتہ	۲۰	۸	۸	
اتوار	۲۱	۹	۹	
سوموار	۲۲	۱۰	۱۰	
منگلوار	۲۳	۱۱	۱۱	
بدھوار	۲۴	۱۲	۱۲	
جمعرات	۲۵	۱۳	۱۳	ہولی
جمعہ	۲۶	۱۴	۱۴	
ہفتہ	۲۷	۱۵	۱۵	
اتوار	۲۸	۱۶	۱۶	
سوموار	۲۹	۱۷	۱۷	
منگلوار	۳۰	۱۸	۱۸	
بدھوار	۳۱	۱۹	۱۹	

اپریل ۱۹۴۸ء		جمادی الاول ۱۳۶۷ھ	چیت ۲۰۰۵	کیفیت
جمعرات	۱	۲۰	۲۰	
جمعہ	۲	۲۱	۲۱	
ہفتہ	۳	۲۲	۲۲	
اتوار	۴	۲۳	۲۳	
سوموار	۵	۲۴	۲۴	عرس شاہ ظفر زنگون
منگلوار	۶	۲۵	۲۵	
بدھوار	۷	۲۶	۲۶	
جمعرات	۸	۲۷	۲۷	
جمعہ	۹	۲۸	۲۸	
ہفتہ	۱۰	۲۹	۲۹	
اتوار	۱۱	۳۰	۳۰	رویت ہلال
سوموار	۱۲	جمادی الثانی	۳۱	
منگلوار	۱۳	۲	بیساکھ	بیساکھی
بدھوار	۱۴	۳	۲	
جمعرات	۱۵	۴	۳	
جمعہ	۱۶	۵	۴	
ہفتہ	۱۷	۶	۵	درگا اشٹمی
اتوار	۱۸	۷	۶	وفات مولانا روم
سوموار	۱۹	۸	۷	وفات صدیق اکبر
منگلوار	۲۰	۹	۸	خلافت فاروق اعظم
بدھوار	۲۱	۱۰	۹	
جمعرات	۲۲	۱۱	۱۰	
جمعہ	۲۳	۱۲	۱۱	
ہفتہ	۲۴	۱۳	۱۲	
اتوار	۲۵	۱۴	۱۳	
سوموار	۲۶	۱۵	۱۴	
منگلوار	۲۷	۱۶	۱۵	
بدھوار	۲۸	۱۷	۱۶	
جمعرات	۲۹	۱۸	۱۷	
جمعہ	۳۰	۱۹	۱۸	

پانچ کتابیں مُفت!

آپ نے اس جنتری کے پہلے صفحہ پر "ضروری گذارش" پڑھی ہوگی جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ طبی میگزین کے ہر خریدار کو سال بھر میں تین چار کتابیں مفت مل جاتی ہیں چنانچہ گذشتہ سال ۱۹۴۷ء میں مندرجہ ذیل پانچ کتابیں ہر خریدار کو مفت ملی تھیں طلسمی حکیم تریاق نامور آسان نسخے حیوانی نسخے معجزات نیلوفر بنفشہ جنکی مجموعی قیمت قریباً چار روپیہ اور ضخامت چھ سو صفحے ہے یعنی عار سالانہ چندہ میں چار روپیہ کی کتابیں اور سال بھر پرچہ ملتا رہا۔ فرمائیے خریدار کو نفع ہوا یا نقصان؟ پس اگر آپ بھی اس قسم کی منفعت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو آج ہی طبی میگزین کے مستقل خریدار بن جائیں۔ جنتری ہذا میں صفحہ ۷ سے ۴۸ تک جن کتابوں کا اشتہار دیا گیا ہے اُن میں سے حسب پسند دس روپیہ کی کتابیں خرید لیں، پرچہ سال بھر مفت ملتا رہے گا، یا عار بذریعہ منی آرڈر بھیجکر سال بھر کیلئے پرچہ جاری کرا لیجئے۔

"مینجر"

سنہ ۱۹۴۸ مئی		جمادی الثانی ۱۳۶۷ہجری	بیساکھ ۲۰۰۵ بکرمی	کیفیت
ہفتہ	۱	۲۰	۱۹	
اتوار	۲	۲۱	۲۰	
سوموار	۳	۲۲	۲۱	
منگلوار	۴	۲۳	۲۲	
بدھوار	۵	۲۴	۲۳	
جمعرات	۶	۲۵	۲۴	
جمعہ	۷	۲۶	۲۵	
ہفتہ	۸	۲۷	۲۶	
اتوار	۹	۲۸	۲۷	سورج گرہن
سوموار	۱۰	۲۹	۲۸	رویت ہلال
منگلوار	۱۱	رجب	۲۹	
بدھوار	۱۲	۲	۳۰	
جمعرات	۱۳	۳	۳۱	
جمعہ	۱۴	۴	جیٹھ	
ہفتہ	۱۵	۵	۲	
اتوار	۱۶	۶	۳	
سوموار	۱۷	۷	۴	
منگلوار	۱۸	۸	۵	
بدھوار	۱۹	۹	۶	
جمعرات	۲۰	۱۰	۷	
جمعہ	۲۱	۱۱	۸	ولادت حضرت علی رض
ہفتہ	۲۲	۱۲	۹	
اتوار	۲۳	۱۳	۱۰	شہادت حضرت عباس
سوموار	۲۴	۱۴	۱۱	
منگلوار	۲۵	۱۵	۱۲	وفات امام جعفر صادق
بدھوار	۲۶	۱۶	۱۳	
جمعرات	۲۷	۱۷	۱۴	
جمعہ	۲۸	۱۸	۱۵	
ہفتہ	۲۹	۱۹	۱۶	
اتوار	۳۰	۲۰	۱۷	نرجلا ایکادشی
سوموار	۳۱	۲۱	۱۸	

ایکہزار خریدار درکار ہیں

موجودہ سیاسی انقلاب از تقسیم پنجاب کہئیے یا فتنہ پنجاب کے ہمارے قریبًا ایکہزار خریدار ادھر سے اُدھر منتقل ہوتے ہوتے لاپتہ ہو گئے ہیں جس سے دفتر کو بہت نقصان پہنچ گیا ہے اسلئے اس نقصان کی تلافی کیلئے ہم نے یہ اعلان کر دیا ہے کہ جو حضرات دفتر ہذا سے دس روپیہ کی کتابیں خرید فرمائینگے طبی میگزین سال بھر کیلئے اُنکے نام مفت جاری کر دیا جائیگا پس آپ اس پرچہ کا صفحہ ۱۷ تا ۲۰ بغور ملاحظہ فرمائیں اور جو جو کتاب پسند آئے اسکا آرڈر بھیجدیں اگر آپ دس روپیہ کی کتابیں منگوائینگے تو پرچہ سال بھر کیلئے اور اگر چھ روپیہ کی کتابیں منگوائینگے تو پرچہ چھ ماہ کیلئے جاری کر دیا جائیگا اور اسطرح جب ایکہزار خریدار پورے ہو جائینگے تو پھر یہ سسٹم بند کر دیا جائیگا لہذا آپ اس رعایت سے جلد از جلد فائدہ اُٹھالیں۔

نوٹ:۔ یہ رعایت اگرچہ جدید خریداروں کیلئے ہے مگر قدیم خریدار بھی اگر اس سے فائدہ اُٹھانا چاہیں تو کتابوں کا آرڈر بھیجکر اپنی خریداری کی میعاد بڑھا سکتے ہیں۔ منیجر

جون سنہ ۱۹۴۸ء		رجب ۱۳۶۷ ہجری	جیٹھ ۲۰۰۵ بکرمی	کیفیت
منگلوار	۱	۲۲	۱۹	
بدھوار	۲	۲۳	۲۰	
جمعرات	۳	۲۴	۲۱	میلہ بھدرکالی
جمعہ	۴	۲۵	۲۲	شب معراج
ہفتہ	۵	۲۶	۲۳	
اتوار	۶	۲۷	۲۴	
سوموار	۷	۲۸	۲۵	سوماوتی اماوشں
منگلوار	۸	۲۹	۲۶	
بدھوار	۹	۳۰	۲۷	رویت ہلال
جمعرات	۱۰	شعبان	۲۸	میلہ جوڑمیل
جمعہ	۱۱	۲	۲۹	
ہفتہ	۱۲	۳	۳۰	
اتوار	۱۳	۴	۳۱	
سوموار	۱۴	۵	ہاڑ	وفات حضرت کلثوم
منگلوار	۱۵	۶	۲	وفات حضرت فاطمہ
بدھوار	۱۶	۷	۳	نرجلا ایکادشی
جمعرات	۱۷	۸	۴	بدھ ایکادشی
جمعہ	۱۸	۹	۵	
ہفتہ	۱۹	۱۰	۶	
اتوار	۲۰	۱۱	۷	
سوموار	۲۱	۱۲	۸	
منگلوار	۲۲	۱۳	۹	
بدھوار	۲۳	۱۴	۱۰	شب برات
جمعرات	۲۴	۱۵	۱۱	
جمعہ	۲۵	۱۶	۱۲	
ہفتہ	۲۶	۱۷	۱۳	
اتوار	۲۷	۱۸	۱۴	
سوموار	۲۸	۱۹	۱۵	
منگلوار	۲۹	۲۰	۱۶	
بدھوار	۳۰	۲۱	۱۷	بنک ہالیڈے

ایک نیا اعلان

طبی رسائل میں سے کوئی رسالہ آپ کو ایسا نہیں ملیگا جو طبی میگزین کی سی مراعات آپکو دے رہا ہو پس اگر آپ کو کچھ بھی طبی فن دق ہو تو ہمارے اس اعلان سے فائدہ اٹھائیے جو طبی دنیا میں ایک بالکل نیا اعلان ہے وہ اعلان یہ ہے کہ اگر آپ ہمارے دفتر سے دس روپیہ کی کتابیں خرید فرمائینگے تو طبی میگزین جو ۴۸ صفحات پر ماہوار شائع ہو رہا ہے سال بھر آپ کو مفت ملتا رہیگا اور اگر آپ دس روپیہ کی نہیں صرف چھ روپیہ کی کتابیں منگوائینگے تو رسالہ چھ ماہ کیلئے آپکے نام جاری کر دیا جائیگا۔ اور اگر خدانخواستہ آپ کتابیں نہیں منگوانا چاہتے تو پھر عا ۶ بیشگی بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں پرچہ آپکے نام جاری ہو جائیگا اور سال کے خاتمہ تک پرچہ کے ساتھ ہی آپ کو ..۶ صفحہ کی کتابیں، قیمتی چار روپیہ مفت ملتی رہیں گی۔

مینجر طبی میگزین سوہدرہ پاکستان

جولائی سنہ ۱۹۴۸ء		شعبان ۱۳۶۷ھ	ہاڑ ۲۰۰۵	کیفیت
جمعرات	۱	۲۲	۱۸	
جمعہ	۲	۲۳	۱۹	
ہفتہ	۳	۲۴	۲۰	
اتوار	۴	۲۵	۲۱	
سوموار	۵	۲۶	۲۲	
منگلوار	۶	۲۷	۲۳	
بدھوار	۷	۲۸	۲۴	
جمعرات	۸	۲۹	۲۵	رویت ہلال
جمعہ	۹	رمضان	۲۶	
ہفتہ	۱۰	۲	۲۷	
اتوار	۱۱	۳	۲۸	
سوموار	۱۲	۴	۲۹	
منگلوار	۱۳	۵	۳۰	
بدھوار	۱۴	۶	۳۱	توریت نازل ہوئی
جمعرات	۱۵	۷	۳۲	
جمعہ	۱۶	۸	ساون	
ہفتہ	۱۷	۹	۲	
اتوار	۱۸	۱۰	۳	
سوموار	۱۹	۱۱	۴	
منگلوار	۲۰	۱۲	۵	
بدھوار	۲۱	۱۳	۶	بیاس پوجا
جمعرات	۲۲	۱۴	۷	ولادت امام حسن رضؓ
جمعہ	۲۳	۱۵	۸	
ہفتہ	۲۴	۱۶	۹	
اتوار	۲۵	۱۷	۱۰	
سوموار	۲۶	۱۸	۱۱	
منگلوار	۲۷	۱۹	۱۲	انجیل نازل ہوئی
بدھوار	۲۸	۲۰	۱۳	
جمعرات	۲۹	۲۱	۱۴	شہادت حضرت علیؓ
جمعہ	۳۰	۲۲	۱۵	
ہفتہ	۳۱	۲۳	۱۶	

اگست سنہ ۱۹۴۸ء		رمضان ۱۳۶۷ھ	ساون ۲۰۰۵	کیفیت
اتوار	۱	۲۴	۱۷	
سوموار	۲	۲۵	۱۸	
منگلوار	۳	۲۶	۱۹	لیلۃ القدر
بدھوار	۴	۲۷	۲۰	
جمعرات	۵	۲۸	۲۱	قرآن نازل ہوا
جمعہ	۶	۲۹	۲۲	جمعۃ الوداع
ہفتہ	۷	شوال	۲۳	عید الفطر
اتوار	۸	۲	۲۴	
سوموار	۹	۳	۲۵	وفات شیخ سعدی
منگلوار	۱۰	۴	۲۶	
بدھوار	۱۱	۵	۲۷	
جمعرات	۱۲	۶	۲۸	
جمعہ	۱۳	۷	۲۹	
ہفتہ	۱۴	۸	۳۰	
اتوار	۱۵	۹	۳۱	یوم آزادی پاکستان
سوموار	۱۶	۱۰		بھادوں
منگلوار	۱۷	۱۱	۲	معجزہ شق القمر
بدھوار	۱۸	۱۲	۳	
جمعرات	۱۹	۱۳	۴	رکھڑی
جمعہ	۲۰	۱۴	۵	
ہفتہ	۲۱	۱۵	۶	
اتوار	۲۲	۱۶	۷	
سوموار	۲۳	۱۷	۸	
منگلوار	۲۴	۱۸	۹	
بدھوار	۲۵	۱۹	۱۰	
جمعرات	۲۶	۲۰	۱۱	
جمعہ	۲۷	۲۱	۱۲	
ہفتہ	۲۸	۲۲	۱۳	جنم اشٹمی
اتوار	۲۹	۲۳	۱۴	
سوموار	۳۰	۲۴	۱۵	
منگلوار	۳۱	۲۵	۱۶	

سنہ ۱۹۴۶ء یاد ہے

اس میں کیا ملا تھا؟

جو اجاب طبی میگزین کے مستقل خریدار ہیں وہ گواہ ہیں اور جو خریدار نہیں ہیں انہی ہم بتانا چاہتے ہیں کہ سنہ ۱۹۴۶ء میں طبی میگزین کے ہر خریدار کو ۶۰۰ صفحات کی مندرجہ ذیل کتابیں مفت ملی تھیں سونف کے کرشمے ڈاکٹری فارماکوپیا مغربی نسخے۔ انمول حکیم انکی مجموعی قیمت ۸؎ ہے مگر ۴؎ سالانہ چندہ ادا کرنے پر سال بھر پرچہ حاصل کرنیکے علاوہ ۸؎ مالیت کی کتابیں بھی انکو مفت ملی تھیں اگر آج کوئی صاحب یہ چاہیں کہ سنہ ۱۹۴۶ء کا فائل انہی میں انکو مل جائے تو ہرگز ہرگز نہیں مل سکے گا پس آپ پچھلے فائل تو چار پانچ روپیہ کم میں نہیں مل سکتے ہاں آئندہ کیلئے آپ ۴؎ پیشگی بھیجکر یہی عنایت حاصل کر سکتے ہیں یا دس روپیہ کی کتابیں منگوا کر سال بھر کیلئے پرچہ معہ آئندہ شائع ہونے والی کتب کے مفت حاصل کر سکتے ہیں

ستمبر ۱۹۴۸ء		شوال ۱۳۶۷ھ	بھادوں ۲۰۰۵ بکرمی	کیفیت
بدھوار	۱	۲۶	۱۷	
جمعرات	۲	۲۷	۱۸	
جمعہ	۳	۲۸	۱۹	
ہفتہ	۴	۲۹	۲۰	
اتوار	۵	۳۰	۲۱	رویت ہلال
سوموار	۶	ذیقعد	۲۲	
منگلوار	۷	۲	۲۳	
بدھوار	۸	۳	۲۴	
جمعرات	۹	۴	۲۵	
جمعہ	۱۰	۵	۲۶	
ہفتہ	۱۱	۶	۲۷	
اتوار	۱۲	۷	۲۸	
سوموار	۱۳	۸	۲۹	
منگلوار	۱۴	۹	۳۰	
بدھوار	۱۵	۱۰	۳۱	
جمعرات	۱۶	۱۱	اسوج	
جمعہ	۱۷	۱۲	۲	اننت چودش
ہفتہ	۱۸	۱۳	۳	
اتوار	۱۹	۱۴	۴	
سوموار	۲۰	۱۵	۵	
منگلوار	۲۱	۱۶	۶	
بدھوار	۲۲	۱۷	۷	
جمعرات	۲۳	۱۸	۸	
جمعہ	۲۴	۱۹	۹	
ہفتہ	۲۵	۲۰	۱۰	
اتوار	۲۶	۲۱	۱۱	
سوموار	۲۷	۲۲	۱۲	
منگلوار	۲۸	۲۳	۱۳	
بدھوار	۲۹	۲۴	۱۴	
جمعرات	۳۰	۲۵	۱۵	

سنہ ۱۹۴۸ء اکتوبر		ذیقعد ذوالحجہ	اسوج کاتک	کیفیت
جمعہ	۱	۲۶	۱۶	
ہفتہ	۲	۲۷	۱۷	
اتوار	۳	۲۸	۱۸	
سوموار	۴	۲۹	۱۹	رویت ہلال
منگلوار	۵	ذوالحجہ	۲۰	وفات عالمگیر بادشاہ
بدھوار	۶	۲	۲۱	
جمعرات	۷	۳	۲۲	
جمعہ	۸	۴	۲۳	
ہفتہ	۹	۵	۲۴	
اتوار	۱۰	۶	۲۵	درگا اشٹمی
سوموار	۱۱	۷	۲۶	
منگلوار	۱۲	۸	۲۷	دسہرہ
بدھوار	۱۳	۹	۲۸	یوم الحج
جمعرات	۱۴	۱۰	۲۹	عید الضحٰے
جمعہ	۱۵	۱۱	۳۰	وفات داغ دہلوی
ہفتہ	۱۶	۱۲	کاتک	
اتوار	۱۷	۱۳	۲	
سوموار	۱۸	۱۴	۳	
منگلوار	۱۹	۱۵	۴	
بدھوار	۲۰	۱۶	۵	
جمعرات	۲۱	۱۷	۶	
جمعہ	۲۲	۱۸	۷	شہادت حضرت عثمانؓ
ہفتہ	۲۳	۱۹	۸	
اتوار	۲۴	۲۰	۹	خلافت حضرت علیؓ
سوموار	۲۵	۲۱	۱۰	
منگلوار	۲۶	۲۲	۱۱	
بدھوار	۲۷	۲۳	۱۲	
جمعرات	۲۸	۲۴	۱۳	
جمعہ	۲۹	۲۵	۱۴	
ہفتہ	۳۰	۲۶	۱۵	دیوالی شہادت عمرؓ
اتوار	۳۱	۲۷	۱۶	سوامی دیانند کا نروان

اگر آپ مسلمان ہیں؟

تو جنتری ہذا کا صفحہ ۳۳ تا ۴۱ بغور ملاحظہ فرمائیں اور حسب پسند اسلامی کتابیں منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔

اگر آپ طبیب ہیں؟

تو جنتری ہذا کا صفحہ ۱۷ تا ۳۲ توجہ سے دیکھیں۔ ناممکن ہے کہ آپ کو ان میں کچھ کتابیں پسند نہ آئیں صفحہ ۳۱ کے سوا باقی کتابیں حضرت مولانا الحکیم عبدالمجید صاحب ایڈیٹر طبی میگزین کی تصانیف ہیں سب ہیں جو بڑی تحقیق اور تدقیق سے لکھی گئی ہیں یہ کتابیں اس قابل ہیں کہ آپکی لائبریری کی زینت بن سکیں۔

اگر آپ مریض ہیں؟

تو آپ کو ہمیشہ "طبی کارخانہ" کی طرف رجوع کرنا چاہیے اور جس دوائی کی ضرورت ہو اسی سے طلب کرنی چاہیے ادویات کی مختصر فہرست جنتری ہذا کے صفحہ ۴۲ سے ۴۷ تک ملاحظہ فرمائیے!

"مینجر"

نومبر ۱۹۴۸ء		۱۳۶۷ ہجری	۲۰۰۵ بکرمی	کیفیت
سوموار	۱	۲۸	۱۷	
منگلوار	۲	۲۹	۱۸	رویت ہلال
بدھوار	۳	محرم	۱۹	بھیادوج
جمعرات	۴	۲	۲۰	
جمعہ	۵	۳	۲۱	
ہفتہ	۶	۴	۲۲	
اتوار	۷	۵	۲۳	
سوموار	۸	۶	۲۴	
منگلوار	۹	۷	۲۵	
بدھوار	۱۰	۸	۲۶	
جمعرات	۱۱	۹	۲۷	دیوا اٹھان
جمعہ	۱۲	۱۰	۲۸	محرم
ہفتہ	۱۳	۱۱	۲۹	یوم شہدائے کربلا
اتوار	۱۴	۱۲	۳۰	
سوموار	۱۵	۱۳	مگھر	
منگلوار	۱۶	۱۴	۲	بکرمی
بدھوار	۱۷	۱۵	۳	
جمعرات	۱۸	۱۶	۴	
جمعہ	۱۹	۱۷	۵	
ہفتہ	۲۰	۱۸	۶	وفات زین العابدین
اتوار	۲۱	۱۹	۷	
سوموار	۲۲	۲۰	۸	
منگلوار	۲۳	۲۱	۹	
بدھوار	۲۴	۲۲	۱۰	
جمعرات	۲۵	۲۳	۱۱	
جمعہ	۲۶	۲۴	۱۲	
ہفتہ	۲۷	۲۵	۱۳	
اتوار	۲۸	۲۶	۱۴	
سوموار	۲۹	۲۷	۱۵	
منگلوار	۳۰	۲۸	۱۶	

دسمبر ۱۹۴۸ء		محرم صفر ۱۳۶۸ھ	مگھر پوہ ۲۰۰۵	کیفیت
بدھوار	۱	۲۹	۱۷	
جمعرات	۲	۳۰	۱۸	رویت ہلال
جمعہ	۳	صفر	۱۹	
ہفتہ	۴	۲	۲۰	
اتوار	۵	۳	۲۱	
سوموار	۶	۴	۲۲	وفات خواجہ میر درد
منگلوار	۷	۵	۲۳	
بدھوار	۸	۶	۲۴	
جمعرات	۹	۷	۲۵	
جمعہ	۱۰	۸	۲۶	
ہفتہ	۱۱	۹	۲۷	وفات موسیٰ علی رضا
اتوار	۱۲	۱۰	۲۸	
سوموار	۱۳	۱۱	۲۹	وفات شاہ عبدالرحیم
منگلوار	۱۴	۱۲	۳۰	
بدھوار	۱۵	۱۳	پوہ	
جمعرات	۱۶	۱۴	۲	
جمعہ	۱۷	۱۵	۳	وفات امام علی
ہفتہ	۱۸	۱۶	۴	
اتوار	۱۹	۱۷	۵	
سوموار	۲۰	۱۸	۶	
منگلوار	۲۱	۱۹	۷	
بدھوار	۲۲	۲۰	۸	عرس داتا گنج بخش
جمعرات	۲۳	۲۱	۹	
جمعہ	۲۴	۲۲	۱۰	
ہفتہ	۲۵	۲۳	۱۱	
اتوار	۲۶	۲۴	۱۲	
سوموار	۲۷	۲۵	۱۳	
منگلوار	۲۸	۲۶	۱۴	
بدھوار	۲۹	۲۷	۱۵	آخری چہار شنبہ
جمعرات	۳۰	۲۸	۱۶	
جمعہ	۳۱	۲۹	۱۷	کرسمس ڈے

تین باتیں

اس جنتری میں اگرچہ آپ کو بہت کچھ ملیگا مگر ہم تین باتوں کی طرف خصوصیت سے آپکو توجہ دلانا چاہتے ہیں

پہلی بات یہ ہے کہ آپ صفحہ ۵ والے اشتہار کو ضرور غور سے پڑھیں اور طبی سند حاصل کر لیں یہ آپ کیلئے بہت مفید اور نفع مند ثابت ہوگی۔

دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ کو عملیات پر کچھ بھی اعتبار ہے تو پیر کامل الموروی سے ضرور استفادہ کیجئے وہ دوسروں سے ہزار درجہ بہتر ہیں اُن کا تفصیلی اشتہار صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے۔

تیسری بات یہ ہے کہ اگر مریض ہیں تو طبی کارخانہ کی ادویات پر پورا اعتماد کریں اور جب کسی دوائی کی ضرورت ہو تو طبی کارخانہ ہی کے پتہ سے طلب کریں اور اگر آپ طبیب ہیں تو اپنے مطب میں طبی کارخانہ کی ادویات ضرور منگوا کر رکھیں آپکو کمیشن بھی ملیگا اور آپ کا نام بھی روشن ہوگا۔ فہرست ادویات صفحہ ۴۲ تا ۴۹ پر ہے

(مینیجر)

فہرست مطبوعات طبّی کارخانہ

جیبی حکیم یا پاکٹ ڈاکٹر

یہ ایک ایسی مختصر مگر جامع طبی کتاب ہے جو سر سے پاؤں تک کے تمام امراض پر حاوی ہے۔ اور جسمیں جملہ امراض کے اسباب انکے علامات اور تشخیص پر نہایت شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی ہے اور پانچسو علامات کے ماتحت ہر بیماری کے مجرب سے مجرب نسخے لکھے گئے ہیں جو یقیناً آپکو کہیں نہ ملیں گے۔

یہی ایک ایسی کتاب ہے جسمیں ہزار سے زائد یونانی اور ڈاکٹری نسخے درج ہیں تاکہ اگر آپ دیسی علاج کرنا چاہیں یا ڈاکٹری سے مستفید ہونا چاہیں تو ایک ہی کتاب سے معقول فائدے حاصل کر سکیں ملک کے مشہور طبیبوں اور تجربہ کار لوگوں کا بیان ہے کہ ہر لکھے پڑھے گھر میں اسکا ہونا نہایت ضروری ہے۔ جیبی حکیم کا ایک ایک نسخہ یقیناً سو سو روپیہ کا ہے جو سالہا سال کے تجربہ کے بعد درج کیا گیا ہے۔

جیبی حکیم ہی ایک ایسی کتاب ہے جو دیہات اور قصبات میں رہنے والوں کیلئے مستقل حکیم اور ڈاکٹر کا کام دیتی ہے۔ اور ہر اُردو خواں اس کے مطالعہ سے اچھا خاصہ حکیم بن سکتا ہے خصوصاً ائمہ مساجد و مدرسین کیلئے از حد مفید کتاب ہے۔ ان تمام لکھے پڑھے لوگوں کو جنہیں عوام سے واسطہ پڑتا ہے۔ اس سے ضروری فائدہ اُٹھانا چاہیئے۔ جیبی حکیم کیا ہے گویا دریا کو کوزے میں بند کر دیا گیا ہے جو آپ کیلئے یقیناً ایک نعمت غیر مترقبہ ہے لکھائی چھپائی اعلیٰ کتاب مجلد ہے۔ قیمت جلد اوّل عہ۱ر جلد دوم عہ۱ر ہے محصول ڈاک بذمہ خریدار ہوگا

ملنے کا پتہ: منیجر طبی کارخانہ سوہدرہ ... ضلع گوجرانوالہ

بچوں کا حکیم!

یہ کتاب صرف بچوں کے امراض و معالجات پر لکھی گئی ہے کیونکہ ہمارے ملک میں بہت کم معالج ایسے ہیں جو بچوں کے علاج میں دسترس رکھتے ہیں یہی وجہ ہے کہ ہر سال ہندوستان میں لاکھوں بچے بچپن ہی میں انتقال کر جاتے ہیں اسلئے ضرورت اور اشد ضرورت تھی کہ بچوں کے متعلق ایک جامع اور مکمل کتاب لکھی جاتی جو حکما کے علاوہ عوام کیلئے بھی مفید ہوتی چنانچہ مولانا حکیم ابوالوحید عبدالمجید صاحب ایڈیٹر طبی میگزین نے نہایت محنت اور توجہ سے یہ کتاب مرتب کی ہے جسے طبی کارخانہ نے زر کثیر صرف کر کے شائع کیا ہے اسکے متعلق ہم دعوی سے کہتے ہیں کہ آجتک ہندوستان میں کہیں بھی بچوں کے متعلق ایسی جامع اور مفصل کتاب شائع نہیں ہوئی۔

اس کتاب میں بچے کی پیدائش اسکے دکھ رکھاؤ اور حفظان صحت کے طریقے زچہ اور دایہ کیلئے ہدایات انکی جسمانی اور روحانی صفائی کے اسباق انکے لئے مفید اور زود ہضم غذائیں تیار کرنیکی پچاس ترکیبیں انکے امراض کی تفصیل و تشخیص پھر ہر مرض پر الگ الگ باب اور اسکی پہچان کے رموز و نکات اور اسکے تمام یونانی ڈاکٹری اور ویدک مجربات بالو کیمیک بارہ اکسیر کا مکمل طریق علاج بچوں کے متعلق عام و خاص پیٹنٹ انگریزی و یونانی مرکبات اس خوبی سے جمع کئے گئے ہیں کہ ہر اردو خواں اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اسلئے حاملان طب کی یہ رائے ہے کہ یہ کتاب ہر بچوں والے گھر میں ضرور ہونی چاہئے اور ہر ماں باپ کو اس کا مطالعہ ایکبار ضرور کر لینا چاہئے۔ تاکہ وہ اپنی اولاد کی حفاظت کر سکیں۔ اور آنیوالے مصائب سے بھی بچ جائیں۔ لکھائی چھپائی اعلیٰ کاغذ عمدہ جلد نہایت نفیس قیمت ۱۲؍ محصولڈاک ۶؍

ملنے کا پتہ: مینیجر طبی کارخانہ ۔ سوہدرہ ۔ ضلع گوجرانوالہ

اپریل ۱۹۲۸ء

طبّی میگزین کا "فری ایڈیشن" یعنی

طبّی ہدایات

طبّی میگزین کا یہ نمبر محض اسلئے مفت تقسیم کیا جا رہا ہے۔ کہ عوام الناس ان طبّی ہدایات سے فائدہ اُٹھائیں، نیز طبّی کارخانہ کی ادویات اور مطبوعات سے آگاہ ہوجائیں اور جس چیز کی ضرورت محسوس فرمائیں وہ "طبّی کارخانہ" ہی کے پتہ سے طلب فرمائیں ———

طبّی میگزین کا یہ پرچہ کوئی نمونہ کا پرچہ نہیں ہے۔ بلکہ طبّی میگزین تو ایک بہت قیمتی پرچہ ہے جو نہایت آب و تاب کے ساتھ ماہوار شائع ہوتا ہے گرانی کاغذ کیوجہ سے اس کا نمونہ مفت نہیں مل سکتا۔ اگر دیکھنا ہو تو ۲ کے ٹکٹ بھیجکر طلب فرمائیے۔ یا دو روپیہ بذریعہ منی آرڈر بھیجکر سال بھر کے لئے جاری کرا لیجئے۔

المشتہر

مینجر طبّی میگزین سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ (پنجاب)

پنجاب آرٹ پریس لاہور میں باہتمام مولانا حکیم عبدالمجید صاحب خادم ایڈیٹر پبلشر چھپکر سوہدرہ سے

عوام کیلئے طبّی ہدایات

کھانے کی ہدایات

۱- جب کھانا کھائیں تو بھوک رکھکر کھانا چھوڑ دیں۔ سیر شکم نہ کھائیں اس سے صحت اچھی رہیگی۔ پیٹ بھر کر کھانے سے معدہ میں تحریک ہضم کی گنجائش نہیں رہتی۔

۲- کھانا دن میں متعدد بار کھانا اس سے بہت بہتر ہے۔ کہ آدمی ایک ہی بار پیٹ بھر کر کھالے۔

۳- کھانا کھانے کے درمیان زیادہ پانی نہ پینا چاہئے۔ بقدر ضرورت جائز ہے۔ زیادہ پینا مضر صحت ہے۔

۴- حتی الوسع برف استعمال نہ کیجئے، خصوصاً برف پانی میں ملاکر پینا مضر ہے۔ اگر برف میں پانی کا برتن رکھکر ٹھنڈا کر لیا جائے، تو بہتر ہے

۵- چائے کا استعمال بھی کم کیجئے، زیادہ چائے پینا مضر صحت ہے

۶- حقہ۔ تمباکو۔ سگرٹ بھی چھوڑ دیجئے، یہ مفید نہیں، بلکہ مضر صحت چیزیں ہیں۔

۷- تمباکو نوشی کی عادت اور کثرت صحت زندگی اور سرمایہ تینوں چیزوں کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔

۸- کھانا ہمیشہ بوڑھوں اور کمزوروں کی طرح چبا چبا کر کھاؤ۔ تاکہ حیوانوں کی طرح اُسے ہضم کر سکو۔

۹۔ اگر کھانا جلد جلد کھاؤگے۔ اور چبا چبا کر نہ کھاؤگے۔ تو اپنی قوت ہاضمہ کو خراب کرو گے۔

۱۰۔ کھانے میں ہمیشہ ہلکی غذائیں استعمال کیجیے، مثلاً سبزیاں ٹماٹر وغیرہ ثقیل اشیاء سے پرہیز چاہیئے۔

۱۱۔ سبزیوں کو کبھی بریاں کرکے نہ کھاؤ۔ بلکہ ہمیشہ اُبال کر کھاؤ۔

۱۲۔ اطبا نے لکھا ہے۔ کہ گوشت کھانے سے گوشت پیدا ہوتا ہے اور گوشت قوی جری طاقتور بناتا ہے۔

۱۳۔ گائے کا گوشت زیادہ مفید نہیں ہے۔ لیکن اس کا دودھ شفا ہے۔ اور بہترین غذا ہے۔ اس کا گھی دوا ہے۔ اور اسکی چربی کی مالش بدن کے بہت سے روگ دور کر دیتی ہے۔

۱۴۔ حلوا لذیذ غذا ہے۔ اور مولد خون بھی ہے۔ مگر بکثرت کھانے سے پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اور خصیئے بھی لٹک جاتے ہیں۔

۱۵۔ ہر روز علی الصباح کھانا کھاتا یا ناشتہ کرنا درازئی عمر کا سبب بن جاتا ہے۔

۱۶- غذا ہمیشہ وہ کھائیے جسکی خواہش ہو۔ اگر بلا اشتہا غذا کھائی جائیگی۔ تو وہ کھانے والے کو کھا جائیگی۔

۱۷- دونوں پاؤں کے بل پر بیٹھ کر کھانا بدہضمی کو روکتا اور قبض کی شکائت کو دُور کرتا ہے۔

۱۸- کھانا کھانے کے بعد ورزش یا نقل وحرکت مفید نہیں۔ بلکہ مضر ہے۔ اس سے جسم میں سڑے ردّی فضلے اور عفونت پیدا ہوتی ہے۔

۱۹- نوع بنوع کھانوں میں سے ایک موافق کھانے پر اکتفا کرنا محافظ صحت ہے۔

۲۰- کوئیں نہر یا بارش کا پانی ملا کر پینا ٹھیک نہیں۔ اس سے نفخ معدہ کا خطرہ ہے۔

۲۱- گھی ہمیشہ خالص استعمال کیجئے۔ نباسپتی گھی نہ کھائیے اس سے تو بالکل نہ کھانا اچھا ہے۔

۲۲ - روٹی کے ساتھ خالص شہد کا استعمال بوڑھوں کی صحت کا ضامن ہے۔

۲۳ - حکیم سویدی نے لکھا ہے۔ کہ خالص شہد کا متواتر استعمال عمر کو دراز کرتا ہے۔

۲۴ - کھانے میں زیادہ نمک استعمال کرنا آنکھوں کے لئے مُضر ہوتا ہے۔

۲۵ - زیادہ مرچ کا استعمال آنکھوں کیلئے مُضر ہے اور بواسیر پیدا کرتا ہے۔

۲۶ - تیز اور ترش اغذیہ کی کثرت انسان کو جلد بوڑھا کرتی ہے۔

۲۷ - تازہ دُودھ پینا اور اسپر مداومت کرنا ہمیشہ صحت کو قائم رکھتا ہے۔

۲۸ - دودھ جو شیدہ نہیں بلکہ تازہ استعمال کرنا چاہئے گائے کا دودھ سب سے بہتر ہے اور جلدی بوڑھے ہونیکو مانع ہے۔

۲۹ - پیاز بکثرت کھانے سے معدہ میں استرخا، ہاضمہ میں خرابی، اور سر میں ثقل پیدا ہوتا ہے۔

۳۰ - مچھلی کھا کر دودھ نہ پینا چاہیئے۔ اس سے بعض امراض کا خطرہ ہے۔

۳۱ - مچھلی کثرت سے نہ کھانی چاہیئے۔ اس سے جسم کی رطوبات پگھلتی اور چربی گلتی ہے۔

۳۲ - تربوز یا خربوزہ اور کھیرا وغیرہ کھا کر پانی پینے سے پرہیز کرنی چاہیئے +

سونے کی ہدایات

۳۳ - رات کو جلد سونا اور صبح سویرے اٹھنا صحت کیلئے بہترین اصول ہے ۔

۳۴ - سات گھنٹے سے زیادہ سونا مضر صحت ہے - اور دماغ پر برا اثر پڑتا ہے ۔

۳۵ - رات کو جس قدر جاگنا پڑے ۔ دن کو اسی قدر سو کر اس کمی کو پورا کر لینا چاہیئے ۔

۳۶ - دن کے وقت کثرت سے سونا مضر صحت ہے ۔ اور دماغ پر برا اثر پڑتا ہے ۔

۳۷ - سونے سے پہلے اگر وضو کر لیا جائے ۔ یا ہاتھ پاؤں دھو لیئے جائیں ۔ تو آدمی ڈراؤنے خواب آنے سے محفوظ رہتا ہے ۔ اور بڑبڑانے کی عادت بھی چھوٹ جاتی ہے ۔

۳۸ - متواتر جاگتے رہنا خرابی صحت کا باعث اور درد سر مول لینے کا موجب ہوتا ہے۔

۳۹ - جب سونا ہو چت لیٹ کر سوئیے۔ یہ انبیا کا سونا ہے اور صحت کیلئے از حد مفید ہے۔

۴۰ - دائیں کروٹ کے بل سونا بھی اچھا ہے۔ یہ عالموں اور عابدوں کا سونا ہے۔

۴۱ - بائیں کروٹ کے بل سونا بھی اچھا ہے۔ اس سے کھانا جلد ہضم ہوتا ہے۔ اور یہ بادشاہوں کا سونا ہے۔

۴۲ - اوندھے ہو کر سونا صحت کیلئے بہت مضر ہے۔ اور یہ شیطان کا سونا ہے۔

۴۳ - جالینوس کا قول ہے۔ کہ دائیں پہلو پر سونا مانع احتلام ہے۔ اور پیٹھ کے بل سونا احتلام کو تحریک کرتا ہے +

رہنے سہنے کی ہدایات

۴۴ — غلیظ تاریک اور بند مکان میں رہائش رکھنا اور قیام کرنا صحت کیلئے سخت مضر ہے۔

۴۵ — مکان کشادہ، صاف ستھرا، اور ہوادار ہونا چاہیئے۔ اس سے بری صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے —

۴۶ — رات جس مکان میں سوئیں۔ اس کے سب دروازے دریچے اور روشندان بند نہ کریں۔ بلکہ تازہ ہوا کیلئے روشندان ضرور کھلے رکھیں۔ خواہ موسم کیسا ہی کیوں نہ ہو۔

۴۷ — اندھیری کوٹھڑی میں کچھ دیر بیٹھنے سے اور اشیا کو بنظر غائر دیکھنے سے بصارت کو قوت پہنچتی ہے۔ اور عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

۴۸ — کسی بند مکان میں دروازہ کھلتے ہی داخل نہ ہونا چاہیئے دروازہ کھول لو تو تھوڑی دیر ٹھہر کر اندر جاؤ —

غسل کی ہدایات

۴۹ - غسل ہمیشہ تازہ اور صاف پانی سے ہونا چاہیئے۔ میلا پانی بجائے خود مضر صحت ہوتا ہے۔

۵۰ - روزانہ غسل سے جسم کے اعصاب مضبوط اور معدہ قوی ہو جاتا ہے۔ بھوک بڑھتی ہے اور سستی دور ہو جاتی ہے

۵۱ - غسل سے انسانی جسم کے فضلات اور زہریلے مواد جو پسینے کے ذریعہ نکلتے رہتے ہیں۔ دور ہو کر صحت بحال ہو جاتی ہے۔

۵۲ - غسل کیوقت صابن اور تولیئے کا استعمال نہائت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس سے جسم کے مسام کھل جاتے ہیں جو صحت کی علامت ہے۔

۵۳ - غسل کیلئے بہترین وقت صبح کا وقت ہے۔ شام کو غسل کرنا ہو تو کھانا کھانے سے پہلے کیجئے۔

یونانی طب کے دو معجزے

اگر آپ طب یونانی کے معجزے دیکھنا چاہتے ہیں تو ہماری دو کتابیں منگوا کر ضرور پڑھیں۔ (۱) طلسمی حکیم جسکا اشتہار صفحہ ۶ پر ہے (۲) انمول حکیم جسکا اشتہار صفحہ ۱۷ پر ہے۔ یہ دونوں کتابیں اور ان کے نیز بمدحت تحفہ آپکو بتائینگے کہ طب یونانی کن کن اعجاز کی سرمایہ دار ہے۔

تین باتیں یاد رکھیئے!

۱ - آپکو جب بھی کسی کتاب کی ضرورت ہو تو طبی کارخانہ کے پتہ سے طلب کیجئے۔ اور اس رسالہ میں جن جن کتابوں کا اشتہار ہے اسے ضرور پڑھ لیجئے

۲ - آپکو یا آپکے احباب میں سے جسکسی کو کسی دوائی کی ضرورت ہو تو طبی کارخانہ ہی کے پتہ سے طلب کیجئے اور فہرست صفحہ ۳۳ سے ۴۰ تک ضرور ملاحظہ فرما لیجئے۔

۳ - اپنا پتہ ہمیشہ صاف اور خوشخط لکھا کیجئے اور پورا پورا لکھا کیجئے۔

۵۴ - قوی طاقتور آدمی کو سرد پانی سے اور کمزور نحیف آدمی کو نیم گرم پانی سے غسل کرنا چاہیئے -

۵۵ - کھانا کھانیکے بعد غسل ٹھیک نہیں - غسل ہمیشہ کھانے سے پہلے ہونا چاہیئے -

۵۶ - ہمیشہ گرم پانی سے غسل کرنا اور اسکی عادت ڈال لینا دل دماغ اعصاب گردے جگر اور معدہ کو کمزور کر دیتا ہے -

۵۷ - حمام سے نکلتے ہی سرد پانی پینا موت کو دعوت دینا ہے - اسیطرح تازہ دودھ پی کر حمام میں داخل ہونا مرض لقوہ کو دعوت دینا ہے -

۵۸ - عام بخار کی حالت میں نہانے سے پرہیز چاہیئے - ہاں بعض میعادی بخاروں میں سرد یا گرم پانی سے نہانا مفید ہے

۵۹ - بعض بخاروں میں حکیم کی رائے سے اگر علی الصبح غسل کیا جائے تو بہت ہی مفید ثابت ہوتا ہے -

۶۰ - کھانا کھانے کے بعد ۱۵ منٹ تک جبکہ ہضم شروع
نہ ہو غسل کرنا جائز ہے ۔ اس کے بعد دو گھنٹے تک غسل نہ
کرنا چاہیئے ۔ نہ سارا جسم پانی میں ڈبونا چاہیئے ۔ اسطرح خون
اندر سے باہر کی طرف لوٹ آتا ہے ۔ اور ہضم رک جاتا ہے ۔

۶۱ - صحت قائم رکھنے کیلئے ضروری ہے ۔ کہ روزانہ ورنہ ہفتہ
میں دو بار ضرور غسل کیا جائے اور جسم کو خوب زور سے نیچے
اوپر ملا جائے ۔

۶۲ - جن لوگوں کو رات کیوقت نیند نہ آئے ۔ وہ نیم گرم پانی
سے غسل کریں ۔ تو ان کے عضلات اور اعصاب ڈھیلے پڑ جائینگے
اور انہیں اس عمل سے نیند آ جائیگی ۔ نیز ۱۵ - ۲۰ منٹ تک گرم
پانی میں بیٹھنا بھی مفید ہے ۔

۶۳ - آبی غسل کے علاوہ آفتابی غسل بھی بہت مفید ہے ۔
یعنی ننگے بدن دھوپ یا کھلی صاف ہوا میں کچھ دیر بیٹھنا مفید
ہوتا ہے اس سے پھیپھڑے صاف ہوتے ہیں ۔ طبیعت میں فرحت
اور انبساط پیدا ہوتی ہے ۔ نظام حرارت غریزی نشو و نما پاتا ہی

عام طبّی ہدایات

۶۴ - نیم حکیم یا ناتجربہ کار آدمی سے کبھی علاج نہ کراؤ۔ اس سے تو علاج نہ کرانا ہی بہتر ہے۔

۶۵ - بچپن کی شادی مضر صحت ہے۔ اس سے میاں بیوی دونوں کی صحت خراب ہو جائیگی۔ اور عمر میں بھی کمی واقع ہوگی۔

۶۶ - افلاطون کا قول ہے۔ کہ عورتوں میں بیٹھے رہنا، آئینہ قلب کو مکدر اور زنگ آلود کر دیتا ہے۔

۶۷ - ایام زچگی میں عورت کو پانچ دن تک سرد پانی دینے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

۶۸ - ولادت کے بعد عورت کو تین دن رات تک خاموش رہنے سے ہر قسم کی تکالیف اور بیماریوں سے نجات مل جاتی ہے

۶۹ وضع حمل کے بعد تازہ کھجور اور تازہ پانی عورت کی صحت کا ضامن ہے۔

۷۰ - اگر کسی مرض کا علاج غذا یا میوہ جات سے ہو سکے۔ تو پھر دواؤں پر توجہ نہ دو۔ اور اس خیال کو ترک کر دو۔

۷۱ - گیلے اور بھیگے ہوئے کپڑے کبھی استعمال نہ کرو ورنہ صحت خراب ہو جائیگی۔

اگر آپ مسلمان ہیں تو رسالہ ہذا کا صفحہ ۹۴ تا ۱۴۸ غور سے پڑھیے

آل انڈیا ادارہ طبیہ سے

سند حاصل کیجئے

اگر آپ صرف پانچ روپیہ بذریعہ منی آرڈر
بھیجکر آل انڈیا ادارہ طبیہ کے ممبر بن جائیں
تو آپکو مندرجہ ذیل مراعات حاصل ہونگی۔

(۱) آپکو ایک نہایت خوبصورت سند ملیگی جو
آپکے علمی وقار اور اعزاز کو بڑھائیگی۔

(۲) طبی میگزین سال بھر کیلئے آپکے نام مفت
جاری ہو جائیگا۔

(۳) آپ دوسرے ممبروں کے اسراری نسخہ جات
و مجربات خاص بآسانی حاصل کر سکیں گے۔

(۴) آپ اپنے جملہ طبی کوائف تجربات اور سوالات
طبی میگزین میں مفت چھپوا سکیں گے۔

(۵) یہ فیس پانچ روپیہ صرف عمر بھر میں ایکبار
ہی دینی ہوگی۔ اسکے بعد پھر ممبری کی کوئی
فیس نہ لی جائیگی۔ پس آج ہی پانچ روپیہ
بذریعہ منی آرڈر بھیجدیجئے

ناظم آل انڈیا ادارہ طبیہ "طبی میگزین"
سوہدرہ۔ ضلع گوجرانوالہ

عملیات حاصل کیجئے!

جس طرح مادی طریق یہ ادویات سے امراض
و تکالیف کا علاج ہوتا ہے اسیطرح روحانی
طور پر عملیات سے بھی جملہ تکالیف اور امراض کا
ازالہ ہو سکتا ہے۔ بس اگر آپ کسی مرض یا
تکلیف میں مبتلا ہوں یا روزگار میں وسعت
کاروبار میں برکت، تجارت یا ملازمت میں ترقی
اپنے افسر کی خوشنودی، کسی مقدمہ میں کامیابی،
یا حسب منشاء کہیں شادی کرنا چاہتے ہوں تو اپنی
پوری کیفیت اور تفصیلی حالات لکھکر بھیجدیجئے
اور ساتھ ہی للعہ بذریعہ منی آرڈر روانہ
کر دیجئے۔ ہم آپکو ایسا عمل بھیجیں گے
کہ انشاء اللہ کام ہو جائیگا۔ دریافت
طلب امور کیلئے جوابی کارڈ یا لفافہ آنا چاہئے۔

پتہ

دفتر پیر کامل لاہور

ہر مسلمان کے لئے صفحہ ۸۵ سے ۸۹ تک پڑھنا ضروری ہے۔

اگر آپ یہ چاہتے ہیں

کہ اپنے بچوں کا علاج آپ کر سکیں یا
بچوں کے علاج معالجہ میں آپ ماہر ہو جائیں
اور اس کے متعلق جملہ معلومات بآسانی حاصل کر لیں
تو پھر ہماری کتاب بچوں کا حکیم منگوا لیں۔
مفصل اشتہار صفحہ ۲۷ پر۔

اگر آپ یہ چاہتے ہیں

کہ عورتوں کے علاج معالجہ میں پوری
پوری واقفیت حاصل کر لیں یا لکھی پڑھی
عورتیں خود عورتوں کے علاج میں ماہر ہو
جائیں۔ تو پھر ہماری کتاب "عورتوں کا حکیم"
خرید لیں۔ مفصل اشتہار صفحہ ۲۸ پر دیکھیں۔

اگر آپ یہ چاہتے ہیں

کہ مردانہ معالجات اور جمیع امراض انسانی
کے متعلق پورے پورے معلومات حاصل کریں اور ہر مرض
کے متعلق دو سینے کے دفینہ دار راز کے نسخے
معلوم کریں۔ جو آج تک کسی پر منکشف نہ ہوئے
ہوں تو "جیبی حکیم" منگوا لیں۔ پورا اشتہار
صفحہ ۲۹ پر دیکھیں۔

اگر آپ یہ چاہتے ہیں

کہ مفرد ادویات سے ہی ہر بیماری کا علاج ہو
جائے اور مرکبات سے پرہیز کیا جائے تو پھر ہم سے
"پانچ ہزار مجربات" منگوا لیجئے جس میں
ہر بیماری کے سینکڑوں مجربات جمع کر دیئے ہیں
مفصل اشتہار صفحہ ۲۳ پر دیکھئے۔

اگر آپ یہ چاہتے ہیں

کہ بیش قیمت ادویات کی بجائے صرف جڑی
بوٹیوں ہی سے ہر مرض کا قلع قمع ہو جائے۔
اور ہر بوٹی کے پورے پورے خواص و فوائد
معلوم ہو جائیں تو پھر "پانچ سو جڑی بوٹیاں"
نامی کتاب منگوا لیجئے۔ اشتہار صفحہ ۲۲ پر ہے۔

اگر آپ یہ چاہتے ہیں

کہ بغیر دوا کھانے پینے اور لگانے کے
ہر مرض کا علاج ہو یعنی نہ قیمت خرچ ہو
نہ کھانے پینے کی کچھ زحمت ہو اور ہر بیماری
سے آرام بھی پورا پورا ہو۔ تو پھر
"علاج بے دوا یعنی انمول حکیم" منگوا لیجئے
اور اشتہار صفحہ ۱۷ پر دیکھئے۔

ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ صفحہ ۴۵ تا ۴۸ غور سے پڑھے۔